

eh11.0





# مطابق الابار

مست نوزدهم و بیست و یکم  
در سوره نوره و احزاب

| ردیف | موضوع           | صفحه | توضیحات |
|------|-----------------|------|---------|
| ۱    | در احزاب        | ۱۶۰  |         |
| ۲    | در نوره         | ۱۵۸  |         |
| ۳    | در احزاب و نوره | ۲۰۸  |         |
| ۴    | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵    | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶    | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷    | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸    | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹    | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۰   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۱   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۲   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۳   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۴   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۵   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۶   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۷   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۸   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۹   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۰   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۱   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۲   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۳   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۴   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۵   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۶   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۷   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۸   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۲۹   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۰   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۱   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۲   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۳   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۴   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۵   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۶   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۷   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۸   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۳۹   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۰   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۱   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۲   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۳   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۴   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۵   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۶   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۷   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۸   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۴۹   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۰   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۱   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۲   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۳   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۴   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۵   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۶   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۷   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۸   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۵۹   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۰   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۱   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۲   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۳   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۴   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۵   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۶   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۷   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۸   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۶۹   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۰   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۱   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۲   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۳   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۴   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۵   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۶   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۷   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۸   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۷۹   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۰   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۱   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۲   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۳   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۴   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۵   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۶   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۷   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۸   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۸۹   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۰   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۱   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۲   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۳   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۴   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۵   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۶   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۷   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۸   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۹۹   | در احزاب        | ۲۳۳  |         |
| ۱۰۰  | در احزاب        | ۲۳۳  |         |

۱۳۳۳ هـ

تألیف: آیت الله العظمی شیخ حسین خیر زیدی داماد  
مطبع: مطبعه آیت الله العظمی





إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعْمٍ

الحمد لله والمنة لله که در این ایام میمنت فرجام کتاب گهر بار معنی

وَالْأَبْرَارُ لَفِي نَعْمٍ  
۱۳۲۳ هـ

مع اذ عینه ما نوره ومنقول بهاره ربیع الثانی بار هجتم

بیت طبع و تالیف حسن طبع  
بیت طبع و تالیف حسن طبع

## استاد سورہ ہمار کہ یسین صبح کی نماز کے بعد

یہ سورہ کی ہے اور اس میں تیرا سی آیتیں ہیں اور سترت صادقؑ نے فرمایا ہے کہ ہر چہرہ کا ایک  
 سال ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل بیس جو شخص دن میں اس سورہ کو تلاوت کرے اُس کو خدا تعالیٰ کی  
 امان میں رہی دگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خدا تعالیٰ ایک ہزار فرشتے اُس پر مovel کرے کہ اُس کے  
 واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں اور بعد میں اُس کے جنازے کے ہمراہ استغفار کرتے ہوئے جائیں  
 قبر میں ہمراہ ہیں قیامت تک عبادت الہی میں مشغول رہیں اور ثواب اُس کا اُس بندہ کو بخشیں سکی قبر کو کثافت  
 کریں جہان تک کہ نگاہ پہنچتی ہے ہمیشہ اُس کی قبر سے نور روشن ہو جو آسمان تک پہنچے جو وقت وہ اپنی قبر سے  
 اُٹھے اور فرشتے اُس کے ہمراہ ہوں جو ہنس ہنس کر اُس سے باتیں کریں ہجرت کی اُسے غمخواری دیں  
 حتیٰ کہ احاطہ دیناران سے گزار کر لاکھ مدین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں جنکی رفاقت میں  
 آئے بعد اس کے خطاب بہ العزت کا اُس کو یہ پہنچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت  
 کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر  
 کہ تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کرونگا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کر گیا  
 اور جو کچھ طلب کرے گا خدا اے تعالیٰ اُس کو عطا فرمائے گا ہرگز اس کا حساب  
 نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اُس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ  
 اُس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے سبحان اللہ اس بندہ سے کوئی بچہ مانگنا بھی نہیں ہوا  
 ہے کہ اُس کا مواخذہ ہو اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے  
 روایت ہے کہ جو شخص قرآن اے اللہ اس سورہ کو پڑھے اُس کے تمام گناہ  
 بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن شریف کے ختم کرنے کا اُس کو  
 مل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ بائیس قرآن مجید کے ختم  
 ثواب اُس کو ملے گا اگر بیمار کے سر پر اس سورہ کو پڑھیں تو ہزار ہر حرف کے

سے حضرت رسول اللہ کے بیچ بارہ قرآن مجید ملے جس میں محمد - احمد - عبد اللہ - نون - یسین

و جس شخص کے پاس حاضر ہوں اور اس کیلئے بخشش چاہیں حتیٰ کہ اگر روح اس کی قبض ہو تو اس کے جنازہ کے ہمراہ جائیں اور سپر ناز پڑھیں اور درود بھیجیں یہاں تک کہ اسکو دفن کیا جائے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اس سورہ کو پڑھے یا اور کوئی شخص جس کے پاس پڑھے رضواں دار و غم بہشت پیالہ بہشت کی شرا بہشتی سے وہ اُسے نوش کرے اور اُسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب نوشگار بہشتی سے وہ سیراب ہو کر مرے اور میراب قبر سے اُسے بلکہ سیراب ہی بہشت میں جائے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ سکرہ کو معذ بھی کہتے ہیں سو اسے کہ اس کے پڑھنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی بہتری علی العموم حاصل ہوتی ہے اور اس کو دفع بھی کہتے ہیں کیونکہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دنیا و آخرت ملی دفع کرتی ہے اور اسکو قاضی بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں دنیا و آخرت کی بر لاتی ہے جو شخص اسکو ایک بار پڑھے اُسے بیس حج کا ثواب ہوتا ہے اور ایک کوئی شخص اس سے اُسے ثواب مثل اس شخص کے ہوتا ہے جس نے ہزار دینار سونے کے اہ خدایں دیئے ہوں اور جو شخص اُسے لکھے اور دعو کرے تو ہزار شاہیں اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام مافیہ البیابان نفع ہوں اور نیز آنحضرت مسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسکو کسی مقبرہ میں تحفیت عذاب کی نیت سے پڑھے وہاں کے مردوں کا عذاب دور ہو جائے اور جو بابائے لوگوں کے جو اس بقومین فن ہیں اُسے حیات حاصل ہوں



سَمِيعٌ لِّسْمِ الْكَافِرِينَ هَٰذَا الَّذِي تَقُولُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

يَسْ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

یسم ہے قرآن حکمت والے کی تحقیق تو ان رسولوں میں سے ہے

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ

ہم کو خدا نے سید ہی راہ پر بھیجا ہے تمہارا ہوا ہے خدا کے غالب اور مہربان کا

لَتَنذِرَ قَوْمًا مَّا أَنتَ بِأَعْيُنٍ مُّشَاهِدٍ وَهُمْ فَهْمَ غَفُلُونَ

تو کہ تو راوے تو غافل ہے اس قوم کو کہ نہیں دیکھتے ہیں اسے اس کی بات کی ہیں لوگ غافل ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

یقیناً ثابت ہو گیا ہے عذاب اور اگر انہی کے لیکن وہ ایمان نہ لائیں گے

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ غُرَابًا يَنْظُرُونَ إِلَى إِلَهِ رَبِّهِمْ

تو کہ ہم نے کر دیا ہے ان کی آنکھوں میں غراب کی طرح دیکھتے ہیں اپنے رب کے

فَهُمْ مُقْتَبَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

اٹھائے ہوئے ہیں اور کر دیا ہم نے آگے ان کے ایک بند اور

سَدًّا أَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

اڈ کو دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار پھر اڈ سے چھپا دیا پس ان کو نہیں

يَبْصُرُونَ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَا يُؤْمِنُونَ

سو جھٹتا اور برابر ہے اوپر ان کے توڑنے ان کو ڈرایا یا نہ ڈراوے تو ان کو

لَا يُؤْمِنُونَ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

وہ ایمان نہ لائیں گے نہیں ہے سوائے اس کے کہ ڈرتا ہے تو اس شخص کو کہ میری ذکر و قرآن کی اور ڈرے

الرَّحْمَنُ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ

خدا سے ساتھ عیب کے پس بشارت دی سکوساۃ مغفرت کی اور ثواب بڑے کی آخرت میں

إِنَّا نَحْنُ مُحِي الْمَوْتِ وَنُكْتُبُ مَا قَدَّ وَأَوَّارَاهُمْ

تحقیق کہ ہم زندہ کریں گے مردوں کو اور لکھتے ہیں نام اس چیز کو کہ آگے بھیجتے ہیں ان کو

وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ وَاضْرِبْ

اور ہر چیز کو گن لیا ہے ہم نے اسکو بیچ پڑائے ظاہر کے اور بیان کر دے عجب

لَهُمْ مَثَلًا لِّقَرِيْبَةٍ إِذْ جَاءَهَا الرُّسُلُ مِنْ

و اسطے ان کے مثل بھیجی والوں کے جس وقت کہ آئے اس بھیجی میں بھیجے ہوئے

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

جبوقت بھیجا ہم نے ان کے دو آدمیوں کو پس جھٹلایا انھوں نے دو آدمیوں کو پس غبار دیا ہم نے



بِثَلَاثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ قَالُوا مَا أَرْسَلْنَاكُمْ

ساتھ تیرے گے پس کہا ان مینوں نے محقق ہم طرف تہا رس بھیجے گئے ہیں کہا اُنھوں نے کہ نہیں ہو کم

لَا بُشْرَ مِثْلُنَا ۖ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ

مگر آدمی مانند سہارے اور نہیں نازل کیا ہے خدا نے کچھ کہ جس کی طرف تم بلائے ہو مگر انہیں ہو

أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا عَلِّمْنَا لِكُلِّ شَيْءٍ حِكْمًا

تم مریجویت بولتے کہا اُنھوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے حقیقت یہی طرف بہتہا رہے

لِرُسُلُونِ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

البتہ یہیے گئے ہیں اور نہیں ہے اور ہمارے مگر پہنچانا ظاہر

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

کہا انہوں نے عقیق بنی مال برلی ساتھ آئے تھا اس کے البتہ اگر مازند آؤ گے تم اپنے دعویٰ والہ عسکر کہہ دیتے ہیں کہ

وَلِيَمْسَسْكُم مِّنَ الْعَذَابِ أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِفُكُمْ

اور اللہ پہنچا کام کو ہماری طرف سے عذاب : دوناگ

مَعَكُمْ أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ

بہاں ہمراہ ہے کیا اگر نصیحت کئے جائے ہو گمراہ کو مبدلتہ ایک قوم درستہ گذرنے والے ہو

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ

۱۰۔ یہ انتہائی شہرت ایک مرد دور تاجدار یعنی حبیب سنجار کہا

يَقُومُ اتَّبِعُوا الرُّسُلَ ۖ (٧) اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْلُمُ

۱۔ قوم میری پیروی کرو تم رسولوں کی پیروی کرو تم اس کی کہ نہیں جانتا ہے

أَجْرًا وَهُمْ يُهْتَدُونَ ۝ وَمَالِيَ لَا أَعْبُدُ إِلَّا

مزدوری اور وہ ہدایت پاتے ہوئے ہیں اور کیا ہے واسطے میرے کہ پرستش کروں میں ان کو

فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تَرْجِعُونَ ۝ أَخَذْتُ مِنْ وَدْنِهِ

پیدا کیا ہی اس نے مجھ کو اور جو طرف آئیے جو رجوع کرو گے تم کیا اتنے بکروں میں سوائے خدا کے

إِلَهَةً إِنْ يَرِدُنِ الرِّجْسُ مِنْ يَدَيْ رَجُلٍ فَإِنَّهُ

موجودوں کو کہ وہ بہت ہیں اگر ارادہ کر دے یہ خدا ساتھ ضرر کے نہ دفع کرے نہ سے شفاعت ان بتوں کی

شَيْءٌ وَلَا يُنْقِذُونَ ۝ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ إِنِّي

کی چیز کو اور نہ بچھڑا میں وہ مجھ کو ہر سے تحقیق کہ میں البتہ بچھڑا ہی ظاہر کے ہوں تحقیق کہ میں

أَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝ قِيلَ دَخِلِ الْجَنَّةَ

ایمان لایا ہوں ساتھ پروردگار تمہارے ہے پس سنو تم کیا کیا کہ داخل ہو تو بہشت میں

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

کہا او کاں قوم میری جانے اور دانا ہو ساتھ اس کے بخشش کی واسطے میرے پروردگار میرے کے اور کردار مجھ کو

مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا أَتَزَلُّ عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ

بڑے گوں بہشت میں سے اور نہیں نازل کیا ہننے او پر قوم اس کی کے پیچھے منتقل ہونے سے

مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُزْلِينَ ۝ إِنْ كُنْتُمْ

کوئی لشکر آسمان سے اور نہیں ہم نازل کر کے دالے نہ تھا عذاب ان کا

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاذَا هُمْ خَدَمُونَ ۝ يَا حَسْرَةً عَلَى

مگر ایک بچھ ان کی پس ناگاہ وہ بچھنے والی ہے اسے انوس اور پشیمانی اور پر



وقف غفران

۲

الْعِبَادَ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ سُلَيْمٍ لَئِنْ كَانُوا بِهِ يُسْتَهْزَءُونَ

بندوں کے بادزدہ دیکھ نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی پیغمبر مگر کئے ساتھ اس کے ٹٹھا کر لے واسے

الْمَيِّتَ وَأَكْمَأْهُلَكَ أَقْبَاهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَتُكْفَرُ بِهِمْ

کیا نہیں دیکھا ہے کہ بہت ہلاک کئے تھے پہلے ان کے قرن کے لوگوں میں تحقیق وہ ہلاک کئے گئے طرف

لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

ان کے نہیں پھر تے ہیں اور نہیں ہیں کل ان کے مگر جمع کئے گئے نزدیک ہمارے حاکم کئے گئے

وَأَيُّ لَكُمْ الْأَرْضَ لَبِئْتَهُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا

اور نشانی واسطے ان کے زمین مردہ یعنی خشک زندہ کیا تھے اسکو اور نکالا ہم نے اس سے

حَبَاقِصُهُ يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ

وانہ کو پس اس دانہ میں سے کھاتے ہوا اور کر دیئے ہم نے اس زمین میں باغ درخت

ثَمَرٍ خِشْيٍ ۝ أَعْيَابٌ فَجَرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝

خرابے اور انگوروں سے اور جاری کئے تھے اس میں چھتے

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ

تاکہ کھاویں میوہ اس سے اور اس چیز سے کہ کام کیا ہو ہاتھوں انکے نے کیا پس نہیں شکر کرتے ہیں

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تَنْبِتُ

پاک ہو پیہوں سے وہ شخص کہ پیدا کیا اس نے جوڑوں کو گل نیکے کو اس چیز سے کہ اُگاتی ہے زمین

الْأَرْضُ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأَيُّ لَكُمْ

قدرت خدا سے اور نفوذ ان آدمیوں کے سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتے ہیں درخت ان واسطے انکے

الَّيْلُ نَسِلَ مِنْهُ النَّهَارُ فَإِذَا هُم مُّظْلَمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ

رات ہے کہ اپنی حکمت سے عکسہ کرے میں اس کو دن کو پس جب اندھیری میں ہو نیوالی یا آفتاب ہو کہ

تَجْرِي مُسْتَقَرًّا ۝ هَٰذَا ذِكْرُ الْقَبْرِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

چلتا ہے دلسطے قرار گاہ کے یہ اندیکہ یا خدات غالب کا ہے جاننے والا ہر شے کا

وَالْقَمَرُ قَدْرُ نَاهِ ۝ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ ۝ لَقَدْ

اور چاند کو اندازہ کیا ہے جسے یعنی مقر کیں ہم نے منزلیں یہاں تک کہ ہو جائے مثل شاخ کھجور کے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ

نہ آفتاب کو مزار فار ہے واسطے اس کے یہ کہ پالیوے چاند کو اور نہ رات ہے پہلے

سَابِقُ لِّلنَّهَارِ ۝ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَإِلَٰهَهُمْ أَرَأَىٰ

ہوئے والی دن سے اور یہ سب آسمان میں تیرتے ہیں اور ثانی واسطے ان کے

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

یہ کہ حقیق اٹھایا ہم نے باپ و دادان کے کشتی بھری ہوئی میں اور پیدا کیا ہم نے

مِّنْ مِّثْلِهِ ۝ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا

واسطے ان کے مانند اسکے وہ چیز کہ سوار ہوتے ہیں در آرجا میں ہم تو غرق کر دیں ان کو پس

صَرِيحٌ لَهُمْ ۝ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

کوئی فرمایا درس ہونا کہ اور نہ وہ بچھڑے جائیں رحم کریں اپنے رحم کرنا فائدہ دینا

إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا

ایک وقت میں اور جب کہا جاوے کہ تم سے کہ آگے کے ہتھار رہا ہو ہے اور اس سے

لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۚ وَإِنْ

نہ پرستش کرو تم شیطان کی باحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ظاہر ہے اور یہ کہ

اعْبُدْنِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۚ وَلَقَدْ أَضَلَّ

پرستش کرو تم میری یہ ہے راہ سیدھی اور استوار اور البتہ حقیق مگر اہ کیا

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۚ هَذِهِ

تم میں سے خلقت بہت کو کیا نہ تھے تم کہ اپنی عقلوں کو کام نہ لائے یہ وہ

جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۚ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ

دو بخ ہے کہ دنیا میں تھے تم کہ وعدہ کئے جاتے اس میں اہل بونیکا جہنم آج کے دن اس میں

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ

ہمیشہ بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے اس دن ہمہ کریں گے ہم اوپر مونہوں ان کے کے

وَتَكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

اور حکام کریں گے ہم سے ہاتھ انکے اور گواہی دیں پاؤں ان کے ساتھ اس چیز کے کہ

يَكْسِبُونَ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

تھے کسب کرتے اور اگر چاہیں ہم البتہ مٹاؤ انکریں ہم اوپر آنکھوں ان کی کے

فَأَسْتَبِقُوا ۚ الصِّرَاطُ فَانِي يَبْصُرُونَ ۚ وَلَوْ شَاءَ

ہم دوھڑاتے پھریں وہ راستہ کو کیونکر نہ دیکھیں اور اگر چاہیں

لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا

البتہ مسخ کر دیں ان کو اور پر مکان ان کے کے پس نہ طاقت رکھیں وہ آگے جاتے کی

ع ۱۲

وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ نَعْبُدُهُ نُنْكِسُهُ فِي الْخَلْقِ ط

اس جگہ سے اور نہ الٹے پھر میں اور جسکو کہتے ہیں ہم اٹھا کر دیتے ہیں اس کو پیدا کرنے میں

أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي

کیا پس نہیں سمجھتے ہو تم اور نہیں سکھائی ہم نے اس کو شاعری اور نہیں لایق ہے

لَهُ ۝ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۝ لِيُنْذِرَ

واسطے اس کے شعر وہ مگر نصیحت اور قرآن بزرگ تاکہ ڈرا دے

مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ أُولَٰئِكَ

اس شخص کو کہ ہو وہ زندہ اور ثابت ہو کلمہ عذاب کا اور کافروں کے کیا نہیں دیکھا

يُرَوُّوٓا۟ ۝ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ

کھینچتے ہیں بے زور کیا واسطے ان کے اس چیز میں کہ کام کیا خود قوس قدرت ہماری نے چارہ دیوں کو پس وہ لوگ

لَهُمَا لُكُؤُنٌ ۝ وَذَلَّلْنَاهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

ان کے مالک ہیں اور پس میں کیا ہے جو پاؤں کو واسطے ان کے بھی سواریاں تھی میں بعض دوا ہیں

يَا كَاوُنٌ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ ۝ أَفَلَا

کہتے ہیں اور واسطے ان کے چارہ یا یوں ہیں ناندے ہیں وریتے کی چیزیں پس نہیں

يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

اتخذتے ہیں اور سے دوسرے خدا سے یہ دبا طر کہ شاید

لَهُمْ يَنْصُرُونَ ۝ ۝ أَلَيْسَتْ ط

ان کو ان سے اور پہنچے ہیں اوقت کہتے ہیں وہ ان کی مدد کی

وَهُمْ جُنُودٌ مُّخْضَرُونَ ۚ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ

اور وہ ان کی فوج ہو کر پھر آویں گے پس چاہئے کہ نہ ٹھین کرے جھگو کہنا ان کا

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ أُولَٰئِكَ

تحقیق کہ ہم جانتے ہیں جو چھپا کر چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرے ہیں کیا نہیں دیکھا

الْإِنْسَانُ إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ

انسانی نے تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے اس کو تنی سے پس اس وقت وہ جھگڑے والا

خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۚ وَضَرْبٌ لَّنَا مَثَلٌ ۚ وَلَوْ سِئَلْ

نفاہرتے اور چون کیا واسطے ہمارے مثل کو اور بھول گیا پیدائش اپنی

قَالَ مَنْ مِّثْلِي لَعُظَامٌ وَهِيَ رَمِيمٌ ۚ قُلْ يُحْيِيهَا

کہا کہ کون زندہ کر سکتا ہے ہڈیوں کو وروہ بوسیدہ ہوتی ہوں کہ تو نے مجھ کو زندہ کرنا ہے

الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۚ

وہی شخص جس نے پیدا کیا پہلی و تہم اور وہ در پیدائش ہر مخلوق کے دانہ ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

وہ شخص کہ جس نے پیدا کیا واسطے تہا سے درخت سبز سے آگ کو میں اس وقت

أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۚ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

تم اس سے آگ لگاتے ہو کیا نہیں وہ شخص کہ پیدا کیا ہے اُس نے آسمان کو

وَالْأَرْضِ بِقَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ

اور زمین کو نہ صرف رکھنے والا اور اس کے کہ پیدا کرے مثال ان کے ہاں وہ قادر ہے

نفس خفا

وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَرَادَ شَيْئًا

اور وہ بہت پیدا کر نوا لا جانے والا ہے نہیں سوائے اس کے کہ وہ ارکا یہ کہ جب ارادہ کرے پیدا کرے

أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسَبِّحْ الَّذِي

ی چیز کو کہے واسطے اس کے کہ ہو جائے پس ہو جاتی ہے پس پس ہے اس کی قدرت میں

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ہے بادشاہی ہر چیز کی اور طرف اس سے پھرنے والی ہیں کل چیزیں

## اسناد سولہ مبارکہ

یہ سورہ مدنی ہے اور اس میں انتیس آیتیں ہیں حضرت امام  
جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہنگامہ رکعت نماز اور  
حفاظت بم اپنے مالوں اور لائڈیوں اور موروث کے جانتے  
رہنے سے اور ضائع ہونے سے سورہ انا فتحنا پر مکر اور  
نیز آگاہ ہو جاؤ کہ ہر شخص ہمیشہ انا فتحنا پڑے ایسا کہ اگر نوا  
آواز کرے کہ تمام اہل محشر اس آواز کو سنیں کہ اسے بڑے

تو میرے خالص اور خاص بندوں سے ہے و فرشتوں

کو حکم دے کہ اس کو میرے خاص اور نیک بندوں

میں شامل کر دو اور نعمتیں کی بہتوں پر اس کو داخل

کر دو اور شرب ہمہ کائناتی کائنات پر اس کو میرے

سورة الفتر من وحي تسع وعشر وايتارن ركوعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کر رحمن اور مہربان ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

محقق فتح دی ہم نے واسطے تیرے فتح ظاہر تاکہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ کہ پہلے گزرا ہے

مِنْ ذُنُوبِكَ وَمَا تَاَخَّرُوْ بِتَمَنَّةٍ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ

گناہ تیرے میں سے اور جو کچھ کہ پیچھے ہوئے اور تمام کرے نعت اپنی کہ تجھ اور دکھائے تجھ کو

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيُنَصِّرُكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

رہ سیدھی کہ جو پشت کی طرف پہنچائی ہے اور مدد کرے تیری مدد عزت والی

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيُذْهِبُوا

خدا وہ ذات ہے جس نے نازل کی تسکین بیچ دلوں مومنین کے تاکہ زیادہ کریں وہ مومنین

لَهُمَا نَاصِرٌ مُبِينٌ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

ایمان کو ساتھ ایمان لپٹنے کے اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے

اللَّهُ عَلَيْهِمُ حَكِيمٌ ۝ لِيَدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْوُجُوهِ

اللہ جاننے والا حکمت والا تاکہ داخل کرے مومنین کو اور جو رتوں میں ایسے کہ جنتوں میں

مَجْرًى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

کہ جاسی میں نیچے و چشموں آئینہ سے نہیں جہت رہنے والی میں سیرال در تاکہ دور کرے ان کو برائیوں کی مٹو

وَكَانَ ذَلِكَ عِزًّا لِلَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

وہی ہے نزدیک خدا کے مراد پانا بڑا اور عذاب کرے

الْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ

مردوں کو اور واقعہ خواتین کو اور مشرک مردوں کو اور مشرک خواتین کو

الْظَّالِمِينَ ۝ وَاللَّهُ يَخْتِمْ السُّورَةَ عَلَيْهِمْ ذِكْرًا

ان کو سزا دے گا اور خدا کے لئے ان کے لئے ہے کہ وہ بد کردار ہیں اور پر ان کے لئے ہے کہ وہ بد کردار ہیں

السُّورَةَ وَخَصَّ بِاللَّهِ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ

سورہ اور خاص کر دیا اللہ ان کے لئے اور لعنت کی اور تیار کیا اور واسطے

لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُودٌ

ان کے لئے جہنم اور بڑی ہے جہنم یعنی دوزخ جگہ چھڑنے کی اور واسطے اللہ کے ہیں رشک

الْسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

آسمانوں اور زمین کے اور ہے خدا غالب سب پر حکمت والا

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُنْذِرًا ۝ لَتَوَعَّنُوا

خبر دے گا کہ میں نے تم کو بھیجا ہے شاہد اور منذر اور تم کو یاد دلاؤ اور تم کو یاد دلاؤ

بِالْمَعْرُوفِ وَسَوَاءٌ نُنْذِرُكُمْ أَوْ لَا ۝ وَلِتُؤْمِنُوا

بمعلوم اور سوا ہے تم کو یاد دلاؤ یا نہ یاد دلاؤ اور تم کو یاد دلاؤ اور تم کو یاد دلاؤ

بِالْمَعْرُوفِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُنْذِرًا ۝

بمعلوم اور سوا ہے تم کو یاد دلاؤ یا نہ یاد دلاؤ اور تم کو یاد دلاؤ اور تم کو یاد دلاؤ



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنِ

بیعت کرتے ہیں خدا سے ہاتھ خدا کا ہے اور ہاتھ ان کے پس جو کوئی کہ

تَكَثَّرَ فَمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا

تو بے بیعت کو پس سوائے اس کے نہیں کہ تو رہا ہی وہ جہد کو پھنساں پڑو چوکی دھاری عبد کو ساتھ

عَمَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَيَبُوتُهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ سَيَقُولُ

اس پیر کے کہ عبد کیا ہی اوپر اس کے خدا سے پس قریب ہی کہ دھکا اسکو اجر بنا قریب ہی کہ کیسے گئے

لِلْمُخَافَةِ مِنَ الْغَرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَ

واسطے قریب ہجائے دے ممالی غریبوں میں سے غدر کر کے باز رکھا اور شغل کیا بھوکو مالوں

أَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّتَةِ مَا

بارے نے اور اہل ہمارے نے پس بخش جاہ ہماری واسطے کہتے ہیں وہ لوگ ساتھ نابوں اپنی کو وہ چیز کہ

لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قَلَمٌ مِّنْ مِّمَّا لَكَ مِنَ اللَّهِ

ہیں ہی ان کے دلوں میں کہہ تو اسے محمد پس کون مالک ہو تمہارا خواہش خدا سے

شَيْءٌ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ

کسی چیز کا اگر ادا وہ کرے ساتھ تمہارے ضرر کا یا ادا وہ کرے ساتھ تمہارے نفع کا بلکہ

كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۚ بَلْ كُنْتُمْ

خدا ساتھ اس خبر کے کہ کرتے ہو تم خبر دار بلکہ گمان کیا تھا تم نے

أَنْ لَّنْ يَنْقِلِبَ إِلَيْكُمُ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى

پیر کہ نہ پڑنے پھر نہ پڑے پیغمبر اور مومنین صحیح سلامت طرف

ع ۹

أَهْلِهِمْ مَادًّا وَآزِينَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِهِمْ وَطَنَّتُمْ

لوگوں آہستہ آہستہ بھی اور آہستہ آہستہ یہ تہہ سے دلوں میں اور گمان کیا غما غمے

ظَنَّ السَّوْءَ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَنْ لَّهُ يَوْمٍ

گمان : اور ہو تم پر سبب اس گمان بد کے ایک کروہ ملک ہو نیوا کے ۔ جو کوئی مان

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝

تلاوی ساتھ خدا کے اور اس کے رسول کے پس جھنق ہم نے تیا کی ہے واسطے کافروں کے ال بطنیوالی

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ يُغْفِرُ مَنْ يُشَآءُ ۝

اور وہا سے خدا کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی جتنا ہم گناہ کو جس شخص کے کچا ہوتا ہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يُشَآءُ ۝ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

درمدا ب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہے خدا بخشنے والا مہربان

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَآئِمَ

قریب ہے کہ کہیں گے پیچھے رہ جانے والے جس وقت چلو تم وہاں زمینوں پر کے

لِتَأْخُذُوا هَٰذَا رَوْنًا نَّبْعَثْكُمْ بِرِیْدُونَ ۝

تال تم ان غنیمتوں کو کہ جو تم کو کہیں وہ کہیں سے کہ یہ وہی کہیں ہم بشار دیا اور کہتے ہیں کہ

يُبَدِّلُ لَكُمُ ٱللَّهُ قُلُوبَكُمْ فَتَعْبَهُنَّ لَٰكُذِبْكُمْ قَالِ

بدل دالیں کلام خدا کو کہہ تو اسے محمدؐ پر توئی نکرو گے تم ہماری ایسی ہی کہا ہے

ٱللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسَدُونَنَا

خدا نے پہلے اس سے پر قریب ہے کہ کہیں بلکہ حسد کرے سو تم نہ

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ فُلٌ لِّلْمُخَلَّفِينَ

الا وہ نہیں سمجھتے ہیں کہ تو اور محمدؐ واسطے جیسے رہا ہوا لوگوں کے

مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّعُونَ إِلَى قَوْمٍ أُولِي نَاسٍ

صحرائی عربوں میں سے قریب سے کہلائے جاوے کے طرفت واپسی ایک قوم کے جس کا

شَدِيدٌ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَمِنْ

ہوں گے جنگ کر کے تمہیں سے یا سلام لائیے وہ پس اگر

تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَوَلَّوْا

فرمانبرواری کرو گے دے گا خدا تم کو اجر بڑا اور اگر تم پیرو گے

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبُكُمُ اللَّهُ أَبًا أَبًا مَّا

جیسا کہ تم پیہر لیا تھا تم نے پہلے اس سے عذاب کر کے تم کو نندہ سبب دروہاک

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ

نہیں ہے اوپر اندھے کے کوئی تنگی اور نہ ہے اوپر رملے کے کوئی تنگی

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَمَنْ يَطْعَمْهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

اور نہ اوپر بیمار کے کوئی تنگی اور جو شخص کو نہ دے کھانے کوئی اور پیہر کے کی

يَدْخُلْهُ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَ

داخل کر کے اس کو جنتوں میں جاتی ہیں نیچے اُن کے نہیں اور

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ لَقَدْ وَضِعَ

جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے خدا اس کے لئے نکل دے اور اگر

۲  
ج  
۱۰

اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

جسٹہ سے مؤمنین سے جسٹہ نام کہ وہ بیعت کرنے کے لیے شجرے کے درخت کے

فَعَلَهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ

پس جارا خدا نے اس چیز کو جو ان کے دلوں میں تھی میں نازل کیا تسکین اور اطمینان کو اور ان کے اور

أَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۚ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

غزوی انکو فتح قریب کی اور بیت سے غنیمتوں کی بیو تیکے وہ غنیمتوں کو

وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا حَكِيمًا ۚ وَعَدَ اللَّهُ مَغَانِمَ

اور ہے خدا غالب حکمت والا وعدہ کیا ہے تم سے خدا نے غنیمت ہائے

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا فَجَعَلَ لَكُمُ هَذِهِ وَلَقَدْ آيَدَى

و افرا کا لوگے تم ان غنیمتوں کو پس جلدی کی واسطے تمہارے خدا نے اسکو اور باز رکھا

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِي

لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے تاکہ ہو وہ غنیمت نشانی واسطے مؤمنین کے اور تاہم دکھا دیں لوگو

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۚ وَآخِرُ أَمْرٍ لِّتَقْدِرُوا

راہ سیدھی اور وعدہ کیا ہے دوسری غنیمتوں کا

عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

نہیں قادر ہوئے ہر تم اور ان کے تعلیق احاطہ کیا خدا نے ساتھ ان کے اور ہے اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۚ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ

اور ہر چیز کے قدرت رکھنے والا اور اگر لڑائی کرتے تم سے وہ لوگ

كَفَرُوا بِالْوَلَوِّ الْأَدْبَارِ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا

کہ کافر ہوئے پشت پر ہونے والے پشتوں کو پھر نہ پائے واسطے اپنے کو کسی دوست اور نہ

نَصِيرًا ۝ سُنَّۃُ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ

دو کار طریقہ رہا ہے خدا نے وہ طریقہ کہ تحقیق گذشتہ پہلی امتوں سے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّۃِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي

اور ہرگز نہ پائے گا تو واسطے طریقہ خدا کے تبدیلی اور خدا وہ ذات

كَتَبَ آيَاتٍ يَوْمَ عُنُقِكُمْ وَأَيُّهَا يَكُمُ عَنْهُمْ يَطْنُ

ہے جس نے باز کیا ان کے ہاتھوں کو اور ہاتھوں کو ہٹا دیا ان سے سرحد کمیں

فَلَمَّا مَنِ بَعْدَ أَنْ أَظْفَرَ كَرِّ عَلَيْهِمْ وَكَانَ

پس سے کہ فتح دی تم کو اور ان کے اور ہے خدا

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اس چیز کا جو تم کرتے ہو دیکھنے والا وہ ہی ہیں جو کافر ہوئے

وَصَدَّكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

اور منع کیا تم کو مسجد الحرام و طواف خانہ کعبہ سے اور قربانی کو منع کیا جسوقت

مَعُوقًا أَنْ يَبْلُغَ حِجْلَهُ وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنِينَ

کہ وہ باز رکھے گئے اس سے کہ پہنچے وہ جگہ اپنی کو اور اگر نہ ہوتے وہ مرد ایمان والے

وَلَيْسَ كَـمُؤْمِنَاتٍ لَّمْ تَعْلَمُوهُنَّ أَنْ تَطُوهُنَّ

اور عورتیں ایمان والیں نہیں جانتے ہو تم انکو یہ کہ کچال ڈالوان و پاؤں سے

فَصَيِّبْكُمْ مِنْهُمْ مَغْرًا يُغَيِّرُ عَنْ لِيْدِ خَل

پس پھینچے تم کو ان سے غم کے باعث بغیر علم کے تاکہ داخل کرے

اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا

خدا کی رحمت میں جس کو چاہے اگر جدا ہوتے وہ مومنین البتہ عذاب کرتے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اِذْ جَعَلَ

ان لوگوں کو جو کافر ہوئے ان میں سے عذاب دردناک یاد کرو اور محمدؐ بیعت کو رکھا

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحُمِيَّةُ حُمِيَّةٌ

ان لوگوں نے جو کافر ہوئے اپنے دلوں میں غصہ کو وہ غیبت

الْجَاهِلِيَّةُ فَاتَّخَذَ اللَّهُ مَثَلَهُ خَالِدًا عَلَيْهِ

جاہلیت کی پس نازل کیا خدا نے تم کو اور پیغمبرؐ اپنے کے

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْتَقَى كَانَتْ

اور اویس مومنین کے اور لازم کیا خدا نے کلمہ تقویٰ اور پرہیزگاری کا

أَحْقَابًا وَأَهْلًا ط وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور ہر قسم سے زیادہ سادہ اس کے اور اپنی ایک اور بہت نادر چیز کا

عَلِيمًا لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَ

جانتے والا البتہ تحقیق سچا کیا خدا نے اپنے پیغمبرؐ کو خواب دیکھیں

بِالْحَقِّ لَمْ نُخْلِقْ الْمَسِيحَ حُرَامًا اِنْ

سچہ حق کے البتہ داخل ہوئے تم مسجد الحرام میں اگر

شَاءَ اللَّهُ إِمْنِينَ مُخْلِقِينَ رُؤُسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

چاہے خدا اس میں ہو مینوالے مٹنے والے سرہوں اپنی کو اور کٹنے والے بالوں کو

لَا تَخَافُونَ فَعَلَهُ وَالْمَ تَعْلَمُوا فَبَعَلْ مَنْ دُونَ

نہ خوف کرو گے تم پس جانتا ہے خدا اس چیز کو کہ نہیں جانتے ہو تم پس مقرر کی راہ سے تمہارے

ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولًا

سوا اسکے فتح نزدیک وہ خدا وہ ذات ہے جسے بھیجا پیغمبر اپنے کو

بِالْهُدَىٰ وَدِينٍ لِّحَقٍّ لِّيُظْهِرَ عَلَى الدِّينِ

یعنی مجھ کو ساتھ رہنمائی راہ راست و دین حق کے تاکہ غالب کرے خدا اسی دین کو

كُلُّهُ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اوپر ہر دین کے اور کافی ہے خدا کہ گواہ ہو نیوالے محمد پیغمبر خدا کا ہے

وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

اور جو لوگ کہ ہمراہ اسکے ہیں بہت سخت ہیں اوپر کافروں کے مہربان اور

يُنْفِئُهُمْ تَرَاهُمْ كَعَابِجِدَا يَتَّبِعُونَ فَضْلًا مِّنْ

فضل ہیں آپس میں دیکھتا ہے تو ان کو کوع کر نیوالے سجدہ کر نیوالے چاہتے ہیں فضل کو

اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ

خدا کی اور اس کی رضا مندی کو علامت ان کی عبادت کی ان کے چہروں سے نمایاں ہے نشان

السَّجْدِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ

سجدوں سے یہ صفت ان کی ہے تو بیت ہو گئے ہیں یہ صفت ان کی ہے

جمع  
الکفر

قَالَ اِنْجِلْ كَرْزُ اَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل جیسے ہیں ماضی تھیتی گئے کہ نکالا ہوا اُنھے سوی اپنی کو پس قوی کیا اسکو خدا نے

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْدٍ لَّيْسَ الزَّرَّاعُ لَغِيْظٌ بِهِ

سوئے ہوئے پس سید باظر اُٹھا اوپر برائی کے لُغیب میں والٹا ہوا بونیاؤں کو تاکہ غصہ میں لای لُغیب کے

الْكَفَّارُ وَعَدَلَهُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کفار کو وعدہ کیا ہے خدا نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور اعمال نیک کرتے ہیں ان میں سے

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَاجْرٌ عَظِيمٌ ۝

کے حصے کا انکو اور بڑا اجر دے گا کہ وہ نعمات بہشت ہیں

## اسناد سورۃ عَم

اس سورہ کو سورہ عَم بھی کہتے ہیں اور سورہ معصرات بھی اور سورہ  
تساؤن بھی کہتے ہیں اور یہ سورہ کی ہے اکتالیس آیتیں ہیں  
حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ عَم تیساروں کو پڑھے  
اور ہر روز اس کی تلاوت کرے وہ سال اس پر سے نگر لگا کہ بیت اللہ  
کی زیارت سے مشرف ہو گا کہتے ہیں کہ جس وقت رسول خدا صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا ظاہر کیا اور  
قرآن کو لوگوں کے دل پر پڑھا اور قیامت کے روز سے ڈرایا  
لوگوں نے حضرت کی نبوت میں اور قرآن سے نازل ہونے میں اور قیامت  
کے واقع ہونے میں اختلاف کیا اس وقت یہ سورہ نازل ہوئی \*



سَوَّالِبَا مَكْتَبَةٍ وَهِيَ اَرْبَعُوْنَ اَيَّاتٍ فِيهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُوَ

کس چیز سے سوال کرتے ہیں اِس بڑی خبر سے کہ وہ نوح اس کے

خَتْلَفُونَ كُلًّا سِيعَلُونَ ثُمَّ كَلَّا سِيعَلُونَ

اختلاف کرتے ہیں ہرگز یوں نہیں شناب جائیں گے پھر ہرگز نہیں کہ جائیں گے

الَّذِي جَعَلَ لَآرْضٍ مَّهْدًا ۖ وَالْجِبَالِ اَوْتَادًا ۖ

کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو چھوٹا اور پہاڑوں کو سیخیں زمین کی

وَحَلَقْنَاكُمْ اَزْوَاجًا ۖ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۖ

اور کیا پیدا کیا پیدا کیا تم کو جوڑا اور کیا مٹنے سونے تمہارے کو سبب آرام کا اور

جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۖ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ

کیا ہم نے رات کو پوشش اور کیا ہم نے دن کو وقت طلب کرنے معیشت کا

وَبَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شَدَادًا ۖ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا

اور بنایا ہم نے اور تمہارے سات آسمانوں کو سخت اور کیا ہم نے چولغ روشن بنی آفتاب

وَهَلْجًا ۖ وَاتْرَكْنَاهُمُ الْمَعْصَرِ مَاءً ثَجَّاجًا ۖ

پیدا کیا اور نازل کیا ہم نے بارانوں پھوڑنے واہوں سے پانی پلکنے والے کو

لَتَجْزِيَهُ حَبًا وَنَبَاتًا ۚ وَجِئْتَ الْفَافَا ۚ إِنَّ يَوْمَ

کرنکالیں ہم ساتھ ایسے دانہ اور چھاس کو اور باغ جیسے ہونے دھنوں کی پس میں ہو جو جیسے

الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۚ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

دن تک ہے وقت مقرر جس دن کہ بھونکا جائیگا صور دوسری مرتبہ پڑے گا

أَفْوَاجًا ۚ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۚ وَسُيِّرَتِ

گروہ گروہ اور کھولے جائیں گے آسمان پس ہو جائیں گے دو دروازوں والے اور وہاں کو جائیں گے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سُرَابًا ۚ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۚ

پہاڑ ہوا پر پس ہو جائیں گے وہ مثل بہت کے تحقیق کہ دوزخ ہو گی کھات کی جگہ

لِلطَّغْيَنِ مَآبًا ۚ لِّبِثِّينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۚ لَئِذَا دُفِعُوا

واسطے حد سے گزریوں کی جگہ ٹھہرنے والے ہونگے جہنم میں ایک عرصہ دراز تک نہ جھکیں گے اس میں

فِيهَا بَرْدٌ وَلَا شَرَابٌ ۚ الْأَحْيَاءُ وَالْأَمْيَاتُ ۚ أَخْسَقًا ۚ بَازًا

خشکی ہو گی اور نہ شراب گلاب گرم کھولتے ہونے کو اور پیہ کو یاد دی جائیں گے

وَوَاقًا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا لَآيْمِرُجُونَ حَسَابًا ۚ وَكَذَّبُوا

مواقف عمل تحقیق وہ تھے کہ نہ ابھیر کہتے تھے حساب آخرت کی اور جھٹلایا انہوں نے

بِآيَاتِنَا كَذِبًا ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۚ فَذُوقُوا

ہماری نشانیوں کو جھٹلانا اور ہر چیز کو بندوں کی ہم نے شمار کیا ہے اور لکھا ہے کتبہ میں کہہ دیجئے

قَوَافِلُنْ نَزِيدُكُمْ الْآعْدَاءَ ۚ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ

عذاب کو پس ہرگز نہ زیادہ کریں گے تمہارے لئے کوئی پیر کو عذاب تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے

مَفَازًا حَكَايِقَ وَأَعْنَابًا ۖ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۖ وَ

ارتقا ہی ہو خطاب سے اور پیچھا مراد کو باغیں میوؤں کے اور انکھور کے اور جان حواریں ہم عمر اور

كَاسًا دِهَاقًا ۖ لَا يُمَعُونَ فِيهَا الْغَوَا ۚ وَلَا كَذِبًا ۚ

پیاے ہوئے چھلکتے ہوئے نہ نہیں گئے وہ اس میں بیہودہ بات اور جھوٹ

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ۚ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

یہ بدلہ ہو گا تیری رب کی طرف سے بخشش ہو گی کافی جانب پروردگار تیرے کی بخشش کافی پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا

وَمَا يَذَّكَّرُ بِهِ أُولَئِكَ لَئِيْلًا يُعْجَبُونَ ۚ وَمِنْهُمْ لَشَرٌّ

اور اس چیز کا کہ در بیان وہ نہیں کے یہ خدا کی نکتہ والا ہے نہ مالک ہوئے اس سے بات کر کے بدن کھڑی ہوں

الرُّوحِ وَالْمَلَائِكَةِ صَفَا ۚ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَن أَذِنَ

روح اور فرشتے صفت باند مگر نہ کلام کریں شفاعت کے مقدمہ میں مگر وہ شخص

لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ

کہ روز دیا ہو گا اس کو خدا نے اور کہے گا نیک بات یہ روز حق ہے

فَمَن شَاءَ اخْذْ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۚ إِنَّا أَنذَرْنَكُمْ

پس جس کا دل چاہو وہ اپنی پروردگار کی طرف (دل سے) رجوع کرے حقیقت ہم نے ڈر دیا ہے تم کو

عَذَابًا قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاوُ

عذاب نزدیک سے بدن کو دیکھے گا آدمی اس چیز کو کہ جو آگے بھی ہے اس کے دونوں ہاتھوں نے اور

يَقُولُ الْكَافِرُ لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۚ

کہے گا کافر اسے کاش کہ میں ہوتا مٹی

# اسناد سوره واقعہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے جس وقت حق تعالیٰ سے ملاقی ہوگا تو چہرہ اس کا مثل ماہ شب چاند کے تاباں ہوگا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی کو ڈال دے اور ہرگز وہ فقیر کی کو نہ دیکھے اور محتاج نہ ہو کہ اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور حضرت امیر المومنین کے رفقا سے ہو اور منقول ہے کہ عثمان ابن عفان عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو جبکہ وہ مرض الموت میں گرفتار تھے گیا عثمان نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے کہا اپنے گناہوں کی۔ پھر پوچھا کہ کیا آرزو کرتے ہو کہا رحمت پروردگار کی بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلواؤں کہ تمہارا علاج کرے کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے کہا کچھ بخشش چاہو دوں کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو نے بخشش کو مجھ سے بند رکھا اور اب جو مجھ کو احتیاج نہیں تو مجھ کو دنیا چاہتا ہے عثمان نے کہا کہ تیرے بیٹوں کو کچھ بخشوں کہا ان کو احتیاج نہیں ہے اس واسطے کہ سورہ واقعہ میں نے ان کو تسلیم کی ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں اور میں نے جناب رسول خدا سے سنا ہے

کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے ہرگز وہ فقیر و محتاج

نہوگا خداوند عالم وسعت رزق اس کو

عطا فرمائے گا

يَسْأَلُ الْوَاقِعِينَ هِيَ وَسِعَتْ آيَاتُهَا وَلَهُ الْحُكْمُ عَزَّ وَجَلَّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے جو رحمن اور رحیم ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۖ

جب واقع ہوگی واقع ہوئی (قیامت) جس کے واقع ہونے میں کبھی کجا جھوٹ نہیں ہے

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۚ إِذَا جِئَتِ الْأَرْضُ رُجَاءً ۖ وَ

پست کر نیوالی بلند کر نیوالی ہر وقت کہ بلای جا رہی زمین سخت ہلایا جاتا اور

بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۚ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۚ وَكَانَتْ

پارہ پارہ کچھ جھٹکے پھرتی پارہ پارہ پس ہو جائینگے وہ پہاڑ مثل غبار کے پراکندہ اور ہواؤں کے

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۚ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۖ مَا أَصْحَابُ

تین تین گروہ پس صاحب دست کے کیا ہیں وہ صاحب

الْيَمِينَةِ ۖ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۖ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۖ

دست راست کے اور صاحب دست چپ کے کیا ہیں وہ صاحب دست چپ کے

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۖ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۖ فِي

اوپر گئے نکل جانے والے یعنی آگے نکل جانے والے ایمان میں نزدیک کئے گئے ہیں وہ ہیں رحمت خدا کو پہنچ

جَنَّتِ النَّعِيمُ ۖ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَقَلِيلٌ

بہشتیانے نعمتوں کے ایک برا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور تھوڑے سے

فَلَاحُ

مِّنَ الْآخِرِينَ ۚ عَلَىٰ سُرٍّ مَّوْضُونَةٍ ۖ مَّتَّكِينَ

پچھلے لوگوں میں سے اور تختوں کے جو بستے کئے ہیں سولے گاماروں پر جو قوت کی نگاہ کا نیا لہجہ

عَلَيْهَا مَتَقِيلِينَ ۖ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

اور ان کے آگے سامنے بچھنے والے پھر نچلے اور علم ان کے خدمت کرتے ہوئے رکنے

مُخَلَّدُونَ ۚ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ هَوَاسٍ مِّنْ

ہمیشہ رہنے والے ساتھ آنکھوں کے اور آفتابوں کے اور پیالوں کے جو شراب سے

مَعِينٍ ۚ لَا يَصْطَلِعُونَ عَنْهَا وَلَا يَزْفُونَ ۚ

ملتب ہونے نہ دوسرے جاننے شراب سے بعد پینے اس کے اور نہ ہوش کئے جانے کے اور

فَالِهَةٍ مَّا يَتَخَيَّرُونَ ۚ وَكَمْ طِيرٍ مَّا يَشْتَبُونَ ۚ

میسوں کے ان میسوں سے جو پسند کریں اور ساتھ گوشت پرندوں کے آئین سے نہ خواہش کریں

وَحُورٌ عِينٌ ۚ كَأَمْثَالِ لُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۚ جَزَاءُ

اور عورتیں گویا بدن والیاں مانند موتی پوشیدہ کئے گئے کے واسطہ بدلہ دینے کے

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

سبب اس کے کہ وہ عمل کرتے نہ سنیں گے اس بہت میں یہودہ بات اور نہ نسبت

تَأْتِيًا ۚ الْأَقْيَلُ سَلَامًا سَلَامًا ۚ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۚ

گناہ کے گھٹنے کو آپس میں سلام ہے سلام ہے اور صاحب دست کے

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۚ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۚ وَطَلْحٍ

کیا میں صاحب دست راست کے بیچ سایہ درخت پیری بے خار کے اور درخت نیلے

مَنْزُودٍ ۚ وَظِلٍّ مُّتَدَدٍ ۚ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۚ

تہ درخت کے اور سایہ لمبا اور پانی گرتا ہوا

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۚ لَّامَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۚ

اور میوے بہت سی نہیں کاٹا گیا اور نہ منع کئے گئے ہیں وہ میوے

وَفَرَشٍ مُّرْفُوعَةٍ ۚ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنِشَاءً ۚ

اور بچھونے پرستی خوش رنگ کے بچھتے پیدا کیا جو تھے ان حوروں کو پیدا کرنا ہدون

فَجَعَلْنَهُنَّ أَزْوَاجًا ۚ عَرَبًا أَوْ أَرَبًا ۚ لَّأَصْحَابِ الْعَمِينِ ۚ

دوڑ کے پس کر ہم ان حوروں کو بکرہ ناز کرنا دیا ہاں ہم نے واسطے ان حوروں دست راست کے

ثَلَاثَةً مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۚ وَثَلَاثَةً مِّنَ الْآخِرِينَ ۚ

ایک گروہ بڑے ہیں پہلے لوگوں میں سے اور ایک گروہ بڑے ہیں چھلے لوگوں میں سے

وَأَصْحَابِ الشِّمَالِ ۚ هُمَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۚ فِي سَمُومٍ وَ

اور صاحب دست چپ کے کیا ہیں صاحب دست کے بچے جو تھے

حُمَيْرٍ ۚ وَظِلٍّ مِّنْ حُمُومٍ ۚ لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ ۚ

ہات گرم ہے اور بچہ سایہ کے ہوئیں نہایت گرم سے نہ سردی اور نہ فادہ پہنچنے والے

لَتَنَمَّ كَأَنَّهُ أَقْبَلُ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۚ وَكَانُوا يُعْرَوْنَ

تشنہ رہ کر پہنچنے اس سے باز و نعمت میں رہنے والے

عَلَى الْحَنَاطِ الْعَظِيمِ ۚ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۚ أَإِنَّا لَمَنَّاوُ

اور کہہ کر رہے تھے اور بچے وہ کہتے تھے کیا ہم کہہ رہے ہیں کہ ہم نے اپنے آپ کو

۱  
۳۸  
۳۹



كُنَّا تَرَابًا وَعِظَاءً ۖ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۚ أَوَ آبَاؤُنَا

ہو جائیگے ہم تڑپاں بے پوست کیا جھینق ہم ابتر اٹھائے جائیگے کیا باپ ہمارے پہلے ہی

الْأَوَّلُونَ ۚ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۚ

اٹھائے جائیں گے کہہ تو اسے محمد کل پہلے لوگ اور نام پہیلے تم اور سوا تمہارے

لَجُمُوعُونَ ۖ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۚ ثُمَّ إِنَّكُمْ

البتہ جمع کئے جائیں گے طرف وقت مقرر کئے گئے روز معلوم کے پھر جھینق کر تم اس دن

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمَكْذِبُونَ ۚ لَا كُفُوفٌ مِنْ شَجَرٍ

ہو گے اے گمراہوں طریق حق سے جھٹلاتو اے قیامت کے البتہ کہا نیوالے اس وقت سے کہ

مِّنْ زَقُومٍ ۖ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۖ فَتَارُونَ

زقوم ہے پس پر کرنے والے ہونگے اس سے پیٹوں کو پس پینے والے ہو گے

عَلَيْهِم مِّنَ الْحَمِيمِ فَتَارُونَ ۖ شَرِبَ أَهْلِيمٌ ۚ

ہو پر اس کے آب گرم پس نوش کریں گے وہ پینا اگ پیاسے کاسا

هَذَا أَنزَلْنَاهُ يَوْمَ الدِّينِ ۖ نَحْنُ خَلْقُكُمْ فَلَوْلَا

یہ کھانا پینا مہمانی انکی ہے تیج دن جزا کے ہم نے پیدا کیا ہے تمکو پس کیوں نہیں

تَصَلُّوْنَ ۚ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۚ أَنْتُمْ

راست جانتے ہو تم پس دیکھا تم نے وہ چیز مینی سنی جو ڈالتے ہو تم کیا پیدا کرتے ہو

تَخْلُقُونَهَا أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۚ نَحْنُ قَادِرٌ بِأَيْدِينَا

تم اس مٹی کو آدمی کی صورت میں یا ہم جس پیدا کرنے والے پختہ کرنا ہے در بیان تمہارے



لَمُوتٍ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۚ عَلَىٰ أَنْ نُبَيِّنَ لَكُمُ

موت کو اور نہیں ہم سبقت لے گئے اور اس کے کہہ دن میں ہم تمکو

أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَلَقَدْ

انہوں میں تمہارے ہے اور اور اس کے کہ پیدا کریں ہم تم کو اس صورت میں کہ نہیں جانتے اور البتہ

عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكُّرُونَ ۚ أَفَرَأَيْتُمْ

جانتے جانتے پہلی نشی پم کو پس کیوں نہیں نصیحت کرتے ہو تم کیا دیکھا تم نے

مَّا خَرْتُونَ ۚ ءَأَنْتُمْ تَرْعَوْنَهُ ۚ أَمْ خُنُ الْمُرَّاغُونَ

اس چیز کو کہ رہتے ہو تم کیا تم اگستے ہو اس کو یا ہم میں اگستے ہو اے اور جرم مانے والے

وَأَنْشَاءُ بِجَعْلِنَاهُ مَا فِطْرَتُهُ تَقْلَهُونَ ۚ إِنَّا

اگر چاہیں ہم البتہ کریں اسکو ہمیں پس ہو جاؤ تم تعجب کرتے تحقیق ہم

مُغْرَمُونَ ۚ بَلْ نَحْنُ مُخْرَجُونَ ۚ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

البتہ نادان دیتے گئے ہیں اس کو ہم خرچہ میں روزی سے کیا نہیں دیکھا ہے تم نے پانی کو

الَّذِي تَشْرَبُونَ ۚ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ ۚ أَمْ

جو پیتے ہو تم کیا تم اتار دے ہو اسکو بادل سے یا ہم

نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۚ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ حَاجًّا

اوتارنے والے ہیں اگر چاہیں ہم تو کر دیں ہم اسکو تلخ و شور

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۚ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ

پس کیوں نہیں شکر کرتے ہو کیا پس دیکھا تم نے آگ کو جو جھماق پونکالتے ہو

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهُمَا مَخْنُ الْمُنْشُوعُونَ خُنْ

کیا تم نے پیدا کیا ہے وہخت اس کا یا تم ہیں پیدا کرتے والے

جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرَةً وَهَمَّاءَ الْمَقْوِينَ فَسَبِّحْ

ہم نے اسے یاد دہانی اور فائدہ واسطے جملہ والوں کے پس سبوح

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا أَقِيمُ مَوْاقِعَ الْبُحُورِ ۝

ساتھ نام پروردگار اپنے کے کہ بزرگ ہے پس نہیں قائم کیا ناپوں میں ساتھ موصوعہ

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ لِقْرَانَ

اور البتہ وہ قسم ہے اگر جانو تم بری تحقیق کردہ یعنی یمن

كَرِيمٍ ۝ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَا يَسْأَلُ إِلَّا

تمہارے مہر و قرآن فائدہ والا جو کتاب پوشیدہ میں کہ نہیں چھوئے ہیں اسکو مگر وہ

الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

لوگ جو پاک کئے گئے ہیں نازل کیا گیا ہے پروردگار عالموں کی طرف سے

أَفِيهِذِ الْحَكَايَاتِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۝

کہا پس ساتھ اس سخن کے کہ وہ قرآن ہے تم سستی کرنے والے ہو

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تَكْذِبُونَ ۝

اور کرتے ہو تم روزی اپنی کو طعنت تم جھٹلاتے ہو قرآن کو

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُقُوفَ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ

پس کیوں نہیں جو وقت روح پہنچے گئے کو اور تم اوس وقت

تَنْظُرُونَ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

دیکھتے ہو حال اسکا اور ہم زیادہ نزدیک ہیں طرف اسکے تم سے لیکن

لَا تَبْصُرُونَ فُلَوْ لَأَنَّ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝

نہیں دیکھتے ہو تم پس کیوں نہیں اگر ہو تم نہ جزا دیتے تھے قیامت میں

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَمَا إِنْ كَانَ

پہرے ہو تم اسکو اگر ہو راستگو پس لیکن اگر ہے وہ نزع والا

مِنْ الْمَقَرِّيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَ

نزدیک کئے گئے ہوؤں کے دگر خدا ہے پس راحت ہے اور روزی خوش اور

جَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ

ہشت ہے نعمتوں کا لیکن اگر ہے وہ صاحبوں

الْيَمِينِ ۝ فَسَاءَ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝

دست راست پس سلامتی ہے واسطے تیرے صاحبان دست راست سے لیکن

أَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمَكِيدِينَ ۝

اگر ہے وہ مکر والا بھٹلانے والوں گمراہ ہوئے والوں میں سے

فَإِنَّ مِنْ جَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةٌ جَمِيمٌ إِنَّ هَذَا

پس یہاں ہے آپ گرم کھولے ہوئے اور اعلیٰ ہونا آگ لایہ والی میں تحقیق کہ یہ جو کچھ کہیں

لَهُوَ الْبَاقِيْنَ ۝ فَبِئْسَ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

بچون نوتوں کو حق میں برا الذود حق بقیں کا ہے پس بے ایم کو قساورہ ہو دگر اپنے کے جو بزرگ ہے

# اسناد سورۃ الملک بعد العشا

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ فرمایا جناب رسول خدا صلعم نے جو شخص اس سورہ کو پڑھیں گے قیامت کے روز نجات پائیں گے اور ملائکہ کے پروں پر اڑائیں گے اور حسن میں اسکا یوسف کے حسن کی مانند ہوگا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ ملک سورہ مافعیہ اس واسطے کہ منع کرتی ہے اپنی پہلے والے کو عذاب قہر سے اور توبت میں بھی اسکا نام سورہ ملک ہی جو شخص اس سورہ کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہو جاوے اور خوشحال اور فرزند کامل رہو اور اس کو غافلوں میں نہ لکھا جائے اور میں اس سورہ کو بعد نماز عشا کے پڑھتا ہوں اور جو شخص اس سورہ کو شب و روز تلاوت کرے جسوقت اُسے قبر میں رکھیں منکر و نکیر اس پر ظاہر ہوں اور پاؤں اس شخص کے گویا ہو کر کہیں کہ تمہارا ہمہ فرا ہو نہیں ہے اس واسطے کہ یہ بندہ پائے راست و چپ پر گھڑا ہو کر سورہ ملک ہر شب و روز پڑھتا تھا اور جسوقت اسکے شکم کی طرف آئیں تو شکم اونٹنے کیسی گھبراہٹ سے کہیں گے کہ تمہارا قابو اس بندہ پر نہیں اس واسطے کہ مجھ کو اس بندہ نے طرف سورہ ملک لگا گیا تھا اور جسوقت اسکی زبان کی طرف آئیں وہ اُن سے کہیں گے کہ تم کو اس بندہ پر کوئی راہ نہیں ہے اس واسطے کہ یہ سورہ ملک پڑھتا تھا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص سورہ تبارک الذی کا ترجمہ میں پڑھیں گے خاص کر سوئے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ محفوظ رہے گا اور قیامت کے روز خدا کی امن میں ہو گا یہاں تک کہ ہشت میں داخل ہو اور اس سورہ کو منجیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ نجات دینے والی ہے اور سورہ واقعہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ نگاہ رکھنے والی ہے عذاب قبر سے رسول خدا نے فرمایا تھا واقعہ من عذاب القبر

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام خدا بخشنده مہربان کے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمَلَكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بہارِ نبوت و بندگی ہے وہ ذات کہ اس کے اختیار میں ہے باوٹنا ہی دنیا و آخرت کی اور وہ اوپر ہر چیز کے

قَدِيرُ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيُبْلُوَكُمْ

قدرت رکھنے والا ہے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہی موت اور حیات یعنی زندگی کو کو کرنا وہی ہے تم کو

الْعِلْمُ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْغَيْرُ مِنَ الْغَفُورِ الَّذِي

کونسا تمہیں سے نیکو کار ہے اور وہ غالب پر بلا لینے والا بخشنے والا جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ

پیدا کیا ہر سات اسمائوں پر ت در پر ت ہمیں دینے کا تو خدا کی منت میں

مَنْ تَفَوَّتَ فَأَجْمِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُتُورٍ

کوئی نقصان پس پیر تو دنیا کی جیسی نظر کیا دیکھتا ہے تو کوئی تسکات

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

پہرے کی طرف سے بیسائی

جَانِبًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۖ وَقَدْ رَئَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

سیر اور دھندلی اور وہ سنی ہوئی ہوئی اوسابہ بیوہ ریست دی ہر انسان ویا ہو

بِمَصْرِيحٍ وَجَعَلْنَاهُمْ رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ اعْتَدْنَا لَهُمُ

ساتھ چاروں طرف کے اور کیا ہم نے ان ستاروں کو ہانپنے والے واسطے عیطانوں کے اور کیا ہم نے واسطے

عَذَابِ السَّعِيرِ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

انکے عذاب دوزخ کا اور واسطے ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا اور ساتھ پھر وہ گناہوں کے

جَهَنَّمَ وَيَسَّالِمُ لِلْمَصِيرِ إِذَا الْقَوُوفُ فِيهَا سَمِعُوا لَهَا

عذاب دوزخ کا اور یہی جگہ ہے پھرنے کی جسوقت تھوڑے جائیں گے وہ کفار دوزخ میں بیٹھیں گے اس سے

شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورٌ كَكَادُمَايُزُّ مِنْ لَدُنْ كُلِّ مَكْنَأٍ

اواز گرجے گی اور وہ جوش کرتا ہوگا تو یہ ہوگا کہ کھپت جائے غصہ سے کافروں پر جسوقت

الْقِي فِيهَا قُوبِحٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ

کاٹی جائیگی اس میں جہنم پر بھیجے گا اُن سے داروغہ دوزخ کا کیا نہیں آیا تمہاری پاس ڈرا ہوا

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرُهُ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

وہ کہیں گے وہ تحقیق آیا تھا ہمارے پاس ڈرا ہوا پس جھٹلا رہے ہیں اس کو اور کہیں ہم نے نہیں نازل

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ وَقَالُوا

کی بر خدا نے کوئی چیز تمہیں ہوتی دعویٰ پیغمبری میں مگر یہ گمراہی بڑی کے اور کہیں گے

لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ

وہ کفار کہتے ہیں پیغمبروں کے خوابوں یا سوچتے تو نہ ہوتے ہم صاحبان جہنم سے

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ

پس اتنا کہہ کر نیکے ساتھ گناہوں اپنے کے پس ویران کیا خدا رحمت اپنی صاحبان دوزخ سے

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

محقق وہ لوگ جو گھڑے میں اپنے رب سے بغیر دیکھے واسطے اپنے خمش گناہوں سے اور ذاب

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسْرُفُ اقْوَلَكُمْ ۝ وَاجْهَرُوا لَهُ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بڑا ہے اور چھاؤ تم اپنی بات کو یا اٹکا مارو تم اسے وہ عالم ہے دلوں کی

بَيِّنَاتٍ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

بازوں کا کیا نہیں جانتا وہ شخص جس نے پیدا کیا ہے اور وہ خدا ہے ویکھو

الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ زُلُفًا مَشُوا

خبردار خدا وہ ذات ہے جس نے کیا ہے واسطے تہا سے زمین کو پست اب پھر

فِي مَنَازِكِهِمْ ۝ وَكُلُوا مِنْ ثَرَقِهِمْ ۝ وَإِلَيْهِ الشُّرُوءُ ۝ أَمِنْتُمْ

انکے کندھوں پر اور کہاؤ اسکی رزقی میں سے اور اسکے ساتھ ہی اوتھا کیا خط ہو تم اس شخص سے

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هُمْ تَمُورٌ

کہ آسمان میں ہے کہ وہ خدا دوسے ساتھ تہا سے زمین کو پس اسوقت وہ میں ہلتی ہوگی یا

أَمَأْمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ ۝ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۝

یخوف ہو تم اس سے جو آسمان میں ہے کہ یہ بھیجے تہر مینہ پھر کے مگروں کا

فَسْتَعْلَوْنَ كَيْفَ نَذِيرٌ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

پس جلد جانے کے تم البتہ محقق کیونکر ہو دور آنا اور با محقق جھٹلایا پیغروں کو ان سے

قَبْلَهُمْ فَلْيَفْكَانَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الظُّرُوفِ قَوْمَهُمْ

پہلوں نے پس کیونکر ہو خدا اب میرا کیا نہیں دیکھتے وہ ظروہ پر دیکھے جو اور انکے سردوں کے

ع



وَقَدْ خَلَقَ  
مِنْ قَبْلِهِ  
مِثْلَ هَذَا

صَفِيٍّ وَيَقْضِيْنَ مَا يَسْأَلُوْنَ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ

صفت باندھتے ہیں اور سمیٹتے ہیں ہمہ تنگو نہیں رکھتا ہوا انکو ہوا پر مگر خدا بخشنے والا مہربان تحقیق وہ خدا

بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ اَمِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ

ہر چیز کا دیکھنے والا ہے کیا کوئی شخص ہے جو ہو حلیت کرنے کے اعتبار سے شکوے سے

لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنْ اِلٰكُفْرُوْا فَلَا

تبارک وہ کہے تباری سوائے خدا بخشنے والے کے نہیں ہیں کفر اگر کرنا

فِيْ غُرُوْرٍ اَمِّنْ هَذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَاكَ

میں کیا کون ہے یہ وہ شخص جو دیکھتا تم کو اگر بند کرے خدا

رِزْقَهٗۙ بَلْ لَّجَوٰفِيْ عَتُوْا وَنُفُوْرٍ اَمِّنْ مَّيْمَنِيْ قَلْبًا

اپنی روزی بلکہ رانی کی کافروں نے اور ہولنے میں سرکش اور صاحب غنا جو شخص کہ چلتا ہے

عَلٰٓ وَجْهٍ اَهْلٰى اَمِّنْ مَّيْمَنِيْ سَوِيًّا عَلٰٓى صِرَاطٍ

اوندہ اگر اہل اور سزا پہنچے کے آیا وہ شخص جو چلتا ہے سیدھا کھڑا ہوا

مُسْتَقِيْمٍ قُلْ هُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ

سید ہی کے کہہ تو اسے تمہارا خدا وہ شخص ہے جس نے پیدا کیا تمکو اور پیدا کیا واسطے تمہارے

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ

کان اور انہیں اور دل کو مخلوق ہے جو کچھ کہ شکر کرتے ہو تم

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاكُمْ فِیْ اَرْضٍ اِلَیْہِ تَخْشَرُوْنَ

کہہ تو اسے تمہارا خدا وہ شخص ہے جس نے پیدا کیا ہے تمکو بیچ زمین کے اور طرف اس کے جمع کئے جاؤ گے



وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کہتے ہیں مگر کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے اس وعدہ میں

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

کہہ اسے محمدؐ سوائے اس کے نہیں کہ علم اسکا نزدیک خدا کے ہے اور سوائے اس کے نہیں کہ میں براہِ اولیٰ ہوں

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ سُبُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۝

پس جبکہ وہ کہیں کفار وعدہ کے لئے جھوٹ کہ ہو تو لاہو عذاب بد ہو جائیں مگر انکے کہ کافر ہوئے

وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ۝ قُلْ

اور کہا جائے یہ وہی ہے کہ تم ساتھ اس کے طلب کرتے تھے کہہ تو اسے محمدؐ

أَرَأَيْتُمْ إِن أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا ۝

کیا دیکھا تم نے اگر ہلاک کرے مجھ کو خدا اور ان لوگوں کو کہ ہمراہ میرے ہیں یا بخشے اس کو

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ

پس کون ہے کہ نہا دیوے کافروں کو عذاب دردناک سے کہہ ای محمدؐ

هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ ۝

وہی بخشنے والا ہے ایمان لئے ہم ساتھ اس کے اور اوپر اس کے توکل کیا ہر نے پس نہ ہی کہ جانو تم کون

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن أَصْبَحَ

صبح گری ظاہر کے کہہ او محمدؐ کیا دیکھا تم نے اگر صبح جائے پانی تنہا راستے جانوالی زمین میں

مَاءٌ كَمْ غَوَرًا فَمِنْ يَلْتَمِسُ مَاءً مَّعِينًا ۝

پس کون دیکھا کہ تھارے واسطے پانی صاف

پانی

## اسناد بیوہ رحمن

یہ سورہ کی ہے اور کہتے ہیں کہ کل آستیں اس کی مکی میں گر آئے ہیں  
 من فی السموات والارض اور بعض کہتے ہیں کہ یہ سورہ مکی  
 ہے اور اس میں کل اہتر آستیں ہیں اور امام کاظم علیہ السلام نے فرمایا ہے  
 کہ جناب رسول خدا فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے واسطے ایک عروس ہے اور  
 عروس قرآن کی سورہ رحمن سے اور حضرت صادقؑ نے فرمایا ہے کہ سورہ  
 رحمن کا پڑھنا ترک مت کرو کہ یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتی ہے  
 اور قیامت کے روز یہ سورہ اپنے پروردگار کے رہبر وانگی خوبصورت آدمی کی شکل  
 میں ہو کر اور خوشبو دار ہو کر اور جو مقام کہ زیادہ قریب ہے وہاں کھڑی  
 ہوگی اور کہتے ہیں کہ کسی کو ایسا مرتبہ حاصل نہوا کہ وہاں کھڑا ہو  
 پس خدا تعالیٰ خطاب کریگا اس سورہ کو کہ کون کون آدمی ہمیشہ تیری  
 تلاوت کرتا تھا دنیا میں اور وہ سورہ کہیگی کہ فلاں اور فلاں  
 خدائے تعالیٰ ان لوگوں کے چہرہ کو روشن اور نورانی کریگا اور کہیگا کہ  
 جس کو تم دوست رکھتے ہو اس کی شفاعت کرو پس جس کی چاہیں گے  
 شفاعت کریں گے اور جس کے وہ شفیع ہوں گے اس کو خدا فرمایگا کہ  
 میری بہشت میں ساکن ہو کہ جو کچھ تیری آرزو اور خواہش ہے وہ سب  
 وہاں موجود ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت صادق علیہ السلام نے کہ جو  
 کوئی سورہ رحمن کو پڑھے اور بعد قیامی الاعرس تک نہ تکتا

کے لابیثی من الاثک رب اکذب کہے پس اگر رات کو پڑا ہے تو  
 مرگا شہید اور اگر دن کو پڑے اور پھر مر جائے تو مرے گا شہید اور جمعہ کے  
 روز سورۂ رحمن کے پڑھنے کے اور ہر فباہی الااء ربکما تکذبن  
 کے بعد لابیثی من الاثک رب اکذب کہنے کی بہت تاکید  
 ہوتی ہے اور کہتے ہیں کہ پہلے سب سے قرآن کو باواز بلند  
 ابن مسعود نے قریش کے روبرو پڑھا تھا اور کیفیت اس کی اس طرح ہے  
 کہ اصحاب ایک جگہ پر جمع تھے کہا قریش نے قرآن نہیں سنا ہے ہم میں  
 سے کون ہے کہ جرأت کر کے باواز بلند ان کے روبرو قرآن کو پڑھے عہد  
 ابن مسعود نے کہا کہ میں پڑھوں گا اپنے مقام سے وہ اٹھا اور مقام  
 ابراہیم میں گیا اور وہاں کھڑے ہو کر باواز بلند  
 سورۂ رحمن کو پڑھا قریش اپنے اپنے مقاموں میں بیٹھ  
 تھے اس کے پڑھنے کو سن کر بہت تعجب کیا اور آپس میں  
 کہا کہ یہ مرد کیا کہتا ہے پس چند آدمی ان میں  
 اٹھے اور اس کو اس قدر مارا کہ نشان زد و کوب کا  
 اسکے بدن پر نمایاں ہو گیا اور وہ اس طرح رہتا  
 تھا اور پڑھنے سے بند نہیں ہوتا تھا یہ ایک  
 کہ کئی آیتیں پڑھ کر وہاں سے پھر اورد  
 اصحاب نے کہا کہ ہم میں ایسی  
 جرأت قرآن کے پڑھنے میں  
 کوئی نہیں کرتا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کیا ہوں ساتھ خدا جسدہ مہربان کے

الرَّحْمَنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَيْهِ

رحمن نے سکھایا قرآن پیدا کیا آدمی کو سکھایا انکو

الْبَيَانَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَالْجَم

بیان سورج اور چاند ساتھ ایک حساب متحرکے اور دست بیل والا

وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ

اور درخت سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو بلند کیا انکو اور تھائی ترازو

الْأَنظَعُو فِي الْمِيزَانِ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

یہ کہ نہ نفاذ کی کرو نہج ترازو کے اور سیدھا کرو تولیہ ساتھ انصاف کے

وَلَا تَخْسَرُوا الْمِيزَانَ وَالْأَرْضَ قَضَعَهَا لِالْأَنَامِ

اور نہ کم کرو ترازو کو یعنی تول کو اور زمین کو بنایا انکو واسطے آدمیوں کے

فِيهَا فَلَكَ نُجُومٌ وَالتَّحِلُّ ذَاتُ الْأَكْمَامِ وَالْحَبُّ

ہیں اس کے بیوہ ہر کچھ میں ہیں خوشیوں والی اور دانہ

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ فَيَا أَيُّهَا الرِّبُّ

بچس اور نسق والا پس ساتھ کوئی شمتیوں پروردگار ایسا

تَكْذِبِينَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ

بھٹلاتے ہو پیدا کیا آدمی کو بجنے والی مٹی سے مانند نمیکری کے

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ نَّارٍ فَبَايَ الْأَكْرَامُ

اور پیدا کیا جنوں کو شعلہ والی آگ سے پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار

تَكْذِبِينَ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ فَبَايَ

اوپر کے بھٹلاتے ہو پروردگار دو مشرق کا اور پروردگار دو مغرب کا پس ساتھ

الْأَرْيَافِ كَمَا تَكْذِبِينَ رَبِّ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِينَ بَيْنَهُمَا

کونسی نعمتوں پروردگار اسی کے بھٹلاتے ہو جھوٹے دو دریا اگر آپس میں ملتے ہیں درمیان اونکے

بَرْزَخٍ لَا يَبْغِيانِ فَبَايَ الْأَرْيَافِ كَمَا تَكْذِبِينَ

پروردگار کہیں نہ بولی کرنا ایک دوسرے میں ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے بھٹلاتے ہو

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللَّوْلُ وَالْمَرْجَانُ فَبَايَ الْأَكْرَامُ

نکلتے ہیں ان دونوں میں سے مویق اور موتکا پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار

تَكْذِبِينَ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ

اپنے کے بھٹلاتے ہو اور واسطے اسکے کشتیاں ہیں جاری ہونی والی بیچ دریا کے مانند پیاروں کے

فَبَايَ الْأَرْيَافِ كَمَا تَكْذِبِينَ كُلٌّ مِنْ عَلَيْهَا فَأَنْزَيْتُ

پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے بھٹلاتے ہو جو کوی اور زمین کی جو فضا ہونی والی اور باقی زمین کی

وَجْهَ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ الْإِكْرَامِ فَبَايَ الْأَكْرَامُ

خداات پروردگار تیرے کی صاحب بزرگی اور اکرام کی پس ساتھ کونسی نعمتوں پروردگار اپنے کے

تَكْذِبُ بَنِي يَسْعَةَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جھٹلاتے ہو مانتے ہیں اس سے جو کوئی بیخ آسمانوں کے ہیں اور زمین کے

يَوْمَ هُوَ فِي شَأْنٍ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

ن وہ بیخ ایک نشان کے ہے پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

سَمِعَ عِزًّا لَّهُ آيَةُ الثَّقَلَيْنِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

بلند فاعل ہوں گے واسطے تہارے دو قوتوں پس ساتھ کوئی آیتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

يَتَغَشَّى لُجْنُ الْإِنْسَانِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ قِطَارِ

اے گروہ بنوں کے اور آدمیوں کے اگر طاقت رکھتے ہو تم کہ نکل جاؤ غم کساروں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

آسمان کے سے اور زمین کے سے پس نکلو تم نہ نکل سکو گے تم

بِسُلْطَانٍ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ

ساتھ غلبہ کے ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بھیجا جائیگا اوپر تہارے

سَيَاطِرَ مِنْ نَارٍ وَنَخَّاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُونَ فَبِأَيِّ

شعلہ آگ سے اور دھواں والا پس نہ دو کر سکو گے ایک دوسرے کو پس ساتھ کوئی

الْآلَاءِ يَكْمُلُ كَذِبُ بَنِي قَاذِ الشَّقِيَّةِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پس بسوخت پھٹ جاوے آسمان پس ہو

وَرْدَةٌ كَالِدِهَانِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

سرخ مانند نرمی کے پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ⑥

پس اس نہ پہچانے گا اپنے سے کوئی آدمی اور نہ کوئی جن

فَيَا أَيُّهَا الرِّبَا تَكْذِبُ ⑦ يَعْرِفُ الْجُرْمُونَ ⑧

پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پھوٹنے والے جانیئے گنہگار

بِسْمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي ⑨ الْأَقْدَامُ فَيَا أَيُّهَا

ساتھ چرواہے کے پس پکڑا جاویگا ساتھ ہاتھوں پشیمانی کے اور قدموں کے پس ساتھ کوئی

الرِّبَا تَكْذِبُ ⑩ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو یہ ہے دوزخ وہ کہ جھٹلاتے تھے اسکو

بِهِمَا الْجُرْمُونَ ⑪ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ⑫

گنہگار ہمیشہ درمیان اسکے اور درمیان بانی گرم کہوتے کے

إِنْ فَيَا أَيُّهَا الرِّبَا تَكْذِبُ ⑬ وَلَنْ خَافَ

پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو اور واسطی اس شخص کے کہ دوسرے

مَقَامٍ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ⑭ فَيَا أَيُّهَا الرِّبَا تَكْذِبُ ⑮

ظہر ہے ہوئے پس پروردگار اپنے کے پوشیت ہیں پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ⑯ فَيَا أَيُّهَا الرِّبَا تَكْذِبُ ⑰ فِيهِمَا

دو خوش ہشتی شاخوں والیاں پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان کے

عَيْنَانِ ⑱ فَيَا أَيُّهَا الرِّبَا تَكْذِبُ ⑲

چشمے میں کہ جاری ہوتے ہیں پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

وَقَدْ جَاءَ فِي  
الْبُحْرِ



فِي سَامِنٍ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

بیچ ان ہر میوہ سے دو قسم ہیں پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے

تَكْذِبِينَ ۝ مَتَكِّينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ

جھکاتے ہو تکیہ لگانے والے اوپر فرشوں کے گراستر ان کے

سَبَّارِقٍ وَجَنَّاتٍ جُنتَيْنِ دَانِ ۝ فَبِأَيِّ

ریشی کپڑے سے ہیں اور میوہ دونوں بہشتوں کا نزدیک ہر نوا ہے پس ساتھ کوئی

الْآءِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝ فِيهِنَّ قُصُورٌ الطَّرَفِ

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھکاتے ہو بیچ ان کے بند رکھنے والیاں ہیں نفرتی

لَمْ يَطْمِئْهُنَّ اِنَّ قَبْلَهُمْ وَلَاجَانِ ۝ فَبِأَيِّ

نہجوا ان کو آدمی نے پہلے ان سے اور جنوں نے پس ساتھ کوئی نعمتوں

رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ

پروردگار اپنے کے جھکاتے ہو گویا کہ وہ یاقوت ہیں اور مرجان

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ

پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھکاتے ہو نہیں سے بدلہ احسان کا

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝ وَ

مگر احسان پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھکاتے ہو اور

مِنْ وُنْهَاجَاتٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ

نزدیک ان دونوں کے دو بہشت ہیں پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھکاتے ہو



مُدَّهَاتِنِ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞ فِيهِمَا

نہایت سببوں پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

عَيْنَانِ نَضَّخَتْنِ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞

دو چشمے ہیں کہ جو نل مارنے والے ہیں پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنی کے جھٹلاتے ہو

فِيهِمَا فَالْكَلْبَةُ وَغُلُّ ۞ وَرَمَّانٌ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ

پس ان کے بیوہ ہے اور کھجوریں ہیں اور انار پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞ فِيهِنَّ خَيْرٌ حَسَنٌ ۞ فَبِأَيِّ

اپنے کے جھٹلاتے ہو پس ان کے حوریں اچھی

الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞ حُورٌ مَّقْصُودَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۞

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو محمدیں ہیں وہ چاہی ہوئی بیچہ خیموں کے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ

پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو نہیں چھووا ان کو آدمی نے

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞

پس ان سے اور نہ جن نے پس ساتھ کوئی نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

مُسْكَيْنٍ عَلَى رُفُوخٍ خُضِرَ ۞ وَعَبَقَرِيٌّ حَسَنٌ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ

ملکہ لگانے والی اور بلند خوشوں سبز کے اور عبقریٰ نہایت زیبائے پس ساتھ کوئی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۞

نعمتوں پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بہت برکت خیم پروردگار تیرے بڑی والے اور اکرام والے کا -

ع  
ع  
۱۳

# الشَّارِحُ سُوْرَةُ الْمَزْمَلِ

یہ سورہ مکی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ سورہ مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں ہیں اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ مزمل کو نماز عشا میں یا آخر شب پڑھے یہ سورہ شب و روز اس کے نیک افعال کی گواہ ہوگی اور یہ سورہ خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اس کے واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشے گا اور حضرت محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہوگا۔ اور مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص نہایت دفع عسرت بعد عشا گیارہ بار اس سورہ کو پڑھے ترقی معیشت حاصل ہو ۛ

سُوْرَةُ الْمَزْمَلِ مَكِّيَّةٌ وَفِي عَشْرٍ وَارْبَعِينَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں اس بسم نام خدا بخشنده مہربان

يَا أَيُّهَا الْمَزْمَلُ قَوْمَ اللَّيْلِ الْأَقْيَلِ تَصَفُّةً أَوْ

اے ہمارے شب کو قومِ لیل کے تھوڑے نصف اس شب کا یا

أَنْقُصُ مِنْهُ قَلِيلًا ۚ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ ۚ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ

کم کرتو اس صفت سے ٹھوڑا یا زیادہ کر اوپر اس کے امد محمد محمد کے پروردگار کو محمد کے پروردگار

إِنَّا سَأَلْنَاكَ قَوْلًا نَفِيلاً ۚ إِنَّ نَاشِئَةَ

قریب ہو کر ہم ڈالیں گے اوپر تیرے ایک بات ہماری تحقیق وہ ساعت پینا

الَّيْلُ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلاً ۚ إِنَّ لَكَ فِي

ہونیمالی شب کی ہے وہ سخت زیادہ ہے باخیا رشتہ کے اور است یا وہ باخیا کہنے کے تحقیق جاسے تیرے

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلاً ۚ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلْ

نیم دن میں امدوش زیادہ ہے اور یاد کرو نام پروردگار اپنے کا اور منقطع ہو جاتو

إِلَيْهِ تَبْتَدِلْ ۚ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا

سب کھڑے اسے منقطع ہونا کامل پروردگار مشرق اور مغرب کا نہیں ہو کوئی معبود مگر

هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۚ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

وہ پس محمد کو تو اسکو کارساز اور محمد کو تو اوپر اس کے جو کہتے ہیں

وَأَهْجُزْهُمْ هَاجِرًا جَمِيلاً ۚ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ

اور چھوڑ دے تو انکو چھوڑنا نیک اور چھوڑ دے تو محمد کو اور جھٹلایا لوں کو

أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۚ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ

جو صاحب نعمتوں کے ہیں اور ہلکت دی تو انکو ٹھوڑی تحقیق ہماری پاس میں پاں آگ کی میں ہاؤ

جَحِيمًا ۚ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۚ يَوْمَ

آتش بزدگ ہو اور کھانا کھانے میں مسکنے والا اور عذاب دردناک جس دن

تَرَجَّبُ الْأَرْضَ وَالْجِبَالَ وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيبًا

زرے میں اپنے زمین اور پہاڑ اور پہاڑیں پہاڑ جیسے پتے

قَهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكَ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكَ

کہہ ہوئے تحقیق ہم نے بھیجا ہے طرف تہا رسول پیغمبر گواہ اور ہمارے

كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۖ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

جیسا اور بھیجا ہم نے طرف فرعون کے رسول پس نافرمانی کی فرعون نے

الرَّسُولَ ۖ فَآخَذْنَاهُ أَخَذًا وَبِيلًا ۖ فَمِيفَ يَقُولُونَ

پیغمبر کی پس پکڑا ہم نے اسکو پکڑنا بھاری پس کیونکر بچو گے تم

إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۖ السَّمَاءُ

اگر انکار کرو گے تم اس دن کا کرو دیکھا رکھوں کو بوڑھا آسمان

مَنْفُورٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۖ إِنَّ هَذِهِ

پھٹنے والا ہو گا ساتھ اس کے اور ہو وعدہ اسکا کیا گیا تحقیق کہ یہ آتیں

تَذِكْرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۖ إِنَّ

نہایت ہیں پس جو شخص کو چاہے پڑے طرف بددعا رہے کے راہ تحقیق کو

رَبِّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْلَىٰ مِنْ ثُلَاثِي إِلَيْكَ خِصْفًا

بددعا گزار نیز جانتا ہے تحقیق تو اتھتا ہے عبادت کے لئے کمتر دو تہائی رات سے اور آدمی اس

وَنُثِّلَهُ ۖ طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۖ وَاللَّهُ

طلب کی اور تہائی اس کی اور گروہ ان لوگوں میں سے تیرے ساتھ ہوتا ہے اور اللہ

يَقْدِرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُخْصَوْهُ فَتَابَ

بناتا ہے رات کو اور دن کو جانا کہ تم اسکو نہ پورا کر سکو گے پھر بخشش کی

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَسْرَمْنَ الْقُرْآنَ عِلْمَ أَنْ

تم پر پس پڑھو تم جس قدر پڑھ سکو قرآن میں سے جانا ہے یہ کہ

سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضًى وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ

قریب ہو کہ ہوئیں بٹنے تم میں سے بیمار اور دوسرے تم میں سے چلیں گے

فِي الْأَرْضِ يَلْتَمِعُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ

بیچ زمین کے طلب کرتے ہوئے وہ فضل خدا کا اور دوسرے

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَسْرَمْنَ

جنگ کریں گے راہ خدا میں پس پڑھو تم جو کچھ کہ ممکن ہو اس میں سے

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَأُوا الْقُرْآنَ

اور قائم کرو نماز کو اور دو تم زکوٰۃ کو اور قرآن دو تم خدا کو قرآن

حَسَنًا وَمَا تَقْدِرُوا إِلَّا أَنْفُسَكُمْ مِنْ خَيْرٍ يُجَدُّوهُ

نیک اور جو کچھ کہ آگے بھیجو تم واسطے نفسوں اپنے کے خیر کے پاؤ گے

عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا

تم اسکو نزدیک خدا کے بہتر اس سے اور بزرگ تر باعث اجر و اجر کے اور بخشش چاہو

اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

تم خدا سے ہر حال میں معافی طلب کرتے رہنا اور مہربان ہے

۲  
ع  
۱۴

# اسناد دعا جوشن کبیر

فصائل و خواص اس جوشن کبیر کے بہت ہیں مختصر یہ ہے۔ کتاب  
تخذ الخراج میں لکھا ہے کہ جو شخص اس دعا کو گھر سے نکلنے کے وقت  
پڑھے یا اپنے پاس رکھے محافظت کرے گا خدا اس کی ہر بلا سے لو  
ثواب اسکا مثل ثواب اس شخص کے ہے جس نے چاروں  
کتابیں اسمانی پڑھی ہوں اور جس گھر میں یہ دعا ہو وہ آتشزدگی  
اور چوری سے بچا رہے گا اور اس دعا کو بہ نیت خالص جس مریض پر  
خواہ صاحب جنون خواہ برص والے پر خواہ جذام والے پر پڑھے  
بحکم خدا اس مریض کو شفا بخشے اور جو کوئی اپنے کفن پر  
لکھوائے تو خدا اس پر عذاب نہ کرے اور جو کوئی مصلحان

المبارک میں تین مرتبہ پڑھے خدا آتش و دوزخ کو

اس پر حرام اور بہشت کو اس پر

واجب کرے اور فرمایا تعلیم نہ کرنا اسکو مگر مومن پر بنیزگار کو اور اس دعائیں ہزار اسم  
ہیں اور اسم اعظم بھی ہے اور بعد تمام ہر فقرہ کے یہ دعا پڑھے + + +

## سُبْحَانَكَ يَا لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

ہاں ہے تو مے نہیں ہے کوئی خدا مگر تو فریاد درس فریاد رسوں کا

## خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

غلام کہ ہم کو آتش دوزخ سے یا رب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہمنا کہ ہیں ساقی نام خدا بخشنہ مہربان کے

فصل جہتہ قح کار بادشوار اللہم انی اسئک

خدا خدا عقیق سوال کرنا ہوں میں تیرے

یا سُبُّکَ یا اَللّٰہُ یا رَحْمٰنُ یا رَحِیْمُ یا کَرِیْمُ یا مُقِیْمُ

نام کے اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربانی کرنا والے اے کرم کرنا والے اے قائم کرنا والے

یا عَظِیْمُ یا قَدِیْمُ یا عَلِیْمُ یا حَلِیْمُ یا حَکِیْمُ فصل

اے صاحب بزرگی کے اے ہمیشہ رہنے والے اے داننا اے برویار اے حکیم

جہتہ نصرت و فی رزی یا سَیِّدَ السَّادَاتِ یا

اے سردار و آقا سرداروں کے اے

مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یا وَدَّ الحَسَنَاتِ

قبول کرنے والے دعاؤں کے اے بلند کرنا والے مرتبوں کے اے صاحب نیکیوں کے

یا غَافِرَ الخَطِیَئَاتِ یا مُعْطِیَ الْمَسْئَلَاتِ یا قَابِلَ

اے بخشنے والے گناہوں کے اے عطا کرنا والے سوالات کے اے قبول کرنا والے

التَّوْبَاتِ یا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ یا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ

توبہ کے اے سننے والے آوازوں کے اے جاننے والے پوشیدہ باتوں کے

یا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ فصل جہتہ نصر غریہ یافتن یا

اے دور کرنا والے بلاؤں کے



يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

بہترین بخشنے والوں کے بہترین کھولنے والے کاموں کے اسے بہترین مدد کرنے والوں کے

يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّاقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ

بہترین حکم کرنے والوں کے اسے بہترین روزی دینے والوں کے اسے بہترین وارثوں کے

يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ

بہترین حمد کرنے والوں کے اسے بہترین ذکر کرنے والوں کے اسے بہترین نازل کرنے والوں کے

يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ

بہترین احسان کرنے والوں کے

يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَ

اے وہ شخص کہ واسطے جس کے ہے عزت اور جمالی اے وہ کہ واسطے جس کے قدرت اور کمال

الْكِبَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ

اے وہ شخص کہ واسطے جس کے ہے ملک و بادشاہی و بزرگی اے وہ کہ بزرگ اور عالی مرتبہ ہے

الْمُتَعَالَى يَا مُشْرِقَ السَّحَابِ الثَّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْجَلَالِ

اے پیدا کرنے والے بھاری بادلوں کے اے وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے

يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

اے وہ جو سخت عذاب کرنے والا ہے اے وہ جو جلد حساب لینے والا ہے اے

يَا مَنْ هُوَ عِنْدَ حَسَنِ التَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَ أَمْرِ الْعِقَابِ

وہ جس کے پاس عفو سے عمدہ تواب ہے اے وہ خدا جس کے پاس اتم عتاب ہے



فصل تحت بزرگی و اہم چلن بار اللہم اِنِّی

معاذنا صبیح

اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا

سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے مہربان اے احسان کرنے والے اے جزا دہندہ اے

بَرَّهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غَفْرَانُ يَا سَجَّانُ

دلیل روشن اے بادشاہ قدیم اے خوشنود کرنے والے اے بخشنے والے اے پاک

يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمُنِّ وَالْبَيَانِ فصل تہمصول

اے مددگار عاجز و کمزور اے صاحب نعمت و اظہار کرنے والے اے چھوٹے

لَعَنَاتُ مَرَاتٍ يَا مَنْ تَوَاضَعُ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو سب پر غالب ہے بسبب بزرگی اپنی کے اے وہ خدا

اَسْتَسْلِمُ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ

کے سامنے دیتا ہے ہر چیز کو بسبب قدرت اپنی کے اے خداوند کہ ہر چیز نزدیک بزرگی اس کی

لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنْ

ذلیل ہے اے خداوند کہ عاجزی کرتی کرتی ہے ہر چیز اس کی ہیبت سے اے وہ

اِنْقَادُ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ

کے ابعدا سے ہر چیز خوف اس کی سے اے وہ خدا کہ ہٹ جاتے ہیں پہاڑ اس کے

خَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ يَا مَنْ يَا مَنْ اسْتَقَرَّتْ

درست ہے اے وہ کہ برابر ہیں آسمان اس کے علم سے اے وہ خدا کہ قرار پڑا ہے

الْأَرْضُونَ بِأَذْنِهِ يَا مَنْ يُسَمِّي الرُّعْدَ بِجَمَلٍ يَا مَنْ

زمین نے اس کی اجازت سے اسے وہ کہ لبیم کرتا ہے فرشتہ رعنا سے جھاسکی کے اودھ خدا کا

لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَكَ فَصَلِّ جِبَّةَ

نہیں ظلم کرتا اور کسی اپنے بندوں میں سے پاک ہے تو

فَرَجِ بِلَا وَحُصُولِ دَرَجَاتٍ يَا غَاثَ الْخَطَا يَا كَا شِفَافَ

اے بچنے والے گناہوں کے اے دور کرنے والے

الْبَلَاءِ يَا فَتَحَ الرَّجَاءِ يَا فَجَّرَ الْحَيَا يَا وَاهِبَ

بلاؤں کے اے مٹانے والے امید خلاق کے اے تمام کرنے والے بخششوں کے بندوں پر ای بخشنے والے

الْهَدْيِ يَا رَازِقَ الْبَرِّ يَا قَاضِيَ الْمُنْيِ يَا سَامِعَ

نعمتوں کے ای روزی و مینوالے خلاق کے ای علم کرنے والے دربان بندوں کے اے سننے والے

الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرِّ يَا مُطَوِّقَ الْأَسْرَى مُسْكِنَ

شکایتوں کے اے زندہ کرنے والے خلاق کے اے پھوٹانے والے اسیروں کے پاک ہو تو

فَصَلِّ جِبَّةَ أَمَانَ عِزٍّ وَأَمْنٍ يَا ذَا الْحُجْرِ وَالسَّنَاءِ

اے صاحب تہا اور ستائش کے

يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْحُجْرِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ

ای صاحب فخر و بھائی کے اے صاحب بندگی و وقعت کو اے صاحب وفا کرنے والے

وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا

جہد کے ای صاحب کرم بخشا ہے تو اور راضی رہتا ہے اے صاحب احسان اور بخششوں کے اے

ذَٰلِ الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ

صاحب فضل کے اور علم حق کے اے صاحب عزت اور بیشکی کے اے صاحب بخشش و

السَّخَاءِ يَا ذَا الْأَلَاءِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَكَ فَضْلُكَ

سخاوت کے اے صاحب نعمات وافر کے پاک ہے تو

رَضِ مَرَضٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

فدا وداہرہ تیکر سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ تیرے نام کے

يَا مُنِيرُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ

اے روشنی دہاں افروز کے اے دفع کرنے والے اے بلند کرنے والے اے پیدا کرنے والے اے نفع دینے والے اے

يَا مُعْ يَا مُشَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوسِعُ سُبْحَانَكَ فَضْلُكَ

تیرے نزدیک و شفاعت کرنے والے اے بہت بگتے والے اے بزرگ کرنے والے پاک ہے تو

يَا مُبْتَدِئُ كُلِّ شَيْءٍ يَا خَالِقُ كُلِّ مَخْلُوقٍ

اے پیدا کرنے والے ہر مخلوق کے اے خالق ہر

مَخْلُوقٍ يَا لَازِقَ كُلِّ مَرْوُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ

مخلوق کے اے روزی دینے والے ہر روزی خوار کے اے بادشاہ ہر بندے کے

يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مُهْمَمٍ يَا رَحِمَ

اے دیکھ کر نکالنے والے ہر سختی کے اے غمگینی دینے والے ہر غمگن کے اے رحم کرنے

كُلِّ مَرْهُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مُخْذَلٍ يَا سَاتِرَ

وائے ہر سزاوار کے اے مدد کرنے والے ہر ذلیل و خوار کے اے چھپانے والے

کَلِّ مَعْيُوبٍ يَامُجَابَا كُلِّ مَطْرُودٍ فَهَلْ تَحْتَمِلُ مَطْلَ انْسِيَا

محبوبِ واروں کے اے جاے پناہ ہر نکالے ہوئے کے

وَكشَادُكِي نَحْتِ يَاعُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَارَجَائِي

اے میرے مستند ہر سختی کے وقت میں اے امید گاہ میرے

عِنْدَ مُصِيبَتِي يَامَوْلَسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَاصَاحِبِي

میری ہر مصیبت میں اے میرے مولس میری وحشت کے وقت میں اے میرے صاحبی

عِنْدَ غُرْبَتِي يَاوَلِيَّ عِنْدَ نَعْمَتِي يَاعِيَاثِي عِنْدَ

میری مسافت میں اے میرے دوست میری نعمت کے وقت میں اے فریاد رس میرے نزدیک

كُرْبَتِي يَادَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَاعَنَائِي عِنْدَ فَقَارِي

میری سختی کے اے میرے رہا وقت میری حیرانی کے اے میرے توکل میری محتاجی کے وقت میں

يَامُجَابَايَ عِنْدَ اضْطِرَارِي يَامُغِيثِي عِنْدَ مَفْرَعِي

اے میرے جاے پناہ میرے عاجز ہو جانے کے وقت اے میرے فریاد رس میرے خوف کے وقت

سُبْحَانَكَ فَصْلُ حِفْظِ اَزْلَا وَكشَادُكِي نَحْتِ يَاعِلَامِ

اے جاننے والے

پاک ہے تو

الْغِيُوبِ يَاعَفَارِ الَّذِي تُوِبَ بِاسْتَارِ الْعِيُوبِ يَا

پوشیدگیوں کے اے بچنے والے گناہوں کے اے چھپانے والے عیبوں کے اے

كَاشِفِ الْكُرُوبِ يَامُقِيبِ الْقُلُوبِ يَاطَيِّبِ الْقُورِ

دفع کرنے والے غموں کے اے پھرنے والے دلوں کے اے دور کرنے والے دلوں کے

يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا اَنْبَسَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ اَلْهُمُومِ

اے روشن کرنے والے دلوں کے اے مصباح دلوں کے اے کھولنے والے غموں کے اے

يَا مُنْقِصَ الْغَمِّ بِسْمِكَ فَصَلِّ وَصَلِّ وَصَلِّ جِزْمِ اَللّٰهُمَّ

بظرف کرنا اے غموں کے پاک ہے تو

اِلٰى اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَبِيْلُ يَا جَبِيْلُ يَا وَكِيْلُ

حقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام سے اے پرکار اے وکیل کا راہ حفاظت کرنا اے

يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ يَا فَيْلُ يَا مَقِيْلُ

اے صاحب بخش اے راہ نما اے روزی کے مامن اے دولت و بخشا اے نعمت دینا اے و قوی

يَا جَبِيْلُ فَصَلِّ اَتَمِّرْ قِي دَوْلَتِ يَا دَلِيْلُ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

اے راہ نما کرنا اے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْحَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا

اے فریاد رس فریاد کرنے والوں کے اے فریاد سننے والے فریاد کرنے والوں کے اے

جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عَوْنَ

معو کرنا اے طالبان بدو کے اے امان دینا اے خوف رکھنے کے اے مددگار

اَلْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحَ الْمَسَاكِيْنِ يَا لِحَا الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ

مومنوں کے اے رحم کرنے والے مسکینوں کے اے جانے پہنچانے والے گناہوں کے اے بخشنے

اَلْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ فَصَلِّ اَتَمِّرْ قِي نِعْمَتِ

والمو کنا ہماروں کے اے قبول کرنے والے دعا مضطربوں کے

يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِقْتِنَانِ يَا

اے صاحب بخشش و احسان اے صاحب فضل و اقتنان اے

ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدُسِ وَالسُّبْحَانَ يَا

صاحب امن و امان اے صاحب تقدس و پاکی اے

ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا

صاحب حکمت اور ظاہر کنندہ چیزوں کے اے صاحب رحمت و خوشنود کنواری اے

الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّفْعِ

دلیل بر روشن، اے صاحب برتری و بادشاہی اے صاحب رفعت

وَالسُّتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرِانِ يَا ذَا الْفَضْلِ

اور مدد کنواری اے صاحب عفو و بخشش پاک ہے تو

يَا مُنْشِدُ الْكَرَامَاتِ يَا مُنْشِدُ الْفَتَنِ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو پدرو کار ہر چیز کا ہے

يَا مَنْ هُوَ إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا

اے وہ خدا جو معبود ہر چیز کا ہے اے وہ خدا جو بنانے والا ہر چیز کا ہے

مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ يَا

وہ خدا پیشتر ایجاد کرنے والا ہر چیز کا ہے اے وہ خدا جو پیشتر ہر چیز سے ہے

مَنْ هُوَ بَعْدُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

وہ خدا جو بعد ہر چیز کے رہیگا اے وہ خدا جو برتر ہر چیز سے ہے اے وہ خدا



هُوَ عَالِمُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا

جو جاننے والا تمام چیزوں کے ہے اے وہ خدا جو قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے اے

مَنْ هُوَ يَتَّقِي وَيُفْنِي كُلَّ شَيْءٍ

وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز کو مٹا دینے والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ

خدا اے خدا! تجھ سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے اے امن دینے والے اے یوں بھیاں

يَا مُلْكُونُ يَا مُطِقِنُ يَا مُبِينُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُبَاغِزُ

اے یوں دیا کرنے والے اے علم دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے والے اے مایوس کرنے والے اے مزید ملے

يَا مُعَلِّنُ يَا مُقْسِمُ

اے ظاہر کرنے والے اے تفسیر کرنے والے

هُوَ فِي مَلِكِهِ مُقِيمُ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمُ يَا

جو تھام کر نوازا ہوا اپنی سلطنت میں اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں قدیم ہے اے

مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمُ يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ

وہ خدا جو اپنی بزرگی میں صاحب عظمت ہے اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر

رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِرُجْعَةِ

رحیم کریم ہے اے وہ خدا جو ہر شے کے آگاہ ہے اے وہ خدا جو اپنے نافرمان بندگی سے

عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِرُجْعَةِ رَجَاءِ كَرِيمٍ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ

بردار ہے اے وہ خدا جو امید داروں پر کریم کریم ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کا علم میں

حَکِیْمُ یَا مَنْ هُوَ فِی حِکْمَتِهِ اَطِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِی

حکیم ہے اے وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطف کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے

لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ فَصَلِّ جِهَتَیْ رُبِّ یَا مَنْ لَا

لطف کرنے والا ہے ہمیشہ سے ہے لطف کرنے والا ہے

یَرْجِی الْاَفْضَلُ یَا مَنْ لَا یُسْئَلُ الْاَعْفُو یَا مَنْ

کہ امید نہیں رکھتا ہے مگر اس کے فضل کی اے وہ خدا کہ سوال نہیں جاتا مگر اس کی بخشش کا اے وہ

لَا یَنْظُرُ الْاَبْرُءُ یَا مَنْ لَا یَخَافُ الْاَعْدَلُ

خدا کہ دیکھ نہیں جاتی ہے مگر نیکو اس کی اے وہ خدا کہ ڈر نہیں جاتا ہے مگر لعنت اس کے

یَا مَنْ لَا یَدُومُ الْاَمْلَکُ یَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا

اے وہ خدا کہ ہمیشہ کی نہیں رہتی کوئی چیز مگر بادشاہی اے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر

سُلْطَانُهُ یَا مَنْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَتُهُ یَا مَنْ

بادشاہی اس کی اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے لئے رحمت اس کی اے وہ خدا

سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبُهُ یَا مَنْ لَحَاطٌ بِکُلِّ شَیْءٍ

پیش دستی کرتی ہے رحمت اس کی اس کے غضب برائے وہ کہ احاطہ کیا ہے ہر چیز کو

عِلْمُهُ یَا مَنْ لَیْسَ اَحَدٌ مِثْلُهُ فَصَلِّ جِهَتَیْ رُبِّ

اس کے علم نے اور وہ کہ نہیں ہے کوئی چیز مثیل اس کے

یَا فَاجِ الْهَمِّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ

اے دور کرنے والے پریشانی کے اے کھولنے والے غم کے

حصول خوشی و نعم



يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا

اے بخشنے والے گناہوں کے اے قبول کرنے والے توبہ کے اے پیدا کرنے والے خلقت کے اے

صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوَفِّيَ الْعَهْدِ يَا عَلِيَّ السِّرِّ يَا فَالِقَ

راست کرنے والے وعدہ کے اے وفا کرنے والے عہد کے اے جاننے والے عہد کے اے ظاہر کرنے والے

الْحَبِّ يَا رَاقِيَ الْأَنَامِ **فصل چہم عفو گناہ** اللَّهُمَّ

دانا کے دوست سے اے دوستی کرنے والی ہر مخلوق کو خداوند

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا هَلِيُّ

سوال کرنا ہوں میں تجھ سے تیرے نام سے اے بلند اے وفا کرنے والے اے بے نیاز اے تو تکر

يَا خَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا يَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَفِيُّ

اے واقف دان رہی پوشیدہ کے اے پسندیدہ ترے روشن تر اے ہمیشہ پہنچنے والے اے قوی اے دوست

**فصل برتری ترقی دہی** يَا مَنْ أَنْهَرَ الْجَمِيلَ وَيَا

اے وہ خدا کہ ظاہر کرتا ہے زیبی بندہ کی اے

مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ وَيَا مَنْ لَمْ يَخُذْ بِالْجَبْرِ وَبِ

وہ کہ چھپاتا ہے برائی کو اے وہ کہ نہیں سواخذہ کرتا گناہوں پر بندوں کے اے وہ

مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السَّيْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ

کہ نہیں بگاڑتا ہے سیر بندوں کا اے بہت عفو کرنے والے اے خوب رگزر کرنے والے

يَا وَاسِعَ الْمَغْفَرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ

اے بہت بخشنے والے اے بکھولنے والے دونوں ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر اے واقف

کُلُّ نَجْوَى يَأْمُنُ كُلُّ شَكْوَى  
فصل الحتمہ برقی

سب پیدوں سے اے اُتھا ہر ایک شکوے کے

يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمُنَى

اے صاحبِ نسیب بشارت کے اے صاحبِ رحمت بے اُتھا کے ایصاحتِ منت ہائے

السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ

سابقہ کے اے صاحبِ حکمتِ کامل کے اے صاحبِ پوری قدرت کے

يَا ذَا الْحِجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ

اے صاحبِ دیلِ قاطعہ کے اے صاحبِ کرامتِ ظاہر کے اے صاحبِ ہمیشہ رہنے والے

الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمُتَيِّنَةِ يَا ذَا الْعُظْمَةِ الْمُنِيعَةِ

عزت کے اے صاحبِ قوتِ استوار کے اے صاحبِ بزرگی و بلند مرتبہ

فصل براخوشنودی الہی

يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ

اے خالقِ آسمانوں کے

يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مَقِيلَ الْعَثَرَاتِ

اے پیدا کرنے والے تاریکیوں کے اے رحم کرنے والے خوف زدوں کے اے دور گردنے کرنے والے لغزش

يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ

گنہگاروں کے اے چھپانے والے بندوں کے عیب کے اے زندہ کرنے والے مردوں کے اے نازل کرنے والے

الْآيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَلْحِي

نقصیوں کے اے زیادہ کرنے والے نیکیوں کے اے محو کرنے والے

السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ **فصل چہم**  
 برہوں کے اسے سخت ماخوذ کرنے والے

وَمَنْ تَحْتَ طَلْعِ كَلْبَاشٍ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ**  
 خداوند! تحقیق سوال کرتا ہوں تجھ سے

يَا سَمِيعُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مَدِيرُ يَا مَطْمَهِرُ يَا  
 سترے نام سے اے سمعہ اے مصور اے تقدیر کرنے والے اے مدبر اے پاکیزہ اے

مُتَوَكِّلُ يَا مُبِيرُ يَا مُبْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ  
 روشن اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے واپس لے اے تقسیم کرنے والا تاخیر کرنے والے

**فصل چہم دفع تپ** يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا  
 اے بدوردگار مکان حرام کے اے

رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ  
 بدوردگار ماہ حرام کے اے ملک شہر حرام کے اے ملک رکن

وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا  
 اور مقام کے اے ملک مشعر حرام کے اے بدوردگار مسجد حرام کے اے بدوردگار

رَبَّ الْجِلِّ وَالْأَكْرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظُّلَامِ يَا رَبَّ الْحَيِّ وَالسَّلَامِ  
 مقام جل و اکرام کے اے بدوردگار روشنی و تاریکی کے اے بدوردگار حیات اور سلام کے

**فصل چہم خوف سلاطین و** يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ  
 اے بدوردگار قدرت و قوت کے خلق میں

حکامہ مبارک یا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یا اَعْدَا الْعَادِلِیْنَ

اے منصف حاکموں کے اے منصف ترانصاف کرنے والوں کے

یا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یا اَطْهَرَ الطَّاهِرِیْنَ

اے راستگو تر سچ کہنے والوں کے اے پاک تر پاکوں کے

یا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ یا اَسْرَعَ الْكَاسِبِیْنَ یا اَسْمَعَ

اے بہترین پیدا کرنے والوں کے اے جلد تر حساب کرنے والوں کے اے زیادہ سننے والے

السَّامِعِیْنَ یا اَبْصَرَ النَّاطِرِیْنَ یا اَشْفَعَ الشَّافِعِیْنَ

سننے والوں کے اے زیادہ دیکھنے والے دیکھنے والوں کے اے زیادہ شفاعت کرنے والوں کے

یا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ فصل چہرہ دفع در نیم سر

اے بزرگ تر بزرگوں کے

یا اَعْمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ یا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ

اے توانائی دیو والے اے جو توانائی نہیں رکھتے اے ٹکھہ گاہ اسکے جو ٹکھہ نہیں رکھتا

یا اَزْخَرَ مَنْ لَا زَخْرَ لَهُ یا حَرْزَ مَنْ لَا حَرْزَ لَهُ یا غِیَاثَ

اے ننگہ رکھنے والے اسکے جو نگہ رکھنے والا نہیں رکھتا اے پناہ اسکے جو پناہ نہیں رکھتا اے فریاد رس اسکے

مَنْ لَا غِیَاثَ لَهُ یا فَرْجَ مَنْ لَا فَرْجَ لَهُ یا عِزَّ مَنْ

جو فریاد رس نہیں رکھتا اے بزرگی اسکے جو بزرگی نہیں رکھتا اے عزت اسکے جو عزت

لَا عِزَّ لَهُ یا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ لَهُ یا اِنِّیْسَ مَنْ

انہیں رکھتا اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا اے دوست اسکے جو

لَا اَنْيْسَ لَكَ يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ **فصل چہم**

دوست نہیں رکھتا اے پناہ دہندہ کو اے اسکے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ یَا عَاصِمُ یَا

کمال پند خداوند سوال کرتا ہوں تجھ سے، برکت تیرے نام کے، اے محفوظ رکھنے والے، اے

قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا رَحِیْمُ یَا سَالِمُ یَا حَکِیْمُ یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ

قائم اے ہمیشہ رہنے والے، اے رحم کرنے والے، اے حاکم اے جاننے والے، اے قسمت کرنے والے

یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ **فصل چہم جنگ کردن**

اے بند کرنے والے اے کھولنے والے

یَا عَاصِمُ مِنْ سَتَعَصِهِ یَا رَحِیْمُ مِنْ سُبْحَرَجِهِ یَا غَافِرُ

اے جاننے والا، اے پناہ دہندہ، اے رحم کرنے والے، اے رحمت چاہنے والوں کے اور مجھے

مِنْ اِسْتِغْفَرِهِ یَا نَاصِرُ مِنْ اِسْتَنْصَرِهِ یَا حَافِظُ مَنْ

وہ مجھے بخش دے، اے مددگار، اے مدد چاہنے والوں کے اور حفاظت کرنے والے حفاظت

اِسْتَحْفَظْهُ یَا مُکْرِمُ مَنْ اِسْتَلْزَمَهُ یَا مُرْتَدِّدُ مَنْ اَسْتَرْ

چاہنے والوں کے اے کرم کرنے والے، اے طالبان کرم کے اے ہدایت کرنے والے، اے ہدایت چاہنے والوں

شَدَّ لَهُ یَا صَرِیْحُ مَنْ اِسْتَصْرَحَهُ یَا مُعِیْنُ مَنْ

کے اے داورس داورسی چاہنے والوں کے اے مددگار مدد طلب کرنے والوں کے

اِسْتَعَاثَهُ یَا مُغِیْثُ مَنْ اِسْتَعَاثَهُ **فصل چہم درپوشم**

اے فریادرس داورسی چاہنے والوں کے

يَا عَزِيزُ الْاِضْمَامُ يَا طِيفَا الْاَيُّرَامُ يَا قِيُومُ الْاَيْنَامُ

ایک وہ زبردست جو ظلم نہیں کرتا اسے وہ رہیبت جسکی کتبہ معرفت کو کوئی نہیں جانتا اسے وہ توانا اور قائم جو نہیں موتا

يَا دَائِمًا الْاَيُّوْتُ يَا حَيًّا الْاَيُّوْتُ يَا مُلْكًا الْاَيُّوْلُ

اسے وہ ہمیشہ رہنے والے قوت نہیں ہوتا اسے وہ زندہ جو فنا نہیں ہوا اسے وہ بادشاہ جسکی سلطنت میں نہیں ہوتی

يَا بَاقِيًا الْاَيُّفْنِي يَا عَالِمًا الْاَيُّجَهْلُ يَا صَدًّا الْاَيُّعَمُ

اسے وہ باقی جو فنا نہیں ہوتا اسے وہ عالم جو ہوتا نہیں اسے وہ بے نیاز و کھانے اور پینے کے برابر ہے

يَا قُوِيَّا الْاَيُّضَعْفُ

اسے وہ قوی جو ضعیف نہیں ہوتا ہے

يَا اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ

پرستش کے سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے اسے یگانہ اسے یکتا اسے حاضر

يَا حَامِدُ يَا مُجَدِّدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا بَاقِيًا

ای صاحب تعریف اسے صاحب برتری اسے راہ دکھانے والے اسے اٹھانے والے اور وارث ای ہر شے کا

يَا نَافِعُ بِسْمِكَ يَا فَتَنُ فِتْنِ وَسَلَاطِينُ

یا نفع بخش بسمت تیرے یا فتنہ فتنوں کے یا سلطانوں کے

يَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَرْحَمُ

اسے بزرگ تر سب بزرگوں کے اسے عزیز تر سب عزیزوں کے اسے نیا و رحیم

مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا اَعْلَمُ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا اَحْكَمُ

کریہ اسے سب رحیم کریموں کے سب یاد دہانے والے سب پتہ بخشوں والوں کے اسے دانا تر

مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ

سب داناؤں سے اے زیادہ قدیم سب قدیموں سے اے بزرگ تر سب

كُلِّ كَبِيرٍ يَا الطَّيْفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا أَجَلَ مِنْ كُلِّ

بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ تروں سے اے بزرگ تر سب

جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ غَزِيرٍ فَصَلِّ جَنَّةَ تَرْسِيدِنِ

بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے

دِیُو وِپَرِی شَبِّ یَا کَرِیْمَ الصَّفِّ یَا عَظِیْمَ الْمَنْ

اے سخی درگزر نیو اے گناہوں سے اویس احسان کرنیو اے

يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَصْلِ يَا دَائِمَ اللَّطْفِ يَا

اے صاحب خیر کثیر کے اے ہمیشہ سے فضل کرنیو اے ہمیشہ سے لطف کرنیو اے

لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا مَنْفَسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضَّرِّ

لطیف پیدا کرنیو اے دور کرنیو اے بھگے اے پورا کرنے والے نقصان کے

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ فَصَلِّ جَنَّةَ دَرْدَرِ

اے مالک ملک کے اے حکم کرنیو اے ساقہ راستی کے

يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِي يَأْمَنْ هُوَ فِي وَفَاءِهِ

اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے اے وہ جو اپنی دفا میں

قَوِيَّ يَأْمَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلَى يَأْمَنْ هُوَ فِي

قوی ہے اے وہ خدا جو اپنی توانائی میں برتر ہے اے وہ خدا جو اپنی



عُلُوهُ قَرِيبٌ يَأْمَنُ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَأْمَنُ

برتری میں سب سے قریب تر ہے اسے وہ خدا جو اپنے قریب میں لطیف ہے کہ دیکھنے میں نہیں آتا اسے وہ

هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ يَأْمَنُ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ

خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے اسے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عاتق قوت ہے

يَأْمَنُ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَأْمَنُ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ

اسے وہ خدا جو اپنی قوت میں صاحب عظمت ہے اسے وہ خدا جو اپنی عظمت میں

مَجِيدٌ يَأْمَنُ هُوَ فِي مَجْدِهِ مَجِيدٌ سُبْحَانَكَ

بزرگ ہے اسے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں حمد کیا گیا ہے پاک ہے تو

فصل چہرہ فہرچن پری در روز

اللہم اِنِّی

خداوند ابرہہ سبک

اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَالِي

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے ایک کفایت کرنے والے اور صحت دینے والے اور وفا کرنے والے اور معاف کرنے والے

يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا

ایہدایت کرنے والے اور بلانے والے اور حکم کرنے والے اور برائے حاجات اسے بلند مرتبہ اسے

بَاقِي

يَأْمَنُ

اسے وہ خدا

كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ يَأْمَنُ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ

ہر چیز خضوع کرنے والی ہے واسطے اس کے اسے وہ خدا کہ ہر چیز خضوع کرنے والی ہے واسطے اس کے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُوجُودٌ

اے وہ خدا کہ ہر چیز ثابت ہے واسطے اسکے اے وہ خدا کہ ہر چیز موجود ہے واسطے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُتَبَعٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ ہر چیز رجوع کرتی ہے طرف اسکے اے وہ خدا کہ ہر چیز

خَالِقٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ

خالد ہے اس سے اے وہ خدا کہ ہر چیز قائم ہے ساتھ اسکے اے وہ خدا کہ ہر چیز

مَتَّبِعٌ لِمَا يُرِيدُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا

متبع ہے اس کے اے وہ خدا کہ ہر چیز تسبیح کرتی ہے اسکی حمدیں اے وہ

مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ فَصَلِّ حَتَّى تَسْتَوِيَ

خدا ہر چیز ہلاک ہو رہی ہے سوائے اسکی ذات کے

يَا مَنْ لَا مَقَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْجَعًا إِلَّا إِلَيْهِ يَا

اے وہ نہیں ہے گرفت اسکے اے وہ کہ جائے پناہ نہیں ہے گرفت اس کے اے

مَنْ مُقْصِدٌ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنَاجِيَّ إِلَّا إِلَيْهِ

اے وہ کہ مقصد ہے اس کے اے وہ کہ نہیں ہے یا کسی پناہ اس سے بھلا کہ گرفت اسکے

يَا مَنْ لَا مَرْغَبَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ جَوْلٌ وَلَا مَقَرٌّ

اے وہ کہ نہیں ہے مرستی یا کسی گرفت اسکے اے وہ کہ توانائی اور قوت نہیں ہے پناہ کسی

إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يَتَوَكَّلُ

اے وہ کہ نہیں ہے مدد و تکیا کسی سے اے وہ کہ اعتماد نہیں ہے کسی پر

الَّا عَلَيْهِ يَأْمَنُ لَّا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَأْمَنُ لَّا يَعْبُدُ

مگر اس پر اسے وہ خدا کہ امید نہیں رکھی جاتی مگر اسکی اسے وہ کہ پرستش نہیں کیا جاتا

الْآيَاتُ فَصَلِّ حَتَّى غَالِبَ شِدْنَ بَرَعْدُ

عمر وہ

يَا خَيْرَ الْمَرْهُومِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ

اے بہترین انکے جن سے خوف کیا جاتا اور اچھے بہترین انکے جن سے رجعت کی جاتی ہو اچھے بہترین انکے جو

الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمُسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمُقْصُودِينَ

طلب کئے جاتے ہیں اچھے بہترین انکے جن سے سوال کیا جاتا ہو اچھے بہترین انکے جن کا مقصد کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ

اے بہترین انکے جو یاد کئے جاتے ہیں اچھے بہترین انکے جن کا شکر کیا جاتا ہو اچھے بہترین انکے جن کی

الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُودِينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَنْسِينَ

اچھے بہترین انکے جن کو پکارا جاتا ہے اچھے بہترین انکے جن سے استنساخ کیا جاتا ہے

سُبْحَانَكَ فَصَلِّ حَتَّى تَمُوتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

پاک ہے تو خداوند اسلئے کرتا ہوں میں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ

تیرے نام سے اے بخشنے والے اے پوشانے والے اے بے صاحبِ قدرت اے قاهر اے پیدا کرنے والے

يَا كَاسِرُ يَا بَاجِرُ يَا ذَكِرُ يَا نَاضِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ

اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے اے دیکھنے والے اے مددگار پاک ہے تو۔

فصل چہم دفع بادِ سموم      یَا مَنْ خَلَقَ فَسَوَّى

اے وہ خدا کہ پیدا کیا اور سوزوں بنایا

یَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدَى      یَا مَنْ یُكْشِفُ الْبَلَوَى

اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی      اے وہ خدا کہ دور کرتا ہے بلاؤں کو اپنی بندوں کے

یَا مَنْ یَسْمَعُ النُّجْوَى      یَا مَنْ یُبْقِذُ الْغُرْفَى

اے وہ خدا کہ سنتا ہے راز بندوں کے      اے وہ خدا کہ نجات دیتا ہے دُوبلوں کو

مَنْ یُنْجِ الْهَلْکَى      یَا مَنْ یُشْفِی الْمَرْضَى

وہ خدا کہ پکارتا ہے ہیساروں کو      اے وہ خدا کہ محنت دینا ہے بیماروں کو

أَضْحَكَ وَأَبْکَى      یَا مَنْ أَمَاتَ أَحْیَى

ہنسیا لایا ہے اور رولاتا ہے      اے وہ خدا کہ

خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّکْرَ وَالْأُنْثَى

خالق کیا      جوڑا      مرد      اور عورت کا

یَا مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ

اے وہ خدا کہ منشی اور تری میں راہ اسکی ہے

یَا مَنْ فِی الْأَفَاقِ آيَاتُهُ

اے وہ خدا کہ زمانہ میں نشانیوں اسکی ہیں

بُرْهَانُهُ یَا مَنْ فِی الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ

یقین روشن ہے      اے وہ کہ موت میں قدرت اسکی ہے

اے وہ خدا کہ

فِي الْقُبُورِ عِدْرَتُهُ يَأْمَنُ فِي لَقِيَةِ مُلْكِهِ يَأْمَنُ فِي

قبروں میں خوف اسکا ہے اے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اسکا ہے اور وہ خدا کہ

الْحَسَابِ هَيْبَتُهُ يَأْمَنُ فِي الْمِيزَانِ قَضَاءُهُ

رو حساب ہیبت اسکی ہے اے وہ خدا کہ ترازوں میں فرمان اسکا ہے

يَأْمَنُ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَأْمَنُ فِي النَّارِ عِقَابُهُ

اے وہ کہ جنت میں ثواب اسکا ہے اے وہ کہ دوزخ میں عذاب اُس کا ہے

فصل انیشرن اہل دستوب یأمن الیہ یرہب

اے وہ کہ اسی کی طرف بھاگتے ہیں

الْخَائِفُونَ يَأْمَنُ إِلَيْهِ يَفِرُّ الْمَذْنُبُونَ يَأْمَنُ

دورنے والے اے وہ کہ اسکی طرف پناہ لے جاتے ہیں گنہگار اے وہ خدا کہ

إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيبُونَ يَأْمَنُ إِلَيْهِ يَرْغَبُ

اسکی طرف قصد کرتے ہیں توبہ کرنیوالے اے وہ خدا کہ اسکی طرف رجعت کرتے ہیں

الزَّاهِدُونَ يَأْمَنُ إِلَيْهِ يُلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُونَ يَا

پرہیزگار اے وہ خدا کہ اسکی پناہ لیتے ہیں حیران شدہ اے

مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيدُونَ يَأْمَنُ بِهِ يَفْتَخِرُ

وہ خدا کہ اس سے اُنس پکڑتے ہیں ارادہ کرنیوالے اے وہ خدا کہ ساتھ اسکے فخر کرتے ہیں

الْمُحِبُّونَ يَأْمَنُ فِي عَفْوِهِ يُطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا

دوست اسکے اے وہ خدا کہ اسکی بخشش میں امید رکھتے ہیں گناہ نگار اے

مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُؤَقِّنُونَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

وہ خدا کہ اس سے تسکین پاتے ہیں یقین پائیوا اے اے وہ خدا کہ توکل کرتے ہیں اس پر

الْمُتَوَكِّلُونَ فصل چہمہ بخواند اللہم اِنِّیْ

خداوند ہدایتگر

توکل کرئیواے

أَسْأَلُكَ يَا سَمَّكَ يَا حَبِيبُ يَا طَيْبُ يَا قَرِيبُ

یس سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے دوست اے دعا کرئیواے اے نزدیک

يَا قَرِيبُ يَا حَسِيبُ يَا مُهَيَّبُ يَا مُتَيْبُ يَا حَبِيبُ

اے نگاہیان اے کافی اے صاحب بیت اے حوض دینواے اے قبول کرئیواے

يَا خَيْرُ يَا بَصِيرُ سَمَّاكَ فَصَلِّ حَتَّى تَرِيدَ

اے خیروار اے دیکھنے والے پاک ہے تو

وَرَجَابُ يَا أَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ

اے نزدیکتر سب نزدیکوں کے اے دوست تر سب

حَبِيبٍ يَا أَبْصَرُ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا أَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ

دوستوں سے اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے اے خبردار تر سب اہل خبر سے

يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يَا أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ

اے بلند تر سب بلندگوں سے اے بلند مرتبہ سب

رَفِيعٍ يَا أَقْوَى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا أَغْنَى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ

اہل رفعت سے اے قوی تر سب قویوں سے اے غنی تر سب تو نغروں سے

يَا اَجُودَ مَنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْعَفَ مَنْ كُلِّ رَعُوفٍ

اے سخی تر سب بخشنوں سے اے مہربان تر سب مہربانوں سے

فصل بہ ذوق الصبیان یا غالیاً غیر مغلوب

اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہوتا

يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا

اے وہ صانع جسکو کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق کو نہیں پیدا کیا گیا

مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا

وہ مالک جو ملک نہیں ہے اے وہ قاہر جو مقہور نہیں ہوتا اے وہ بلند کرنے والا

غَيْرَ رَافِعٍ يَلْحَاقُ غَيْرَ كُفُوٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ

جو پست نہ جبر نہیں ہوتا اے وہ لگا بیان جو مخالفت کا محتاج نہیں اے وہ مددگار

مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ

مدد نہیں دیا جاتا اے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ نزدیک ہے دور نہیں ہے

فصل بہ ذوق صر و در و رخ یا نور النور

اے نور کے نور

يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّ

ای روشن کرنے والے سب نوروں کے ای پیدا کرنے والے نور کے اوتدبیر کرنے والے نور کے ای تقدیر کرنے والے

النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نَوْرٍ يَا نُورَ كُلِّ نَوْرٍ

نور کے اے نور ہر ایک نور کے اے وہ نور جو پہلے ہے ہر نور سے اے نور



بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَانُورٌ أَفَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَانُورٌ أَلَيْسَ

بعد ہر نور کے اسے نور برتر سب نوروں سے اسے وہ نور کر مانند اس کے

يَا مَنْ عَطَاؤُهُ

اے وہ خدا کہ بخشش اسکی

فصل چہ در قبضہ

گنبد نور

نور نہیں ہے

شَرِيفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ

بزرگ ہے اے وہ خدا کہ فعل اسکا لطیف ہے اے وہ خدا کہ مہربانی اسکی ہمیشہ ہے

يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ

اے وہ خدا کہ احسان اسکا ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول اسکا سچا ہے اور وہ خدا کہ وعدہ اسکا

صَدَقٌ يَا مَنْ عَقُوبَةُ فِعْلِهِ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ

سچا ہے اے وہ خدا کہ معافی اسکی فضل سے ہے اے وہ خدا کہ عذاب اسکا محض انصاف

يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلُوٌّ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ

کہے اے وہ خدا کہ یاد اسکی خوش ہے اے وہ خدا کہ فضل اسکا عام ہے پاک ہے تو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

فصل چہ در خفگان

خداوند! تحقیق سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا مُسَيِّئٌ يَا مُفْصِلٌ يَا مُبْدِلٌ

تیرے نام سے اے آسان کرنیوالے اے جدا کرنیوالے اے بدل کرنیوالے

يَا مُذِلٌّ يَا مُنْزِلٌ يَا مُتَوَلٍّ يَا مُفْضِلٌ

اے خوار کرنیوالے اے اُتار دینے والے اے احسان کرنیوالے اے مفصل کرنیوالے

يَا مُجْزِلُ يَا مُهْلُ يَا مُجْمِلُ

ای احسان کرنے والے، اچھلت دینے والے، اور نیکی کرنے والے

يَا مَنْ بَرَى وَلَا يُرَى يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يَخْلُقُ

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے اور اسکو کسی نے پیدا نہیں کیا

يَا مَنْ يَهْدِي وَلَا يَهْدِي يَا مَنْ يُجِي وَلَا يُجِي

اے وہ خدا جو ہدایت کرتا ہے اور کسی نے اسکو ہدایت کی اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہے اور کسی نے اسکو زندہ نہیں کیا

يَا مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ

اے وہ خدا جو باز پرس کرتا ہے اور کوئی اس سے باز پرس نہیں کھاتی اے وہ خدا جو رزق دیتا ہے اور خود نہیں کھاتا ہے

يَا مَنْ يُجَارُّ وَلَا يُجَارُّ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي وَلَا

ای وہ خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں لیتا اے وہ خدا جو فیصلہ کرتا ہے اور اسپر کوئی فرما کر

يَقْضِي عَلَيْهِ يَا مَنْ يُحْكَمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا

نہیں ہے اے وہ حکم کرتا ہے اور اسپر کوئی حاکم نہیں ہے اے

مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اے وہ خدا کہ کوئی اس سے پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اسکا شبیہ و نظیر ہے

فصل چہرہ شرعہ

يَا نِعَمَ الْحَسْبِ يَا نِعَمَ

اے بہترین کفایت کنندہ اے بہترین

الطَّيِّبِ يَا نِعَمَ الرَّقِيبِ يَا نِعَمَ الْقَرِيبِ يَا نِعَمَ

دعا کرنے والے اے بہترین عزیز و قریب اے بہترین واقف کار اے بہترین

الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ

قبول کرنے والے اے بہترین دوست اے بہترین ضامن اے بہترین

الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ يَا نِعْمَ النَّصِيرُ

وکالت کرنے والے اے بہترین مالک اے بہترین مددگار

سَيِّدَانَا فَصَلِّ جِهَةً مَحْتَا جِ يَا سَرُورَ

پاک ہے تو اے خوشی

الْعَارِفِينَ يَا مَنِّي الْحَبِيبِينَ يَا أُنَيْسَ الْمُرِيدِينَ

عارفوں کی اے آزد دوستوں کی اے مونس طلب کرنے والوں کے

يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقْلِينَ يَا رَجَاءَ

اے دوست توبہ کرنے والوں کے اے رازق فقیروں کے اے امیدگاہ

الْمُذْنِبِينَ يَا قَرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مَنْفَسَ

گنہگاروں کے اے تنگی چشم عبادت کرنے والوں کے اے بھڑکنے والے

عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفْرِجَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا إِلَهَ

غمرہوں کی سختی کے اے خوشی عطا کرنے والے غمناکوں کے اے خداے مہربان

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَصَلِّ جِهَةً مَحْتَا جِ يَا

پہلوں کے اور پچھلوں کے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا إِلَهَنَا يَا

خداوند! تجھ ہی میں سوال کرتا ہوں اے رب ہمارے اے خدا ہمارے اے

سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَافِعَنَا

سروا ہمارے اے آقا ہمارے اے مددگار ہمارے اے نگہدار ہمارے اے بچنا ہمارے

يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَيْبَنَا سُبْحَانَكَ فَضْلُ

اے یاورد ہمارے اے حبیب ہمارے اے طیب ہمارے پاک ہے تو

جَهْدُ فَوْقِ دُرُودِہنْ يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْأَبْرَارِ

اے پروردگار پیغمبروں اور نیکوکاروں کے

يَا رَبَّ الصَّادِقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ

اے پروردگار راستگوؤں کے اور برگزیدوں کے اے پروردگار بہشت

وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصَّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحَبُوبِ

دوئیخ کے اے پروردگار خوردوں اور بزرگوں کے اے پروردگار داخل

وَالشَّامِ يَا رَبَّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِ

اور میوں کے اے پروردگار نہروں اور درختوں کے اے پروردگار آباد ویران

وَالْقَفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِ وَالْبَحَارِ يَا رَبَّ اللَّيْلِ

جنگلوں کے اے پروردگار بیابانوں اور دریاؤں کے اے پروردگار رات

وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْإِعْلَانِ وَالْإِسْرَارِ سُبْحَانَكَ

اور دن کے اے پروردگار ظاہر اور پوشیدہ کے پاک ہے تو

فصل جہت در پہلو يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جس کا حکم ہر شے میں

اَمْرًا يَا مَنْ يَحْيِي كُلَّ شَيْءٍ عَلَّمَهُ يَا مَنْ بَلَغْتَ

جاری ہے اسے وہ خدا جس کے علم نے ہر چیز کو احاطہ کیا ہے اسے وہ خدا جس کی قدرت

إِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تَحْصِي الْعِبَادُ

ہر چیز میں پہنچی ہے اسے وہ خدا جسکی نعمتیں اس کے بندے شمار نہیں

نِعْمَةٍ يَا مَنْ لَا تَجْلُو الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا

کر سکتے اسے وہ خدا شکر غفلت ادا نہیں کر سکتی اسے وہ خدا جس کی

تُدْرِكُ الْآفَاقُ مَجَلَالُهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ أَوْهَامُ

بزرگی کو اوجا نہیں کرتا کوئی ضم اسے وہ خدا جسکی کہنے کو دہم

كُنْهَهُ يَا مَنْ الْعُظْمَاءُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِذَاءُهُ يَا مَنْ

نہیں پاتا اسے وہ خدا کہ عظمت اور بزرگی جس کی رضا ہے اسے وہ خدا جس کا

لَا تُرَدُّ الْعِبَادُ قَضَائُهُ يَا مَنْ لَا مَلِكَ إِلَّا مَلَكُهُ

فیصلہ بندے رو نہیں کر سکتے اسے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر اس کی

يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاءُهُ بِسُحْنَانِكَ فَصْلُ حَبِيبَةٍ

اسے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی بخشش مگر اس کی پاک تو

وَقَعَ مِمَّا رَهِبَا يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ

اسے وہ خدا کہ واسطے اسکے ہیں مثالہائے بلند اسے وہ خدا کہ

لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى

اسکے لئے ہیں صفاتیں برتر اسے وہ خدا کہ اعلیٰ لئے ہے اعلیٰ اور نیچے

يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى

اے وہ خدا کہ اسی کی ہے جنت جائے نگاہ مومنان اے وہ خدا کہ اس کی نشانیوں بزرگ ہیں

يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْ

اے وہ خدا کہ اس کے نام نیک ہیں اے وہ خدا کہ واسطے ہر حکم اور

الْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

تضا اے وہ خدا کہ اس کے ہی لئے ہوا اور محل ہوا اے وہ خدا کہ اس کے واسطے

الْعَرْشُ وَالثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمَوَاتُ الْعُلَى

یو عرش اور زمین اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہیں آسمانہاے بلند

قُصْلُ حَبِيبٍ دَفْعُ بَادِيٍّ وَمُخَالَفُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

خداوند باخلاق میں

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَفُورٌ يَا غَفُورٌ يَا صَبُورٌ يَا

سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے غفور کریم اے بخشنے والے اے مہربانوں اے

شَكُورٌ يَا رَءُوفٌ يَا عَطُوفٌ يَا مُسْتَوِلٌ يَا وَدُودٌ

شکر کرنے والے اے مہربان اے با رحم اے دو جس سے بندے سوال کرتے ہیں اے دوست

يَا سَبُّوحٌ يَا قَدِيرٌ وَسُبْحَانَكَ قُصْلُ حَبِيبٍ حَتَّى يَحْصُلَ

اے بے عیب اے پاک سب غلاتو سے پاک ہو تو

بِرَّكِ نَظِيرُ خَلْقٍ يَا مَنْ فِي السَّمَوَاتِ عَظَمَتُهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ آسمانوں میں ہو عظمیٰ اے وہ خدا کہ

فِي الْأَرْضِ آيَاتُهُ يَأْمَنُ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَلِيلُهُ يَا

زمین میں ہے نشانی اسکی اے وہ خدا کہ ہر چیز میں ہے ایک دلیل اس کے وجود پر اے

مَنْ فِي الْبَحَارِ عَجَائِبُهُ يَأْمَنُ فِي الْجِبَالِ

وہ خدا کہ دریاؤں میں ہیں عجائب اسکے اے وہ خدا کہ پہاڑوں میں ہیں

خَزَائِنُهُ يَأْمَنُ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

خزائن اس کے اے وہ خدا جسے سب کو پیدا کیا ہے پھر زندہ کرے گا روز قیامت میں

يَأْمَنُ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا يَأْمَنُ أَظْهَرَ فِي

اے وہ خدا کہ پانچ گشت سب امور کی اس کی طرف ہے اے وہ خدا جس کی مہربانی

كُلِّ شَيْءٍ لَطْفُهُ يَأْمَنُ أَحْسَنُ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ

ہر چیز سے ظاہر ہے اے وہ خدا کہ نیک ہے ہر شے پیدا کی ہوئی اس کی

يَأْمَنُ تَصَرَّفَ فِي الْخَلْقِ قُدْرَتُهُ فَصَلِّ حَتَّى

اے وہ خدا کہ تصرف کرتی ہے خلق میں قدرت کی۔

يَا حَبِيبَ مَنْ لَا حَبِيبَ لَهُ

اے دوست اُس کے جس کا کوئی دوست نہیں

يَا طَبِيبَ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا

اے دوا کرنے والے اُس کے جس کا کوئی دوا کرنے والا نہیں اے قبول کرنے والے اس کے جس کا کوئی

مُجِيبَ لَهُ يَا شَفِيقَ مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ

قبول کرنے والا نہیں اے شفیق اُس کے جس کا کوئی شفیق نہیں اے رفیق اس کے



مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ يَأْمُغِثُ مَنْ لَا مُغِثَ لَهُ

جس کا کوئی طرفدار نہیں اسے فریاد رس اس کے جس کا کوئی فریاد رس نہیں

يَا دَلِيلَ مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا أَيُّسَ مَنْ لَا أَيُّسَ

اے رہنما اسکے جس کا کوئی راہنما نہیں اے دوست اسکے جس کا کوئی دوست نہیں

لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ

اے رحم کرنے والے اس کے جس پر کوئی رحم نہیں کرتا اے سامع اسکے جس کا کوئی سامع نہیں

لَهُ فَضْلُ جَهَنَّمَ يَا كَافِيَ مَنْ

اے کفایت کرنے والے کفایت

اُسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنْ اُسْتَهْدَاهُ يَا كَالِي مَنْ

طلب کرنے والوں کے اے ہدایت کرنے والے ہدایت طلب کرنے والوں کے اے حفاظت کرنے والے حفاظت

اُسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنْ اُسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنْ

طلب کرنے والوں کے اے رعایت کرنے والے رعایت طلب کرنے والوں کے اے شفا دینے والے شفا

اُسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنْ اُسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنْ

طلب کرنے والوں کے اے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے اے تو تکمیل دینے والے

اُسْتَعْنَاهُ يَا مُوْتِي مَنْ اُسْتَوْفَاهُ يَا مُقْوِي مَنْ

تو تکمیل دینے والوں کے اے تمام کرنے والے تمام طلب کرنے والوں کے اے قوت دینے والے قوت

اُسْتَقْوَاهُ يَا وَدِّيَّ مَنْ اُسْتَوَلَاهُ

فصل الجہتہ

چاہنے والوں کے اے مددگار مدد چاہنے والوں کے

تسکین دل اللھم انی اسئک باسئک یا

خداوند مایہ سبتک سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے

خالق یا رازق یا ناطق یا صادق یا فالح

پیدا کرنے والے اور روزی دینے والے اے گویا اے باسنتو اے شگفتہ دینے والے

یا فارق یا فاتق یا راتق یا سابق یا سامق

اے جدا کرنے والے اے جدا اور ہم کرنے والے اشیائے اے پہلے سب سے اے بلند تر سے

فصل ہر تسخیر امر یا من یقلب اللیل و

اے خدا جو پلٹاتا ہے شب و

النہار یا من جعل الظلمات والانوار یا من

روز کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہے تاریکیوں کو اور روشنی کو اے وہ خدا

جعل الظل والحرقور یا من سخر الشمس و

جس نے پیدا کیا ہے سایہ کو اور گرمی آفتاب کو اے وہ خدا جس کے تابع میں آفتاب اور

القمر یا من قدر الخیر والشر یا من خلق الموت

ماز اے وہ خدا جس نے تقدیر کیا ہے نیک اور بدی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہے موت

والحیو یا من له الخلق والاہر یا من لم یجد

مور قتل کو اے وہ خدا جس کے لئے ہر عالم وجود ہے اور حیات اے وہ خدا جو نہیں رہتا ہے

صاحبة ولا ولد یا من لیس له شریک فی

عورت اور فرزند اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک

ن  
خلق

الْمَلِكُ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا

اس کی بادشاہی میں اسے وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست دُنیا سے

فصل چہم نفع تجارت

يَا مَنْ يَعْلَمُ غُرَادَ

اسے وہ خدا جو جانتا ہے مطلب دل

الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ يَا

اما وہ کہتے دانوں کا اسے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی اسے

مَنْ يَسْمَعُ أَيْنِ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ رَى بُكَاءَ

وہ خدا جو سنتا ہے نالہ عاجزوں کا اسے وہ خدا جو دیکھتا ہے رونا

الْخَائِفِينَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَاجَةَ السَّالِكِينَ يَا مَنْ

ڈرنے والوں کا اسے وہ خدا جو بارندہ ہے سوال گریواؤں کی حاجتوں کا ای وہ خدا

عَلَّ

يَقْبَلُ عَذْرَ الثَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يَصِلُ أَعْمَالُ

قبول کرتا ہے عذرتوہ کہنے والوں کا اسے وہ خدا جو نہیں نیک گردانتا اعمال

الْمُفْسِدِينَ يَا مَنْ لَا يَضِيعُ أَجْرُ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ

مفسدوں کے اسے وہ خدا جو نہیں ضائع کرتا حوض نیکوکاروں کا اسے وہ خدا

لَا يَجْعَلُ عَنْ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا جُودَ الْإِحْدَادِينَ

جو دہر نہیں ہے ماحولوں کے دلوں میں ایماخپ بخش کرنے والوں کے

فصل چہم دفع دروغ شقیقہ

يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ

اسے ہمیشہ باقی رہنے والے اسے سننے والے

الدُّعَاءُ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا بَدِيعَ

دعائے اے فراغ بخش اے بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنے والے

السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيمَ

اسماؤں کے اے بہترین آزمائش کرنے والے اے بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ کے

السَّنَاءِ يَا كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ

بزرگ اے جسے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ دینے والے

بِحَبْتِهِ آمُرُكَ يَا كِتَابَانَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوند اسوأل کتابوں میں تجھ سے تیری نام سے

يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُ

اے بخشنے والے اے چھپانے والے اے تھمر کرنے والے اے غلامی کرنے والے اے غلبہ کرنے والے اے غلبہ کرنے والے

يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ

اے برگزیدہ اے کھولنے والے اے تھمر کرنے والے اے راحت بخشنے والے

وَقَفَّاقُ يَا مَنْ خَلَقَنِي وَسَوَّاهُ يَا مَنْ رَزَقَنِي

اے وہ خدا جس نے پیدا کیا مجھ کو اور میرا کیا اور خدا جس نے رزق دیا

وَرِيَّانِي يَا مَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي يَا مَنْ قَسَّاهُ

مجھ کو اور رزق کیا مجھ کو اے وہ خدا جس نے طعام دیا مجھ کو اور سیراب کیا اے وہ خدا جس نے محکوم کیا

أَدْنَانِي يَا مَنْ عَصَمَنِي وَكَفَانِي يَا مَنْ حَفَظَنِي

اگر راست دیا مجھ کو اے وہ خدا جس نے محفوظ رکھا اور بچایا ہے اے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور

كَلَّا يَٰمَنْ عَزَّرَنِيْٓ وَاَعْنَانِيْ يَٰمَنْ وَفَّقَنِيْ وَاَوْفَّقَنِيْ

تجہانی کی پیروی ایوہ خدا جسے محکم و غرور و توکل کیا اے وہ خدا جسے محکم و توفیق دی ہو اور

هَدَانِيْ يَٰمَنْ اَنْتَنِيْ وَاَوَانِيْ يَٰمَنْ اَمَلْتَنِيْ وَلَحِيقَتِيْ

راہ دلائی ہے اے وہ خدا جسے میری رفاقت کی اور جائے پناہ دی ہو ایوہ خدا جو میری امید و توفیق و حقیقت

فَصَلِّ حَتَّىٰ تَرَىٰ خَمْرَ يَٰمَنْ حَتَّىٰ تَكْمَلَتَهُ

ایوہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم کرنا ہے

يَٰمَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ يَٰمَنْ جُودٌ بَيْنَ

ایوہ خدا جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اے وہ خدا جو حاضر ہے درمیان قوموں

الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَٰمَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا بِإِذْنِهِ

اور اس کے دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے اذن سے اے

مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ يَٰمَنْ لَّامِعٌ

وہ خدا جو جاننے والا ہے انکا کہ گمراہ گئے ہیں راہ راست سے اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل

يَحْكُمُ يَٰمَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ يَٰمَنْ اِنْقَادُ كُلِّ شَيْءٍ

کتاب کے حکم کو ایوہ خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اس کے فیصلہ کو ایوہ خدا کہ ہر شے تابع اس کے

اَلَاكُمُ يَٰمَنْ السَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ يَٰمَنْ

حکم کی ایوہ خدا کہ آسمان پٹے ہوئے ہیں اس کے قبضہ قدرت میں ایوہ خدا

يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بِأَمْرٍ اَبْنِ يَدِي حَتَّىٰ

بھیجے ہوائوں کو خوشخبری دینے والی اس کی رحمت کی

يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو پہچونا کر دانا ہے

جہتہ وقع و بارطاعون

يَهْدِي أَيَّامًا جَعَلَ الْجِبَالَ أَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو پتھریں بنایا اے وہ خدا جس نے

الشَّمْسُ سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا يَا مَنْ جَعَلَ

آفتاب کو چراغ روشن بنایا اے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی کر دانا اے وہ خدا جس نے

النَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا

نیل کو محل آرام و راحت بنایا اے وہ خدا جس نے آسمان کو قلم کیا اے وہ خدا جس نے

مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَا

خدا جس نے سوخت کو آرام و راحت قرار دیا اے وہ خدا جس نے آسمان کو قلم کیا اے وہ خدا جس نے ہر چیز کو

مَنْ جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَرْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مَصْدًا

جوڑا پیدا کیا اے وہ خدا جس نے دوزخ کو مقام درد و غلوں کیا

فَضْلًا يَا عَلِيمُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوند بختیق سوال کرنا ہوئی تیرے نام سے

يَا سَمِيعُ يَا شَفِيعُ يَا فَعِيعُ يَا فَعِيعُ يَا سَرِيعُ يَا بَدِيعُ

اے سننے والا اے شفاعت کرنے والا اے بلند مرتبہ اے منیع کرنے والا اے جلد حساب لینے والا اے نادر

يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا خَيْرُ يَا مُجِيرُ فَضْلًا يَا مُوَحِّدُ

اے بزرگ اے قادر اے خیر خواہ اے نجات دہن اے

يَا حَيُّ اَقْبَلْ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ اَبْعَدْ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي

اے زندہ پہلے سب زندوں سے اے زندہ بعد ہر زندہ کے اے وہ زندہ کہ

لَيْسَ كَمِثْلِهِ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِي لَيْسَ سِوَاكَ حَيٌّ يَا حَيُّ

ہنیں ہے مانند اس کے کوئی زندہ اے وہ زندہ کہ نہیں ہے شریک اس کا کوہ زندہ اور وہ زندہ

الَّذِي لَا يَخْتَلِجُ اِلَى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي مُمِيتُ كُلِّ حَيٍّ

جو نہیں ہے مخلج کسی زندگی کا اے وہ زندہ جو موت دیتا ہے ہر صاحب

يَا حَيُّ الَّذِي لَمْ تَرْثِ الْحَيَوَةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي

حیات کو اے وہ زندہ جسے کبھی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو روزی

يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي حَيُّ الْمَوْتِ يَا حَيُّ يَا

دیتا ہے ہر زندہ کو اے وہ زندہ جو زندہ کرتا ہے مردوں کو اے وہ زندہ اور

قِيَوْمٍ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ فَطَنَ هَمَةً

وہ قایم کہ جس کو اونگھ اور نیند نہیں آتی

وَقَعَ بَادِئُ مَخْرَجٍ يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا يُنْسَى يَا مَنْ لَهُ

اے وہ خدا جس کا ذکر فراموش نہیں ہوتا اے وہ خدا جس کا نور

نُورٌ لَا يُطْفِئُ يَا مَنْ لَهُ نِعْمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ

ہنیں بھینا اے وہ خدا جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کا ملک

لَا يُزُولُ يَا مَنْ لَهُ شَأْنٌ لَا تُحْصَى يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ

بے زوال ہے اے وہ خدا جس کی تعریف لا انتہا ہے اے وہ خدا جس کی بزرگی



لَا تُكَلِّفُ يَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرِكُ يَا مَنْ لَهُ قَضَاءُ

لا زوال ہے اے وہ خدا جس کا کمال اور اک نہیں ہو سکتا اے وہ خدا جس کا حکم رونہیں

لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهُ صِفَاتُ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نَعْمٌ

ہوتا اے وہ خدا جس کی صفات تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تعریف

لَا تُغَيَّرُ فَصَلِّ جِهَتَهُ رُفِعَ دُرِّيَّتَانِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

تغییر نہیں ہوتی اے پروردگار عالموں کے

يَا مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا ظَهْرَ الْأَجِيرِ

اے مالک دن قیامت کے اے انتہا مراد طلب کرنے والوں کے اے پشت پناہ پناہ

يَا مُدْرِكَ الْهَارِيَّةِ يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ

پہنچنے والوں کے اے پناہ دہنے والے جوؤں کے اے دوست صبر کرنے والوں کے

يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

اے دوست توبہ کرنے والوں کے اے دوست پاکیزہ لوگوں کے

يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُتَدِينِ

اے دوست نیکو کاروں کے اے جاننے والے ہدایت پائے ہوؤں کے

فَصَلِّ جِهَتَهُ رُفِعَ دُرِّيَّتَانِ اللَّهُمَّ إِلَى أَسْأَلُكَ

خداوند پرستیکہ سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ يَا حَفِظِيَا حِطِّي بِمَقِيَّتِي

خیر نام سے اے شفقت کرنے والے اے ہیران اے مجھ پر اے احاطہ کرنے والے اے قوت دینے والے

يَا مُغِيثُ يَا مُعْزِ يَا مُدِلُّ يَا مُبْدِي يَا مُعِيدُ

اے فریادرس اے عزت دینے والے اے دولت دینے والے اے ابتداء کرنے والے اے اعادہ کرنے والے

فَصْلُ جَمْعٍ وَلَا دَوْلَتُ قَرْدِ يَا مَنْ هُوَ أَحَدٌ بِلَا

اے وہ خدا جو ایک ہے بلا

ضِدِّ يَا مَنْ هُوَ قَرْدٌ بِلَا نِدِّ يَا مَنْ هُوَ صَدِيدٌ رَاحِمٌ

خدا کے اے وہ خدا جو ایک بلا شبہ ہے اے وہ خدا جو بے نیاز اور بے عیب ہے

يَا مَنْ هُوَ وَتَرٍ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا كَيْفٍ

اے وہ خدا جو یگانہ ہے اور کیساں ہے اے وہ خدا کہ جو حکم کرتا ہے بدون ستم کے

يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذَلٍّ

اے پروردگار بے وزیر اے خدا کے عزیز بے مذلت

يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عِزٍّ

اے خدا کے تو نگر بے فقر اے بادشاہ بے زوال

يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَيْءٍ سُبْحَانَكَ فَصْلُ

اے وہ خدا جس کی صفت بے مثل ہے پاک ہے تو

جَمْعٍ حَصُولِ زِيَرَتِي يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلدَّارِ كَرِيمِ

اے وہ خدا کہ ذکر اس کا شرف ہے ذکر کرنے والوں کا

يَا مَنْ شُكْرُهُ قُوَّةٌ لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ لَا عِشْرَ

اے وہ خدا کہ شکر اس کا باعث شجاعت ہے شکر کرنے والوں کا اے وہ خدا کہ حمد اس کی عزت ہے

لِّحَامِدِينَ يَا مَنْ طَاعَتْهُ جَاةٌ لِلطَّبِيعِينَ يَا مَنْ

حمد کرنے والوں کی اے وہ خدا کہ طاعت اسکی نجات ہی طاعت کرنے والوں کی اے وہ خدا

بَابِهِ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ

کہ دروازہ اسکا کھلا ہے واسطے ڈھونڈنے والوں کے اے وہ خدا کہ راہ اسکی روشن ہے

لِّلْمُنِيبِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ بَرْهَانٌ لِلنَّاطِرِينَ يَا مَنْ

واسطے توبہ کرنے والوں کے اے وہ خدا کہ نشانیاں اسکی دلیل ہیں واسطے دیکھنے والوں کے اے وہ خدا

كِتَابُهُ تَذَكُّرٌ لِّلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رَزَقَهُ عَمُومٌ لِلطَّائِعِينَ

کتاب اسکی نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے اے وہ خدا کہ رزق عوام ہی واسطے فراہم داروں کے

وَالْعَاصِينَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ

اور گنہگاروں کے اے وہ خدا کہ رحمت اسکی قریب ہی نیکو کاروں سے

فصل چہم دفع برص

يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ بابرکت ہو نام اسکا اے وہ خدا کہ

تَعَالَى جَدُّهُ يَا مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ تَنَاقُؤُهُ

بلند ہو عزت اسکی اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اسکی اے وہ خدا کہ بزرگ ہو تنائش اسکی

يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاءُهُ يَا مَنْ زِيدَ وَمُ بَقَاؤُهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ پاک ہیں نام اس کے اے وہ خدا کہ ہمیشہ ہے بقا اسکی اے وہ خدا کہ

الْعِظَةُ بِقَاؤُهُ يَا مَنْ الْكِبَرِيَاءُ رَدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا حُجَّةَ

بزرگی ہو قیور اسکا اے وہ خدا کہ بزرگی ہو رد اسکی اے وہ خدا کہ نہیں شمار ہو چسبیں

الْوَهَّاءُ يَا مَنْ لَا تَعْدُ نَعْمَاؤُهُ سُبْحَانَكَ فَضْلُ حَتَّى  
 ستیسی ہمکی اے وہ خدا کہ نہیں شمار ہو سکتیں کرامتیں اسکی پاک ہے تو

ادائے قرض اللّٰهُمَّ اِلٰی اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ  
 بار خدا یا سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے

يَا مُعِينُ يَا اَمِينُ يَا مُبِينُ يَا مُتِينُ يَا قَلِيلُ  
 اے مددگار اے امانت دار اے کلام روشن اے استوار اے بزرگوار اے

رَشِيدُ يَا حَمِيدُ يَا فَحْمِيدُ يَا شَدِيدُ يَا تَهْمِيدُ  
 توانا اے سزاوار احمد اے حاضر اے شدید اے تہمید

سُبْحَانَكَ فَضْلُ حَتَّى مَحَبَّتُ وَلَا  
 پاک ہے تو اے صاحب غلبہ

الْمَجِيدُ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيدِ  
 بزرگ اے صاحب گفتار راست اے صاحب فعل نیک

يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا ذَا النُّعْدِ وَالْوَعْدِ  
 اے صاحب غلبہ سخت اے صاحب وعدہ رحمت و عذاب اے

مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يَرِيدُ  
 خدا دارش تعریف کئے گئے اے وہ خدا جو کرتا ہے جو چاہتا ہے

يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ  
 اے وہ خدا جو نزدیک ہی اور دور نہیں اے وہ خدا جو ہر شے کو

يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ سُبْحَانَكَ **فصل ۹**

اے وہ خدا جو نہیں ظلم کرتا اپنے بندوں پر پاک ہے تو

جِبْتِ خَلَّاصِ ارْزِدَانِ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا

اے وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اسکے شریک اور نہ

وَزِيرٍ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا تَظِيرُ يَا خَالِقَ الشُّمُورِ

دُزیر اے وہ خدا کہ نہیں ہے شبیبہ واسطے اسکے اور نہ ظیر اے پیدا کرنے والے اقبا ب

وَالْقَرَامِزِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ

اور چاند روشن کرنے کے اے تو نگہ کرنے والے درویش محتاج کے اے رزق دینے والے

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْءِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَبِيرِ

غیر خوار گم سن کے اے ہم کرنے والے پر شکست پر اے درست کرنے والے ٹوٹی ہڈی کے

يَا عَصَةَ الْخَائِفِ اسْتَبِيرِ يَا مَنْ هُوَ عِبَادُ الْخَيْرِ رَصِيدُ

ای ننگہ گم سن والے ایسے خوف کرنے والے کی جو عصبہ سے پناہ طلب کرے اور عباد اچانک نیکان پنہوار پناہ دینے والے

يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **فصل جِبْتِ فَرَاوَانِ**

اے خدا جو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

نِعْمَتِ دُنْيَا يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ

اے صاحب بخشش و نعمتیا اے صاحب فضل

وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِعَ الْمَكْمَرِ

اے پیدا کرنے والے لوح اور قلم کے اے پیدا کرنے والے بیرون مکتب

وَالسُّمِّيَا ذَا الْبَاسِ وَالنَّقِمَا مُمْلِهِمُ الْعَبْرُو

اور آدمی کے اے صاحب مذاب اور انتقام کے اے الہام کرنے والے عرب اور

الْجَمَّ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَ

جمع کے اے دور کرنے والے دُکھ سے سختی اور رنج کے اے جاننے والے پوشیدہ امور کے جو

الْهِمِّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ

دل میں گدھتے ہیں اے پروردگار مکان اور حرم کے اے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہے چیزوں کو

مِنْ الْعَدَمِ سُبْحَانَكَ فَصَلِّ جَمْرًا وَصَدَّاعَ اللَّهُمَّ

پوشیدگی عدم سے پاک ہے تو فصلِ جمرہ درو صداع (کنیٹی) بار خدا

إِلَى اسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے کردار اے پیدا کرنے والے اے قبول کرنے والے

يَا كَامِلُ يَا فَاضِلُ يَا فَاضِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ

اے کامل اے صاحب بزرگی اے جو کرنے والے اے ضعف اے زبردست

يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ سُبْحَانَكَ فَصَلِّ جَمْرًا وَدَرَجًا

اے مطالبہ کرنے والے اے بخشش کرنے والے پاک ہے تو فصلِ جمرہ درجہ درجہ

وَسَاوِرًا وَجَمْعًا فَصَلِّ يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا

اے وہ خدا جس نے نعمت دی ہو کر اپنے فضل سے اور

مَنْ أَلَزَمَ مَجُودًا يَا مَنْ جَادَ بِطُفْهِهٖ يَا مَنْ عَزَّزَ

وہ خدا جو صاحب انعام و بخشش ہے اور وہ خدا جس نے انعام فرمایا اپنے فضل سے وہ خدا جس نے عزت دی

بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدْ بَحَلْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَتْ يَدَايِهِ

ہمکہ اپنی قدرت سے کہ وہ خدا جو قدرت ہے اپنی حکمت سے کہ وہ خدا جو حکم ہے اپنے تدبیر سے

يَا مَنْ دَرَّ بَعْلَهُ يَا مَنْ تَجَاوَزَ نَجْلَهُ يَا مَنْ دَنَى

اے وہ خدا جو تدبیر ہے اپنی علم سے اے وہ خدا جو درگزر کرنا ہے اپنے قلم سے اے وہ خدا جو نزول ہے

فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي نَفْسِهِ

بسیب اپنی بلندی میں کہ اے وہ خدا جو نہایت بلند مرتبہ پر پہنچا ہے

بِشَيْءٍ يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ

اے وہ خدا جو پیدا کرنا ہے جو کچھ چاہتا ہے اے وہ خدا جو کرنا ہے جو کچھ چاہتا ہے

مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَضِلُّ

اے وہ خدا جو راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے اے وہ خدا جو گمراہ چھوڑ دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُغْفِرُ

جسکو چاہتا ہے اے وہ خدا جو عذاب دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اے وہ خدا جو بخشتا ہے

لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ

جسکو چاہتا ہے اے وہ خدا جو عزت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اے وہ خدا جو ذلت دیتا ہے جسکو

يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ

چاہتا ہے اے وہ خدا جو صورت باندھتا ہے رحم میں جیسی چاہتا ہے اے وہ خدا

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

جو مضمحل کرنا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جسکو چاہتا ہے

فصل چہم دفع



وہ پہلور است یا من لم یخذ صاحبۃ ولا

اے وہ خدا جو زن و فرزند نہیں

وَلَا اِیَّامَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدَرًا یَا مَنْ لَا شَرِکَ

اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لئے انعام و بندھا اے وہ خدا جو شریک نہیں کرتا

فِی حُکْمِہٖ اَحَدًا یَا مَنْ جَعَلَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ رَسُلًا یَا مَنْ

اپنے حکم میں کیسکو اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو پیغام پر مقرر کیا اے وہ خدا

جَعَلَ فِی السَّمَاءِ بُرُوجًا یَا مَنْ جَعَلَ لِّلْاَرْضِ قَرَارًا

جس نے آسمانوں میں برج مقرر کئے اے وہ جس نے زمین کو آرام گاہ قرار دیا

یَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا یَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَیْءٍ اَمَدًا

اے وہ خدا جس نے خلق سے آدمی بنایا اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لئے مدت مہین کی

یَا مَنْ حَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلٰمًا یَا مَنْ احْصٰ کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا

اے وہ خدا جو محیط ہے ہر شے پر اے وہ خدا جو ہر چیز کا شمار نامی از روئے تعداد کے

فَصَلِّ جَہْتَہٗ دِفْعَہٗ دِرْہَمَ اَللّٰہُمَّ اِلٰی اَسْأَلُکَ بِسَمٰکَ

بار خدا یا جنتی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے

یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَہْرُ یَا بَاطِنُ یَا بَرُّ یَا حَقُّ یَا قَدَرُ

اے پہلے بے اے بعد کے اے ظاہر کیونکہ اے پوشیدہ اے نیلکار اے نرا دار عبادت اے کیا

یَا وَثَرُ یَا صَدُّ یَا سَرُّ یَا قُدُّ یَا خَیْرُ

اے بے شریک اے بے نیاز اے ہر شے پر ہول کے

(پہلے)

مَعْرُوفٍ عِزِّيَا أَفْضَلَ مَعْبُودٍ عَبْدِيَا أَجَلَ مَشْهُورٍ

پہچائے گیوں کے اے افضل مہبود جو لائق عبادت کے ہے اسے بہترین مشہور جو مشہور کا

شِكْرِيَا عَزَّ مَذْكُورٌ ذِكْرِيَا عَلِيٍّ عَمُودٌ حَمْدِيَا أَقْدَمُ

سزاوار ہے اے صاحب عزت جو یاد کیا جاتا ہے اسے رزعمود جسکی قربت بگھاتی ہے اے قہم ترین

مَوْجُودٍ طَلَبِيَا أَرْقَعَ مَوْصُوفٍ وَصْفِيَا الْكَبَرِ مَقْصُودٍ

موجود جسکی طلب بگھاتی ہے اے بلند ترین موصوف جسکی صفت بگھاتی ہے اے بزرگ ترین مقصود جسکا

قَصْدِيَا الْكَرَمِ مَسْئُولٌ سُعْلِيَا أَشْرَفُ مَجْهُوبٍ عَلِيٍّ

قصہ کیا جاتا ہے اے بزرگترین سوال کئے گیوں کے اے نیکو ترین دوست جس کا علم دیا جاتا ہے

سُبْحَانَكَ فَضْلُ حِمَّةٍ دَفْعٍ دَرْدَسٍ يَا حَبِيبَ الْبَلَّالِينَ

یاک ہے تو فضل حمتہ دفع در دسر اے دوست یونخواہوں کے

يَا سَنَدًا لِمَتَوَكِّلِينَ يَا هَادِيًا لِمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

اے پناہ توکل کرنے والوں کے اے ہادی مگر ابھوں کے اے دوست ایما نذاہروں کے

يَا أُنَيْسَ التَّذَكِّرِينَ يَا مَفْرَعَةَ الْمَلْهُوفِينَ يَا مُجِيئَ الصَّادِقِينَ

اے انیس ذکر کرنے والوں کے اے جاسے پناہ عاجزوں کے اے نجات دینو اے حق پر

يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ الْعَالَمِينَ يَا إِلَهَ

اے توانا تر صاحب اقتیادوں کے اے دانا تر جاننے والوں کے اے خداوند

أَتَخَلَّتْ أَجْمَعِينَ فَضْلُ حِمَّةٍ دَفْعٍ دَرْدَسِيَا

خلائق اجمیع کے فضل حمتہ دفع در دیشانی اے

مَنْ عَلا فَقَهْرُ يَاسِنْ مَلَكٌ فَقَدَرِ يَاسِنْ لَئِنْ فَجَّرْنَا

وہ خدا بزرگ فہر اسے بادشاہ صاحب اختیار ای وہ عزت جو پوشیدہ ہے اور سب چیزیں ویران کر دے

مَنْ عَبْدٌ فَشَكَرَ يَاسِنْ عَصَى فَقَفَرِ يَاسِنْ لَا تَحْبِيهِ الْفَكْرُ

وہ خدا پر عبادت کو اپنی پروا نہ دے عبادت کا احسان نہ دے اور نہ عباد کا گناہ کیا یا باہمی کشتی تیار ہو وہ جسکی سبب میں طغیان ہو جس

مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرُ يَاسِنْ لَا يَخْفِ عَلَيْهِ أَثَرُ يَارِزِ الْبُشَيْرِ

وہ نہ کہ نہیں دیکھتا کسی کو اپنی نظر سے وہ خدا کو کسی شے سے پریشیدہ نہیں ہے اسے روزی و دیوالیہ آدمیوں کے

يَا مُقْدِرُ كُلِّ قَدَرٍ سُبْحَانَكَ فَضْلُ جَهَنَّمَ دَفْعُ سُلَيْبٍ

اے اندازہ کرنے والے ہر شے کے پاک ہے تو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَاقِظُ يَا بَارِئُ يَا

خداوند! جسحق سوال کرتا ہوں مجھ سے تیرے نام سے اے نگاہ رکھنے والے اے پیدا کرنے والے اے

ذَارِئُ يَا بَاذِرُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ

پیدا کرنے والے اے بے نیاز گوار اے خوش رکھنے والے اے کھولنے والے اے نظر ہر کرنے والے اے ضامن

يَا أَمْرِي يَا نَاهِي سُبْحَانَكَ فَضْلُ جَهَنَّمَ دَفْعُ دَرْنَمٍ يَا مَن لَّا

اے حکم کرنے والے اے منع کرنے والے اے پکارنے والے پاک ہے تو

يَعْلَمُ الْغَيْبِ الْاَهْوِيَا مَنْ لَا يَصِفُ السُّوءَ اِلَّا هُوَ

جانتا کوئی غیب کو مگر وہ اے وہ خدا کہ نہیں پیرتا بلاؤں کو مگر وہ

يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَا مَنْ لَا يَعْفِرُ الذُّنُوبَ

اے وہ خدا کہ نہیں پیدا کیا خلق کو مگر اس نے اے وہ خدا کہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو

الْأَهْوِيَّامَنْ لَا يَتَمَنَّاهُ النَّعْمَةُ إِلَّا أَهْوِيَّامَنْ لَا يَفْلَحُ الْقَلْبُ

مگر وہ اے وہ خدا کو تمام نہیں کرتا نعمتوں کو مگر وہ اے وہ خدا کو نہیں پھیرتا دلوں کو

الْأَهْوِيَّامَنْ لَا يَدْبُرُ الْأَمْرَ إِلَّا أَهْوِيَّامَنْ لَا يَنْزِلُ

مگر وہ اے وہ خدا کو تدبیر نہیں کرتا کام کی مگر وہ اے وہ خدا کو نہیں بھیجتا

الْغَيْثَ إِلَّا أَهْوِيَّامَنْ لَا يَسْطُرُ الرِّزْقَ إِلَّا أَهْوِيَّامَنْ

بارانِ رحمت کو مگر وہ اے وہ خدا کو نہیں کٹا روزی کو مگر وہ اے وہ خدا کو

لَا يَحْيِي الْمَوْتَى إِلَّا أَهْوِيَّامَنْ لَا يَرْفَعُ شَأْنَهُ

زندہ کرتا مردہ کو مگر وہ ایک ہے تو

يَا مُعِينُ الضُّعْفَاءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ

اے مددگار عاجزوں کے اے صاحب غریبوں کے اے مددگار دوستوں کے

يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا أُنَيْسَ الْأُصْفِيَاءِ

اے خدا برکھوالے دشمنوں کے اے بلند کرنے والے آسمانوں کے اے دوست برگزیدہوں کے

يَا حَبِيبَ الْأَقْيَافِ يَا كَنَزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلَهَ الْأَغْنِيَاءِ

اے یارِ پریز گاموں کے اے خزانہ فقیروں کے اے خداوند گروں کے اے کریم تر

الْكَرَمَاءِ الْكَرَمَاءِ يَا كَافِيَّ مَنْ كَشَى

کرمیوں کے اے کافی ہر شے کے

يَا قَائِمَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يَشْبُهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْزِلُ

اے قائم ہر چیز پر اے وہ خدا کو کوئی چیز مانند لے نہیں ہے اے وہ خدا کو کوئی چیز اوڑھتی ہی

ثَلَاثَةً شَيْءٌ يَأْمَنُ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَأْمَنُ لَا يَنْقُصُ فِي

زیادہ نہیں کر دیتی اسے وہ خدا کو نہاں نہیں ہے اس پر کوئی چیز اسے وہ خدا کو نہیں کم ہوتی اسے

خَزَائِنَهُ شَيْءٌ يَأْمَنُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَأْمَنُ لَا يَغْرِبُ

خزانہ سے کوئی چیز اسے وہ خدا کو نہیں ہے مانند اس کے کوئی چیز اسے وہ خدا کو پوشیدہ نہیں

عَنْ عَلَيْهِ شَيْءٌ يَأْمَنُ هُوَ خَيْرٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَأْمَنُ وَسِعَتْ

علم سے اس کے کوئی چیز اسے وہ خدا کو غیر وہاں ہے ہر شے سے اسے وہ خدا کو شامل ہے جتن اہل

رَحْمَتُهُ كُلِّ شَيْءٍ فَصَلِّ جَهْدَ دُفْعٍ رَحْمَةً سَوْرَ اللَّهُمَّ

ہر شے کے لئے خداوند

إِلَى اسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمٌ يَا مُطْعِمٌ يَا مُنْعِمٌ يَا مُجِي

سوال کرنا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے کر نوالے اے کھلا نوالے اے نعمت دینوالے اے اچھا نوالے

يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا مُفْنِي يَا مُجِي يَا مُرْضِي يَا مُبْجِي

اے غنی بنانے والا اے مال دینے والا اے نازنے والے اے زندہ کر نوالے اے خوشنود کر نوالے اے نجات دینے والا

بِسْمَانِكَ فَصَلِّ جَهْدَ دُفْعٍ دِرْ دِينَ يَا أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ

پاک ہے تو اے اول ہر شے سے اور آخر

وَأَخْرَهُ يَا إِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ وَقَلِيلَكَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعَهُ

ہر شے سے اے مہجود ہر شے کے اور مالک ہر شے کے اے پروردگار ہر شے کے اور بنانے والا ہر شے کے

يَا بَارِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَهُ يَا قَابِضَهُ كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطَهُ

اے پیدا کر نوالے ہر شے کے اور فانی ہر شے کے اے روک دینے والے ہر شے کے اور بیکار نوالے ہر شے کے

يَا مُدِي كُلَّ شَيْءٍ وَمُعِدِّي يَا مُشِي كُلَّ شَيْءٍ وَمَقْدِرِي

اے ابتداء کرنے والے ہر شے کے اور اعلوہ کرنے والے ہر شے کے اور انجام دینے والے ہر شے کے اور اندازہ کرنے والے ہر شے کے

يَا مُكُون كُلَّ شَيْءٍ وَمَحْوِلُهُ يَا مُجِي كُلَّ شَيْءٍ وَعَمِيَّتِي يَا خَالِقِي

اے موجود کرنے والے ہر شے کے اور نیک و نیکو ہر شے کے اور نیک و نیکو ہر شے کے اور موت دینے والے ہر شے کے اور پیدا کرنے والے ہر شے کے

كُلَّ شَيْءٍ وَوَارِثُهُ سُبْحَانَكَ

ہر شے کے اور وارث ہر شے کے پاک ہے تو

يَا خَيْرَ ذَاكَ وَمَنْ كُوْنُ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَمَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ

اے بہترین شکر کرنے والے اور یاد دہانے والے اے بہترین شکر گزاروں اور شکریوں کے اے بہترین شکر کرنے والے اور یاد دہانے والے

حَالِدٍ قَمُودٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَ

موجودوں کے اے بہترین حاضرین اور مشہودوں کے اے بہترین بلائیے والوں اور بلائے ہوئے کے

مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيبٍ وَمَجَابٍ يَا خَيْرَ مُوَسِّلٍ وَمُتَوَسِّلٍ يَا خَيْرَ

اے بہترین قبول کرنے والوں اور متبولوں کے اے بہترین مساجیوں اور دوستوں کے اے بہترین

وَحَلِّيسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَ

محبت کرنے والوں اور مقصودوں کے اے بہترین مطلوب کے اے بہترین دوستوں اور

مُحِبُّوْ سُبْحَانَكَ

محبوبوں کے پاک ہے تو

فَضْلُ جَهَنَّمَ رَزَاوُ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو

هُوَ لَنْ كَعَالٍ مُجِيبٍ يَا مَنْ هُوَ لَنْ طَاعَةُ حَبِيبٍ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو



هُوَ إِلَى مَنْ أَحْبَبَهُ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِي اسْتَحْفَظُنِي قَرِيبًا

جو اپنی دوستی سے نزدیک ہی اسے وہ خدا جو حفاظت طلب کرنے والے کا نگہبان ہے اسے وہ خدا جو

یَا مَنْ هُوَ لِي جَاهِلٌ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ لِي عَصَا حَلِیْمٌ يَا مَنْ هُوَ

امیدواروں کے لئے کریم ہے اسے وہ خدا جو کنگھاروں کے لئے برادر ہوا اسے وہ خدا جو بادجو دہنی

قُضِیَتْ بِهِ حِیْمٌ يَا مَنْ هُوَ لِي حِلْمٌ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ لِي احْسَا

برائی کے مہاں ہے اسے وہ خدا جو اندوے حکمت کے بزرگ ہے اسے وہ خدا جس کا احسان

قَدِیْمٌ يَا مَنْ هُوَ لِي رَاۤءِیَ عَلِیْمٌ

قدیم ہی اسے وہ خدا جو ان لوگوں کا گہری حیا کی معرفت کا صدف کھینچتی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّحٌ يَا رُغَبٌ يَا مُقَلِّبٌ

ای بار خدا یا سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اسے سب کرنے والے اور رغبت دینے والے اور کچھ نروالے ہونے

یَا مُعْقِبٌ یَا مُخَوِّفٌ یَا مُحْدٍ یَا مُدْرِکٌ یَا مُسَبِّحٌ یَا مُغَوِّی

اور عقب کرنے والے اور قریب دینے والے اور ڈر کرنے والے اور کاٹنے والے اور طینے والے اور طبع کرنے والے اور تبدیل کرنے والے

فَصَلِّ لِحُصُولِ حَلَمٍ رَاۤءِیَ عَظِيمٌ سَابِقٌ یَا مَنْ عَدَلٌ

اسے وہ خدا جو عالمی ابتداء سے اسے وہ خدا جو عدل و ہمدردی کا

صَادِقٌ یَا مَنْ لَطِیْفٌ ظَاهِرٌ یَا مَنْ اَمْرٌ غَالِبٌ یَا مَنْ کِتَابٌ

سچا ہے اسے وہ خدا جو ظاہری اس کا ظہر ہے اسے وہ خدا جو ان اس کا غالب ہے اسے وہ خدا جو کتاب

مُحْكَمٌ یَا مَنْ مُضَاءٌ لَا کَاثِنٌ یَا مَنْ قُرْآنٌ مُجِیدٌ یَا مَنْ

ایک محکمہ اسے وہ خدا جو علم اس کا پر نور ہے اسے وہ خدا جو قرآن اس کا بزرگ ہے اسے وہ خدا جو



مَلِكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ

بادشاہی اس کی قدیم ہے اسے وہ خدا کہ فضل اس کا عام ہے اسے وہ خدا کہ عرش اس کا عظیم ہے

فَضْلُ جَهَنَّمَ دَفْعُ دُرِّيَّاتٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ

اسے وہ خدا کہ مشغول نہیں کرتا اسکو سننا کسی چیز کا

سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَرَّ لَا يَهْدِي

سننے سے اسے وہ خدا کہ باز نہیں رکھتا اسکو ایک فعل دوسرے فعل سے اسے وہ خدا کہ فاعل نہیں کرتا اسکو

قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يَغْلِبُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ

ایک قول دوسرے قول سے اسے وہ خدا کہ نہیں بھٹاتا اسکو ایک سوال دوسرے سوال سے

يَا مَنْ لَا يَنْجِزُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُرِيهِ إِحْسَاحٌ

اسے وہ خدا کہ مانع نہیں ہوتا اسکو کوئی چیز دیکھنے دوسری چیز سے اسے وہ خدا کہ نہیں عاجز کرتا اسکو ناری ناری

الْمَلِكِينَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ قَلْبُ

کرنیوالوں کی اسے وہ خدا جو انتہائی دوستوں کی مراد کا اسے وہ خدا جو مقصود ہے عارنوں کی

هُمُ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ قَلْبُ طَلِبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ لَا

ہمتوں کا اسے وہ خدا جو نہایت ہے طالبوں کے مطلب کا اسے وہ خدا کہ

يَخْفَعُ عَلَيْهِ ذَرَّةً فِي الْعَالَمِينَ سُبْحَانَكَ فَضْلُ جَهَنَّمَ

نہیں چمکا ہے جہنم کے عالم میں پاک ہے تو

دَفْعُ سُقَاقٍ يَا حَلِيمًا لَا يَجْعَلُ يَاجُودًا لَا يَجْعَلُ يَا

اسے بردبار جو جلدی نہیں کرتا اور صاحب بخش جو نہیں ملتا نہیں کرتا اسے

صَادِقًا لِّخُلْفٍ يَا وَهَّابُ لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرُ لَا يَغْلِبُ

وہ راستگو جو وعدہ غلامی نہیں کرتا اور وہ جتنے واسے جو ظالم نہیں کہتا اور وہ زیرکیت جو غلبہ نہیں کرتا

يَا عَظِيمُ لَا يُوَصِّفُ يَا عَدْلُ لَا يَجْهِفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْقِرُ

اے وہ بزرگوار جو وصف میں نہیں آسکتا اور وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا اور وہ توکر جو محال نہیں ہوتا

يَا كَبِيرُ لَا يَصْنَعُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا اور وہ نگہبان جو غافل نہیں ہوتا پاک ہے تو اے وہ کہ نہیں

إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ الشَّارِ يَا رَافِعُ

ایک کوئی خدا سوا تیرے - فریاد ہے - فریاد ہے - ہم کو غلبہ و فتنہ سے نجات - اے میری اُچھڑنے والے

اسناد دعا جو شمس صغیر

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ دو فتنے مقرر کرتا ہے کہ وہ پہلا فتنہ کہتے ہیں اسکی گناہوں سے اور حفاظت کرتے ہیں اسکی بلاؤں سے جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خدا اُسے عز و جل حرام کرتا ہے اس پر آتش و دوزخ اور دوزخ گناہی اس پر بہشت اگر ایک مرتبہ بھی پڑھے تو بھی کافی ہے اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور قضاء کرے تو وہ شخص شہیدوں میں داخل ہوگا خدا اُسے اُسکے واسطے سات سو شہیدان کا ثواب شہداء کے ہر ایک کے گناہ اور پچھتر شہداء کو پڑھے تو حق تعالیٰ اُسکی طرف نظر رحمت سے توجہ فرمائیگا اور جو حاجت دنیا و آخرت کی اس کے طلب کرے وہ عطا فرمائیگا مگر جب یہ دعا پڑھتا ہو تو باطن و باہر توبہ و تضرع کرے اس دعا کو پڑھنے میں کبک آداب ارکان و زعفران سے دھو کر مریض کو پکڑو خدا شفا پاویگا اگر تندرست ہے یا بیمار بدن میں زیرگی نیز جنس طلب کے واسطے چاہے بڑے اگر ہمیشہ مملکت رکھے تو بہت ہی بہتر ہوگا جسکے اسناد بہت ہی طولانی ہیں اگر مختصر تحریر کرے گئے ہیں کہ گنجائش نہ تھی چونکہ دعا مسطورہ اکثر کتابوں میں ہے بنا بر آسانی کے علیحدہ بھی طبع کی گئی ہے \*

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے جو رحمن اور رحیم ہے

إِلَهِي كَمْ مِنْ عَدُوٍّ أَنْتَ عَلَى سَيْفِ عَدَاوَتِهِ وَ

خداوندا اگر ایسے میرے دشمن جو ہے میں جنہوں نے مجھ پر تلوار و شمشیر کی کھینچ ہے اور

شَحَذَنِي ظُبَّةَ مَدْيَتِهِ وَأَرْهَفَ لِي شَاجِدًا ۝

میرے لیے اپنی بختری باز حدتیر کی ہڈی اور نوک نکالی ہے تیر میں میرے لئے اور گھولا

وَدَافَى قَوَائِلَ سُمُومِهِ وَسَدَّ خَوْفِي صَوَائِبَ سَهَابِهِ ۝

میرے لئے زہروائے قاتل کو اور سیدھے گئے طرف میرے تیر اپنے اور نہ بندی

لَمْ تَنْمَعْ عَنِّي عَيْنُ جِرَاسَتِهِ وَأَضْمَرَانِ يَوْمِنِي الْمَكْرُوهَ ۝

انکھ اپنی میری نگہبانی سے اور دل پوشیدہ رکھا اس نے یہ امر کہ بچا کے مجھے رنج

وَيَجْرَعُنِي دُخَانُ قَرَارَتِكَ فَطَرْتُ يَا إِلَهِي إِلَى ضَعْفٍ ۝

اور چکھائے مجھے دھن رنج کی پس نظری تو نے خداوندا میرے ضعف پر

عَنِ احْتِمَالِ لُفُودِ جِرَاسَتِهِ وَعَجَزِي عَنْ بِلَايَاتِ الْحَوَائِجِ وَفُصُولِ ۝

از تحمل مصائب کا میں نہیں کر سکتا اور دیکھا تو نے کہ میں عاجز ہوں غل بلیات و آفات سے اور

عَنِ انْتِصَارِ مَنْ قَصَدَنِي بِمَحَابَبَةٍ وَوَحْدَتِي ۝

مصور میرا ملاحظہ کیا تو نے کہ انتقام نہیں لے سکا اس شخص سے کہ جو قصد فرمایا کہ کار کرتا ہے اور تنہائی

وَيَكْبُرُ عَدُوٌّ مَنْ تَأَوَّلِي وَإِصْدَارِهِمْ أَفْعَالُ الْمُرَاعِلِ فِيهِ ۝

میری دشمنی کثرت میں تیر دشمنوں کے اور کھنکھائیں جھینٹا انکا اس لئے کہ بلا اور صد پر پناہ میں مجھے ایسے امر میں ہیں

فَلَرَى فِي الْإِنْعَادِ لَهُمْ عِشْلُهُ فَأَيَّدْتَنِي بِقُوَّتِكَ وَ

پس اپنے انگوٹھ کو دخل نہیں دیا اور کہ میں بھی کشتیاؤں میں بھٹوں مثل انکے پس میری مدد اور تائید کی تو لای تو ت کو ت کامل و سوار کر لی

شَدَّ تَارِي بِبَصْرِكَ وَقُلْتَ لِي شَبَّاحًا وَمَخْلُوقًا

بشت میری اپنی نصرت سے اور گنہ و گناہوں سے میرے لئے اسکے نیر و نگو اور ہامید کیا تو نے اسی باوجودیکہ وہ جمعیت

بَعْدَ جَمْعٍ عَدِيدٍ أَوْحَشِدْهُ وَأَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ وَجْهَتُ

بہت رکھتا تھا اور بلند کیا تو نے مرتبہ میرا سپر اور پیر دیئے اس کی طرف وہ فریب جو

مَسَدًا إِلَى مَنْ مَكَائِدُ إِلَيْهِ وَرَدَّتْهُ فِي قَهْوَى

میرے لئے اسنے مہیا کئے تھے اور گرا دیا تو نے اسکو اس کمرے میں جہیں وہ جھکو گرا

حُفْرَتِهِ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيْلَهُ وَلَمْ تُبْرِزْ حَرَارَتِ غَيْظِهِ

چاہتا تھا اور نہ شفا دی تو نے اسکی عداوت کو اور نہ سرد کیا تو نے اسکی آتش

وَقَدْ عَضَّ عَلَى أَنَامِلِهِ وَأَدْبَرُ مَوْلِيًّا قَدْ اخْفَقْتُ

غضب کو اور جھتیق پیرت سے اپنی انگلیاں دانتوں میں دبانا تھا اور الٹا پیر گیا جھتیق کہ وہ مولیٰ

سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدَرٍ لَا يُغْلِبُ قُدْرِي

اس کے لشکروں کو پس تو لائق حمد ہے اسی پروردگار ایسا قادر ہے تو کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب

أَنَا لَا يَجْعَلُ صَلَاحِي عَلَى عَجْزِي إِلَّا عَمَلًا لِيَجْعَلَنِي لَانْعَامِي

میرے لئے کہ جلدی نہیں کرتا درو و نازل کرے اور آل محمد پر اور داخل کرے جھکو اپنے

مِنْ الْفَلَاحِينَ وَلَا أَفْلَحَ سِوَاكَ الْيَوْمَ وَالْغَدَ

شکر گزاروں میں اور نجات کے ذکر کرتے والوں میں

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

خداوند و اکثر و بیشتر

مِنْ بَاغِ بَغَالِي بِمَكَائِدٍ وَنَصَبَ لِي أَشْرَ الْعَصَائِدِ

مکائیہ ہوئے جنہوں نے تم کو مجھ پر پائے فریاد ہے اور جال لگا کر میرے لئے واسطے شکار کرنے کے

وَكُلُّ بِي تَفْقِدُ رَعِيَّتَهُ وَأَضْبَاءُ إِلَى أَضْبَاءِ السَّبْعِ

اور ہمیشہ میری جستجو میں نہی اور سمٹ کر بیٹھے میرے لئے جطیع سمٹ کر بیٹھا ہے دندہ

لَطَرِيئَتِ انْطَارًا لَانْتِهَارِ فُرُصَتِهِ وَهُوَ يُظْهِرُ بَشَاشَةً

واسطے پختہ شکستے انتہا میں فرصت پاگے در حالیکہ ظاہر میں بشاشت اور خوشامد

الْمَلَقِ فَيَسْطِي وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَأَيْتَ دَعَلَ

سامنے کرنا ہی کشتہ دو، ثانی اور بار سے شکستہ مجھ سے تھا ہی پس ہر گاہ دیکھا تو نے فساد یا امن کا

سَكُونٍ وَقَبْلَهُ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ لَتَرِيكَ فِي مِلَّةٍ وَأَصْبَحَ

اسے اور بیخوابی اسکی ٹھہرے باوجود شرکت اور دین دولت کے اور جمع کی اسنے

مُجَلِّبًا إِلَى فِي بَغِيهِ أُرْكُتَهُ لَأَمْرَاسِهِ وَأَلَيْتَ بُنْيَانًا

کر دے - کریم تھا ہی بنا و ست میں مجھ کو لڑا کر کیا تو نے اسکو سر کھیل اور اوڑھا دیا تو نے اسکی بنیاد کو جڑ سے

مِنْ أَسَاسِهِ فَصَرَعَتْهُ فِي زِينَتِهِ وَأَزْدِيَّتُهُ فِي هَوَايَ

پس کھڑو دیا نے اسکو اس گور میں تو سر سے نے ثانی تھی اور گر دیا تو نے اس کو شے میں

حَفَرْتَهُ وَجَدْتَ خَكًا طَبَقًا لَرَأْبِ رِجْلِهِ وَشَغَلَتْهُ فِي

جو سر سے لئے کھڑو تھا - اس کے رشتہ داروں کو خاک اودھ کیا تو نے خاک زیر پا اسکی سے اور بٹلا کیا تو نے اسکو

بَلَدَنِهِ وَرِزْقِهِ وَرَمَلَتْهُ بِحَجَرَةٍ وَخَفَّتْ بِوَرْدَةٍ وَزَكَمَتْهُ

جگہ پر اور زرقہ میں اور پھینکا اسکو کھردر دم پھر چھوڑ چکا تھا اور پھانسی اسنے گھاس کی لڑائی کر کے کھو دیا تو نے اسکو

بِمَا أَقْبَصَهُ كَيْتَرُ لَنْخِرَةٍ وَرَدَّتْ كَيْتَرُ فِي نَحْرِهِ وَ

انگو آبی کے تیروں سے۔ اور گرایا تو نے اسے ناک کے بل اور پھیر دیا تو نے کمر اسکا اسکی طرف۔ اور گم کیا

وَقَيْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَقَيْتَهُ بِحُسْرَتِهِ فَأَسْتَحْذِلُ اسْتَحْذِلُ

تو نے اسے ندامت میں اور بیتلا کیا تو نے اسے حسرت میں۔ پس مخدول ہوا اور خوار ہوا

وَقَضَاءُ لِّبَعْدِ نَحْوَتِهِ وَأَنْقَمَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ لَيْلًا

اور جغیر ہوا بعد تکبر اور نخواست کے اور پست ہو گیا بعد بلندی اور ارفع انہ کے دہلیز و ذیل

فَأَسُورَافِي رُبُوحَيْهِ إِلَهِي كَانَ يُؤْمَلُ أَنْ يَرَانِي فِيهَا

ہوا اور قید ہوا اگر ہوس ت ان ربیوں کی کہ جس میں مجھے بندہ دیکھنے کا آرزو مند تھا

يَهْمُ سَطْوَتِهِ وَكَدْتُ يَارِبَ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلُّ بِي مَا

بروز غلبہ اپنے کے اور قریب تھا اسے پروردگار میرے اگر رحمت تیری نہ ہوتی پہنچتی مجھے

حَلِّ بِسَاحَتِهِ فَلَاكُ اسْمُهُ يَارِبُ مِنْ مَقْتَلِ الْغَلْبِ

اسے پہنچے۔ پس تو ملحق حمد و شکر ہے اسے پروردگار ایسا قادر و توانا ہو کہ مجھے غلب

وَذِي انَانَةٍ لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَجَعَلَنِي

نہیں ہوا اور ایسا صاحبِ محفل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور داخل کر مجھ کو

لَا تَعْلَمُكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا الْآثِيكَ مِنَ الْذَّاكِرِينَ

اپنے شکر گزاروں میں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

فَصَلِّ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِيفٍ بِحَسَدِهِ

خداوند اے اور اکثر ایسا مایوس کہ حسد اسکا اسی کے مخلوق گیر ہوا اور



شَحِيحٍ يَغِيْطُهُ وَسَلَقْنِي بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهْ لِيْ

عُتَاكِ وَاَنْدَ بَلِيْنٌ هُوَا اِنِّیْ عَطِیْتُ مِیْنُ اُوْرَا نَارُو بَا جَمْعِ اِنِّیْ اَنْیَزْ نَبَا لِيْ سَے اُوْر نِسْبَتِ کِی بَا وَیْ مِیْرُوں کِی

بِقُوْنٍ عَلَیْهِ وَوَحَرْنِيْ بِمُوقٍ عَيْنِهِ وَجَعَلَ عِرْضِيْ

مِیْرِیْ طَرَفِ اُوْر چُھٹ کِی کِی بَجھ پرا پتِ کُوشِہ چُھٹ سَے اُوْر گُرو نَا مِیْرَے

عَرَضًا لِرَأْيِهِ وَقَلْدَنِيْ خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِيْهِ

اُوْر دُو کو شِہ اَز تِیْر طَرَفِ کِی اُوْر دُکھِے مِیْنُ بَا نِیْد سَے مِیْرَے وَہ مِیْہِہ بَا جُو اِس مِیْنُ سَے

فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِیْرًا بِكَ وَاتَّقَابِ سُرْعَةٍ

مِیْنُ سَاکِی مِیْنُ سَے بَجھ کُو اُوْر سَے مِیْرَے وَہ حَالِیکِہ پناہ مَآئِجَہ مِیْنُ سَے اُوْر یَقِیْنِ رِکھتا ہوں اِسکا

اِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَیْ مَا لَمْ اَزَلْ اَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ

کِہ تُو جلد قبول فرماتا ہے اُوْر اِتِمَادِ دِیْ مَآئِجَہ اُوپر اِسکے کُہ مِیْشِہ سَے جَا شَا ہوں کُہ بَخُو نِیْ تُو بَلَا کُو

دِفَاعِكَ عَلِمَا اَنَّهُ لَنْ يَضْطَهْدَ مَنْ اَوَى اِلَى

وَقَعِ کُرتا ہے یَقِیْنِ رِکھتا ہوں کِہ تُو مَقْبُوْر وَ مَقْلُوْبِہ نِہِیْن ہوتا ہو تَخْشِصِ پناہ لیتا ہُو طَرَفِ تِیْرَے

ظِلِّ كُنْفِكَ وَاَنْ لَا تَقْرَأَ الْفَوَادِحُ مِنْ لَجَا اِلَى

سایہ رِکھت سَے اُوْر یَقِیْنِ دِیْ مَآئِجَہ کُہ نِہِیْن مِیْجَہ مِیْنُ مَحَابِبِ اِسکُو پناہ لے تِیْرِ لَیوْنِ عِلْمِ اَنْفَرْتِ تِیْرِیْ کِی

مُعْقِلِ الْاِتِّصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاسِهِ بِقُدْرَتِكَ

مِیْنُ پناہ تُو لے دِیْ بَجھ کُو اِسکے خُوْنِ سَے مِیْنُ بچا دِیا تُو نے بَجھ کُو اِسکے خُوْنِ سَے اِنِّیْ قُدْرَتِ سَے

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ

مِیْنُ اُوْنِ حَمْدِ اُوْر شُکْرِ دِیْ پُر وُور وُکَا رِیْ دِیْ خُوْا اِیْسَا تَا دِیْ سَے کُہ مِیْنُ مَقْلُوْبِہ ہوتا اُوْر مَحَابِبِ مَآئِجَہ مِیْنُ سَے کُہ



لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لَنَا نِعْمَةً

نہیں جلدی کرنا درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور داخل کر محمد کو اپنے

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَنَّكَ مِنَ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ فَصَلِّ

شکر گزاروں میں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

إِلَهِي وَكَمْ مِنْ سُبْحَانَكَ مَكْرُوهٍ جَلِيَّةٍ مَا وَسَّاءَ نِعْمَةً

خداوند اور بہت گستاخیں ایسی آئی ہیں جو باعث ہیں مکر و مہات نمانہ کی ہوا یا تو نے اس کو اور

أَمْطَرْتَهُمَا وَجَدَّاهُ وَلِ كَرَامَةٍ أَجْرِيَّتَهُمَا وَأَعْيُنُ كَحْلَاتٍ

آسمان سے نعمت کا سینہ برسیا اور نہریں الغام و کرامت کی جاری رکھیں اور مجھے حادثات زمانہ کے بند

لَحْمَتُهَا وَنَاشِئَةُ رَحْمَةٍ نَشْرَتْهَا وَجَنَّةٍ عَافِيَةٍ

کرم کو اور تازہ رشتیں کہیں اور لباس عافیت کے پہنائے

الْبَيْتُهَا وَعَوَامِرُ كُرْبَاتٍ كَشَفْتَهُمَا وَأَمُورَ جَارِيَةٍ قَدَّارًا

اور شاندار برج و الم و دور گئے اور امور جاری ہو جو نوالی جو مقدر کو تو نے ایسے میں

لَمْ تَعْزُكَ إِذْ طَلَبْتَهُمَا وَلَمْ تَمْنَعْ عَلَيَّكَ إِذْ رَدَّتَهُمَا فَالْكَ

کہا نہیں جو تکیہ پر سے علم کے جب چاہتا تو اور نہیں سزا دے کر تکیہ سے جبروت صہبائی کو واپس

الْحَدَّ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا

اس کا پس تو توفیق محدود نہ کرے اور یہ کیا خادو جو کہ مغلوب نہیں ہوتا اور یہی صاحب تحمل ہے کہ کچھ نہ

يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لَنَا نِعْمَةً

نہیں کرنا درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور داخل کر محمد کو اپنے شکر گزاروں میں

وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنَ الدِّينِ فَصَلِّ إِلَهِیْ وَكَمْ

ایہ رب محبوب اور بہت سے

اور اپنی نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

مِنْ ظَنِّ حَسَنٍ حَقَّقَتْ وَ مِنْ إِمْلَاقِ جَبَرَتْ

کمان نیک ہیں جو میں نے قیری بابت کے تو نے اسے درست و راست کر دیا اور بہت تلکدستی ہو

و مِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلَتْ وَ مِنْ صِرْعَةٍ

کو اس کے رستوں کو تو نے بند فرما دیا اور بہت سی درویشی سنگیں ہے جسے تو نے ہلکا کر دیا اور بہت سی

مَهْلِكَةٍ أَعْشَتْ وَ مِنْ مُشَقَّةٍ أَرْحَتْ لَا تُسْئَلُ بِهَا

افتادگی ہلاک کرنے والی مٹی جس سے تو نے اٹھا لیا اور بہت سی مشقتوں کو تو نے دفع فرمایا تو سوال نہیں کیا جاتا اور

سَيِّدَايَ عَمَّا تَفْعَلُ وَ هُمْ يَسْأَلُونَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا

میرے سردار اس چیز کی بابت جو تو کرتا ہے اور تمام مخلوق سے سوال کیا جاتا ہے اور نہیں نقصان دہ ہے کچھ کو

أَنْفَقْتَ لَقَدْ سَأَلْتَ فَأَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْأَلْ

وہ انعام جو تو خرچت فرماتا ہے کچھ سے بار بار سوال کیا گیا تو نے عطا فرمایا اور بغیر سوال کے بھی

فَابْتَدَأْتَ وَ اسْتَمِمْ بِبَابِ فَضْلِكَ فَمَا أَكْدَيْتَ لَيْتَ

تو ابتدا فرماتا ہے اور جب طلب بخشش کی تیرے دروازہ کرم سے تو تو نے نکل نہ فرمایا راضی نہ ہوا تو

إِلَّا أَنْعَمًا وَ اِفْتِنَانًا وَ الْإِطْوَاءَ يَارَبِّ وَ احْسَانًا

سوائے انعام و اکرام اور لطف و عنایت کے اسے میرے رب اور سوائے محنت رکھنے کے

وَ اَيُّتَ يَارَبِّ إِلَّا أَنْتَ هَالِكُ حُرْمَاتِكَ وَ اجْبَاءَ عَلَى

اور میرے رب یعنی نہ ہو سوائے ہمارے شرف رکھنے کے قیری حرمت کی اور جرات کرنے پر

مَغَاصِيكَ وَتَعَلَّ يَا حُدُودَكَ وَغَفْلَةً عَنْ عَيْدِكَ

تیرے گناہوں کے اور آگے بڑھانے پر تیری حدود کے اور اس غفلت کرنے کے تیرے عیدِ خدا کے

وَطَاعَةٌ لِعَدُوِّي وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا إِلَهِي وَ

اور واسطے اطاعت کرنے کے اپنی دشمن کی اور تیرے دشمن کی نہ مانع ہوا اے معبود میرے اور

نَاصِرِي إِخْلَالِي بِالشُّكْرِ عَنْ إِتْمَامِ إِحْسَانِكَ وَلَا

اے مددگار میرے میرا قصور شکر کرنے میں تیرے کمالِ احسان سے اور

حَزَنِي ذَلِكَ عَنْ ارْتِكَابِ سَاخِطِكَ اللَّهُمَّ وَهَذَا

بارگاہِ مجھے اسے تیرے گناہوں کے ارتکاب کرنے سے اے خدا

مَقَامُ عَيْدِكَ لَيْلٍ اعْتَرَفْتُ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَأَقْرَبَ

مقام پر اس بندہ ذلیل کا جس نے اعتراف و اقرار کیا ہے تیرے لئے تیری وحدانیت کا اور اقربا پر

عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي أَدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَاكَ

اپنے نفس کے اوپر ساتھ خطا کاری کے تیرے حق کے ادا نہ کرنے میں اور گواہی دی تیرے لئے

بِسُوءِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيلِ عَادَاتِكَ عِنْدَكَ وَ

ساتھ کمالِ نعمت تیری کے اپنے اوپر اور ساتھ بہترین تیری عادات کے نزدیک اپنے اور

إِحْسَانِكَ إِلَيْهِ فَهَبْ لِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي مِنْ فَضْلِكَ

ساتھ تیرے احسان کے اپنی طرف پس بخش دے اے معبود اور اے میرے سرور اپنے فضل سے

وَأَرِيدُ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَتَّخِذُ لَأَسْلَمًا أَعْرِجُ

جو کچھ میں چاہتا ہوں بسبب وسیلہ تیری رحمت کے و رہنمائی کرتا ہوں میں اسکو توبہ

فِيهِ إِلَى قَضَائِكَ وَأَمِنْ يَدٍ مِنْ سَخَاكَ بِعِزَّتِكَ

کہ عروج کروں یہ سب اسکے رخصندی تیری کا اور امن پاؤں بسبب اسکے خد سے تیری بخت تیری عزت کی

وَطَوْلِكَ وَبِحَوْلِيَّكَ مُحَمَّدٌ وَالْأَمَّةُ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ

اور بخت تیرے فضل اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام

وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَلَا تُحْذِرُنِي مِنَ مُقْتَدِرِكَ

اور وہ خدا کا ان پر اور ان کی تمام عزت طاہرہ پر میں تو لایق حمدی اور پروردگار میری تو ایسا قادر

لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَا لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کہ تو مجھے مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا ماعجب محل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نامہ کر محمد

وَالْمُحَمَّدِ وَأَجْعَلْنِي لَا نِعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

وال محمد پر اور کر مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں

وَلَا لِأَفْئَاكٍ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اور اپنی نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

فصل فی کرب الموت

مَنْ عَبْدٌ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْمَوْتِ

ہندے تیرے ایسے ہیں کہ شام و صبح کرتے ہیں حالت کرب و غم میں موت کی

وَحُشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ إِلَى مَا تَقْشَعُرُ مِنْهُ

اور وقت طرا بخنے کے پیٹنے ہیں اور دیکھنے میں اس چیز کے کہ بے دھجے سر دلتے پہن

الْجُلُودُ وَتَفْرَعُ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ وَأَنَا فِي

ہوتے ہیں اور بیتابی کرتے ہیں اس کی طرف دل اور میں

عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّهِ مُقْتَدِرِ

عافیت میں ہوں ان سب باتوں سے پس تو لائق حمد ہے اے پروردگار میرے ایسا قادر ہو کہ

لَا يَغْلِبُ دَخْمِي أَنَا وَلَا يَجْعَلُ صِلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ عقل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درودِ نازل کر محمدؐ و

آلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

آل محمدؐ اور کہ مجھ کو بھی نعمتوں کے شکر گزاروں

وَلَا لِأَنْعَمِكَ مِنَ الْذَّاكِرِينَ

اور اپنی نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

عَبْدُ أَمْسَى وَأَصْبَحَ سَقِيمًا مَوْجِعًا لِنَفْسِي أَيْنَ

بندے ہیں کہ شام اور صبح ہوئی ہے درحالیکہ بیمار درود مند و اہم المرض میں ساتھ حال و فزاؤں

وَعَوْبِلُ يَتَقَلَّبُ فِي غَمِّهِ وَلَا يَجِدُ مَخِيصًا وَلَا يَسِيغُ

اور اضطراب کرتے ہیں کہ ریسہ لاتے ہیں غم کے ساتھ اور کوئی مددگار نہیں پاتی نہیں گوارا ہوتا

طَعَامًا وَلَا يَسْتَعِذُّ بِشَرِّ بَأٍ وَلَا يَسْتَطِيعُ ضَرًّا

انہیں کھانا، انہیں خوش رہنا آنکھ پینا اور نہیں قدرت رکھتے مضر

وَلَا نَفْعًا وَهُوَ فِي حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ وَأَنَا فِي صَحَّةٍ

اور نفع کی اور وہ حسرت و ندامت میں گرفتار ہیں اور میں صحتِ جسمانی

مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلِّ ذَلِكَ مِنْكَ

رکھتا ہوں اور سلامتی سے زندگی بسر کرتا ہوں یہ سب تیری جانب سے

بِفَضْلِكَ فَلاَ تَحْجُدْ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرِ لاَ يُغْلَبُ

اور تیرے ہی فضل و کرم سے جو بس سزاوار ہمد تو ہی ہے اسے رب میری تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں

وَذِي اَنَاةٍ لاَ يَجْعَلُ صَبْرًا عَلٰى عَجَلٍ وَّ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد و آل محمد پر اور

اجْعَلْنِيْ لِاَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ لِاَلَاكَ مِنْ

بنا محمد کو اپنے نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنی نعمت کے ذکر کرنے والوں میں

الدَّاكِرِيْنَ فَصَلِّ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسَى

اللہ کے یاد کرنے والے خداوند اوست سے تیرے ایسے بندے ہیں جنہوں نے غم کی

وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوبًا مَسْهَلًا مُّشْفِقًا وَحِيدًا

اور جمع کی بھلائی خوف و رعب و بیداری بحالت ترسناکی دیکھ و تنہائی

وَجِلَا هَارِبًا طَرِيدًا وَنَحْزَارِيْ مَضِيَّةً اَوْ مَحْبَاةً

ڈر کر بھاگتے ہوئے اوارہ وطن ہو کر باز گئے گئے ہیں اہل و عیال سے - درمیان

مِنَ الْمَخَالِيْ قَدْ ضَاقتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرَجْبِهَا

جائے تنگ کے یا کسی گوشے میں گوشوں سے جو محض ہے بالحقیت زمین ہی اس پر تنگ ہو گئی ہے باوجود وہ اپنی

وَلَا يَحْدُ حِيلَةٌ وَلَا مَبِيْئٌ وَلَا مَأْوٰى وَلَا مَهْرَبٌ

وسعت کے اور نہ کوئی تدبیر نہیں جانتا اور نہ راہ نجات و جاے پناہ اور نہ راہ گریز و پھانٹا ہے

وَاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَّ اَمَانٍ وَّ طَمَئِنَّةٍ وَّ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ

اور میں امن و امان میں اور اطمینان و عافیت میں ہوں اِن

كَلِمَةً فَلَا تُحْمَدُ بِأَرْبٍ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يَغْلِبُ قُوَّةِي

تمام باتوں سے پس تو ہی سزا دہندہ ایسے رب تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

أَنَا لَا يَجْعَلُ صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

صاحبِ صلہ کہ جلدی نہیں کرنا درود نازل فرما محمد و آل محمد پر اور سنا محمد کو

لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَعْيَاكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنی احسانات کا ذکر کرنے والوں سے

فصل ۹ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَكَلِمَةً مِنْ عَبْدٍ مُسْئِرٍ وَ

اے مہربان میرے اے آقا میرے بہت سے تیرے ایسے بند ہیں جنہوں نے شام کی

أَصْبَحَ مَغْلُوبًا مَكْبَلًا لِحَدِيدٍ بِيَدِي الْعُدَّةُ وَ

اور صبح کی درحالیہ طوق و زنجیر اپنی میں گرفتار ہے اور دشمنوں کے ہاتھ میں ہے اور

الْكُفَّارِ لَا يَرْجُوْنَهُ فَقِيْدًا مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدًا

کافروں کے جو اسے لئے بھرتے ہیں اس پر رحم نہیں کرتے دورے اپنی عیال

مُنْقَطِعًا عَنْ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ كُلَّ

اور اولاد سے بچا ہے اپنے بھائیوں سے اور شہر سے منتظر ہے ہر ایک

سَاعَةٍ بِأَيِّ قَتْلَةٍ يَقْتُلُ وَيَأَيِّ مَثَلَةٍ يَمِثِلُ

گھمڑی کا کس طرح قتل کیا جائیگا اور اس سے کیا بدسلوکی کی جائے گی

بِهِ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كَلِمَةً فَلَا تُحْمَدُ بِأَرْبٍ

اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس سزا دہندہ تو ہی ہے اے پروردگار میرے



مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يُغْلَى صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ کل ہے کہ جلدی نہیں کرتا اور وہ نائلِ فواہ محمد پر

وَالْحَمْدُ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور اے محمد پر اور کر مجھے اپنی نعمت کے شکر گزاروں

وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنَ الدَّاكِرِينَ

اور جو حقائق کے ذکر کرنے والوں میں سے

وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ أَمْسَى أَصْبَهُ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَ

اور بہت سے غیر سے ایسے بندے ہیں جنہوں نے شامِ داغ کی ہے سختی میں جنگ، جہاں کی اور

مُبَاشَرَةُ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ الْأَحْلَاءُ

اور لگاتار قتال میں بذاتِ خود با تحقیق غمیر لیا ہے اسے دشمنوں نے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرَّمَاةِ وَاللَّهِ الْحَرْبُ

برہوت سے ہمواروں اور نیزوں اور اذاتِ حرب سے

يَتَقَعَّرُ فِي الْحَدِيدِ مَبْلَغَ جَهْدِهِ لَا يَعْرِفُ

اور بے رتابہ لباسِ کوئی میں انتہائی کوشش سے گز نہیں جانتا

حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا وَاجْعَلْهُ بِأَقْدَامِهِ

راہِ چارہ کار اور ہمیں پہنچاتا کوئی راستہ اور نہ راہِ گریز نہ ہے با تحقیق چور چور ہو گیا ہے

بِالْجَرَاحَاتِ أَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّيَاطِلِ

دشمنوں سے اور نہ تھامے اپنے خون میں گھوڑوں مچھوڑوں اور

الْأَجَلُ شَرِبْتُ شَرِبَةً مِّنْ قَاءٍ وَأَنْظَرْتُ إِلَى أَهْلِهِ

پاؤں کے نیچے اور ایک پانی کے ٹھونٹ کی آرزو کرتا ہے یا ایک نظر دیکھنے کی اپنے عیال

وَلَدِهِ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

اور اولاد کی طرف مگروہ - ہر قدرت نہیں رکھتا اور میں عافیت میں ہوں ان تمام باتوں سے

فَلَا كَلَامَ مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ مِّنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنْوَارٍ

پس لائق حمد تو ہی ہے اے رب میرے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا شعل ہے

لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجِعًا لَّنَا

کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بنا ہمارے

لَا تَعْمَلُكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا الْأَمَّاكِ مِنَ النَّاكَرِينَ

اپنے نعمات کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں سے

قِصْلًا إِلَهِيَّ وَكَمٍّ مِّنْ عَبْدٍ أَمْسَى أَصْبَحَ فِي

اے معبود اور بہت سے تیرے ایسے بندے میں جنہوں نے شام دمچ گئی

ظِلْمَاتِ الْبَحَارِ وَعَوَاصِفِ السَّيَاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَلَا

دریاؤں کی تاریکیوں میں اور ہواؤں کے جھوکوں اور وحشت میں

مَوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْخَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلَى

اور موجوں کے ٹون میں ڈوبنے کا منتظر ہے اور ہلاک ہو جانیکا مگروہ قدرت نہیں رکھتا

حِيلَةٍ أَوْ مَبْتَلَىٰ بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدِيمٍ أَوْ حَرِّ أَوْ غَرَقٍ

کسی تدبیر کی یا وہ مبتلا ہے بجلی اور مکان کے گرے یا جلنے یا ڈوبنے میں

اَوْ شَرِّقْ اَوْ خَسِفْ اَوْ مَسِّنْ اَوْ قَدْ فَاَنَا فِي عَاقِبَةِ

یاد مچنے میں یا دھننے اور صورت کے متغیر ہونے یا کسٹار ہو نہیں اور میں غایت میں ہوں

مِنْ ذٰلِكَ كَلَامٌ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرِكَ

ان تمام باتوں سے پس لائق حمد تو ہی ہے اے رب میرے تو ایسا قادر ہے کہ نہیں

يَغْلِبُ قُوَّتِي اَنَا لَا يَجْعَلُ صِلَ عَلَى الْحَمْدِ وَالِ

منغلوب ہوتا اور ایسا صاحب قوت ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد و آل

فَحْمَلٌ وَاجْعَلْنِي لَا تَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا اَرَاكَ

محمد پر اور کرمجو کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

مِنَ الْمَذْكُورِينَ فَصَلِّ اَللّٰهُمَّ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسَ

کے ذکر و ثنوں میں سے اے میرے مہربان اور بہت سے تیرے ایسے بندوں میں جو شام

وَاصْبِرْ مَسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهِ وَوَطْنِهِ وَوَلَدِهِ

کرتے ہیں اور مہج کرتے ہیں بکالت مسافت و رعایکہ دور میں باز رکھے گئے ہیں اپنے عیال و اولاد سے اور

مُتَحِيرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَاثِمًا مَعَ الْوُجُوهِ وَالْبَهَائِمِ

و من اور شہر کے جنگل میں جاگزیں ہیں چیران و سرگردان ہیں جنگل کے وحشیوں اور چوہوں

وَالْهَوَامِّ وَحَيْلًا فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا

اور کثرت کوٹھوں کے ہمراہ یک و تنہا ہیں کسی قسم کی تدبیر نہیں جانتے اور نہ کوئی

يَهْتَدِي سَبِيلًا اَوْ تَذِيًّا يَبْرُدُ اَوْ حَرًّا اَوْ جَوْعًا

راہ چھانتے ہیں یا اذیت اٹھا رہے ہیں سردی اور گرمی اور بھوک کی

أَوْعَظُّشَ وَأَعْرَىٰ وَغَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ مَا أَنَا مِنْهُ

اور پانس اور برہنگی کی یاد دلاؤہ ازیں اور سختیوں کی جن سے میں بری ہوں،

خَلَوْ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ

اور نیز میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس سزاوار حمد تو ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

اے رب میرے تو ایسا قادر ہے کہ مایوس نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ محمل ہے کہ لمبی نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَعْمَلِكِ مِنْ

دعوت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور بنا بھ کو اپنی نعمتوں کے

الشَّاكِرِينَ وَلَا لَكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ فَصَلِّ

شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے

إِلَهِي وَسَيِّدِي وَكَمَنْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَهُ وَأَصْبَحَهُ

اے میرے سہو اور میرے آقا اہمیت سے تیرا ہے بندے ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں

فَقِيرًا عَائِلًا حَارِيًّا مُلْقًا خَفِيفًا جَهُودًا خَائِفًا

بہالت فقیر - ناداری - برہنگی لباس - تنگی سٹش میں اٹکے اعضا زرتے میں مبتلا و محنت میں دستوں

جَائِعًا ظَمًا نَائِسْطَرْمَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ

سی و در خوف زدہ ہیں بھر گھسے - پاستے میں سختیوں میں اس بات کے ذکر کون تیرا بندہ اس پر احسان کرے

عَبْدٌ وَجِيهٌ هُوَ أَوْجَاهُ مَعِي عِنْدَ عَاوِشَدَّ

یہ ذکر کون ایسا بندہ ہے جو حاجت براری کرتے ہیں مجھ سے زیادہ تیرے نزدیک یا زیادہ

عِبَادَةُ لَكَ مَغْلُورًا مَقْهُورًا قَدْ جُلَّ ثِقَلًا مِنْ تَعَبِ

عبادت گزار ہو وہ تیرا بندہ طوق پہنے ہوئے ہو مغلوب ہو اور ادا ٹھاکر ہوئے بارگاہِ شفقت و

الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعِبَادَةِ وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقَلِ

تنگدستی کے اور شدتِ بندگی کو اور تنگیِ رزق کو اور گرانی

الضَّرِيبَةِ أَوْ مُبْتَلَا بِإِلَهِ شَدِيدٍ لَا قِبَلَ لَهُ إِلَّا

مغرب کو یا وہ مبتلا ہے بلائے سخت میں کہ اسے پناہ نہیں ہو اس بلا سے مگر

بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَأَنَا الْمُنْحَدُّ وَمُ الْمَنْعَمُ الْمَعَا فِي الْمَكْرَمِ

تیرے احسان سے اور میں خدا سے نکل رہا ہوں نعمت یافتہ ہوں محفوظ و مکرم ہوں

فِي عَافِيَةٍ بِمَا هُوَ قَبِيحٌ فَكَالْحَمْدِ يَا رَبِّ مِنْ مَقْتَلِهِ

اور تمام باتوں سے جس وہ گنہگار ہے میں عافیت میں ہوں پس شکر دار حمد تو ہی ہو ایوب میری اولیسا

لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَا لَا يُجْلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

قادر ہو کہ مغلوب نہیں ہوتا اور میرا بھائی ہے کہ مجھے ذی نہیں کرتا اور وہ نازل خواہ محمد پر اور

إِلَى مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا تُعْمَلُ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَالْأَوَّلِينَ

آل محمد پر اور بنا جو کو اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں اور پہلے احسانات کے

مِنَ الَّذِينَ أَكْرَمْتَ فَصَلِّ عَلَى الْإِمَامِ وَمَوْلَايَ سَيِّدِي

ان کے کرم یافتہوں میں سے اور میرے مولا اور امیر کے سردار

وَكَمِنْ عِبْدِكَ وَأَصْبَحَ طَرِيقًا شَرِيًّا حَيْرَانًا

اور بہت کوشش کے بندے میں جو شام و صبح کوستے ہیں اور علی گاہِ بارگاہ و طریق میں نکلتے ہوئے حیران ہیں

مُنْجِرًا جَائِعًا خَائِفًا سِرًّا فِي الصَّيَاحِ وَالْبَرَاءِ

سرتن ان ہیں بھوکے اور خوف زدہ نریاں کا رہیں جنگلوں اور بوں میں

قَدْ احْرَقَهُ الْحَرُّ وَادْنَفَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِي ضَرْمٍ مِنَ الْعِشْرِ

الحقیقت اسے گرمی سے جلا دیا ہے اور سردی نے اسے بڑکڑایا اور صبرت میں گرفتار ہے

وَضَنْكٌ مِنَ الْحَيَاةِ وَذُلٌّ مِنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ

اور تنگ جیات میں مبتلا ہے اور اپنے مقام پر ذلیل ہے اپنے نفس کی عزت نگاہ کرتا ہے

حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلَى ضَرْوٍ لَا نَفْعَ وَأَنَا خَالٍ وَمِنْ

سرت ہے کہ اسنے نفس کے ضرر و نفع رسائی پر قدرت نہیں ہے اور میں باری بوں ان تمام

ذَلِكَ كُلُّهُ بِجُودِكَ وَلَوْ لَكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

بانوں سے میرے جو دود کم کے صدقہ سے پس کوئی سجد و قابل عبادت بجز تیرے نہیں پر پاک ہو

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يَغْلِبُ وَذِي آنَاةٍ يَعْجَلُ حَسْلَ عَنِ

اور ایسا خاورد و فنا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ عمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا د و نازل

فَحْمِلْ وَالْحَمْدُ وَاجْعَلْنِي لَا تَعْمَلُكَ مِنْ الشَّاكِرِينَ

فرما تمہارا مال محمد پر اور بنا محمد اپنی ثنات کے شکر گزاروں

وَلَا لَأَنَّكَ مِنَ الَّذِينَ لَا يَكُونُ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا

اور اہنی نعمتوں کے یاد کرنے والوں میں سے اور محمد پر اپنی رحمت نازل فرما ہے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَصَلِّ إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي

سب کو زیادہ رحم کرنے والے اے میرے مہربان اور میرے آقا و سردار

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَاصْبَحَ عَلَيْهِ فَرِيضًا سَقِيمًا

اور بسے ترے بندے یہ ہیں جنہوں نے شام و صبح کی درجہ تک علیل و مریض میں بیساریں

مَدْنَفًا عَلَى فِرَاشٍ لِعَلَّةٍ وَفِي لِبَاسِهِمَا يَتَقَلَّبُ مَمِيئًا

اور نہ اسی پر فرش باری پر پڑے ہیں اور بیکار مریض ہیں کروٹیں پھینکے کھسکے واپس

وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ

اور کبھی بائیں اور نہیں جانتا کچھ بھی حلاوت کھانے کا اور نہ

لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ

لذت پانی کو اپنے نفس کی جانب سرست بھری نگاہ سے دیکھتا ہے اور نہس قدرت رکھتا

لَهَا خَيْرٌ أَوْ لَا أَنْفَعًا وَأَنَا خُلُوفٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

نفس کے شر او بے سانی کی او میں بری ہوں ان تمام باتوں سے

بِحُجُودِكَ وَكَرِيَمًا فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ عَيْنِ

بے بہہ تیرے بڑے کریم کے فلا الہ الا انت سبحانک عین

بِمُقْتَدِرِ الْأَعْيُنِ وَذِي أُنَاةٍ لَا يُبْجَحُ صِلَاحُ مُحَمَّدٍ

توana ہے مکمل کے عین و ذی اناۃ لا یجح صلیح محمد

وَالْمُحَمَّدِ وَالْحَمْدُ لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلَا تَعْمَلْ

وال محمدی و الحمد لک من العابدین اور ان بندوں کے

مِنْ أَسْأَلِينَ وَلَا أَعْمَلُكَ مِنَ الْمَذْكُورِينَ وَارْحَمْنِي

سے پوچھنے والوں اور اپنے اسما سے پاد کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم فرما



بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فصل ۱۱ الٰہی و

بِسَبَبِ اِہْنِ رَحْمَتِ كے اوس سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَلِمٌ عَبْدُ امْسَى وَاصْبَحِ

اے آقا و سردار میرے بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام اور صبح کی

قَدْ دَنَى يَوْمُهُ فِي حَقِّهِ وَقَدْ أَحْدَقَ بِهِ فَلَكَ

درحالیکہ قریب ہو گیا ہے دن اس کی موت کا اور بالتحقیق گہیر لیا ہے اسے نوشتہ

الْمَوْتِ فِي أَعْوَانِهِ يُعَالِي سَكْرَاتِ الْمَوْتِ وَحُبَاذَةِ

موت نے اور وہ بندہ تیرا اپنا دو گناوں میں ہی شغول ہو جائیگی اور شغل ہو جائیگی اور موت کی چم

تَدُورُ عَيْنَاهُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ إِلَى أَحِبَّائِهِ وَأَوْدَادِ

گھوموں میں پیراتا ہے اپنی آنکھوں کو کسی دینی طرف کسی بائیں طرف نظر کرتا ہے اپنی دوستوں اور محبوبوں

وَأَخْلَاصِهِ وَأَصْدِقَائِهِ قَدْ مَنَعَ مِنَ الْكَلَامِ

اور امشناؤں اور اپنے محبت کرنے والوں کی طرف اس کو بات کرنے سے روک دیا گیا ہے

وَمُجِبَّ عَنِ الْخُطَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا

اور باز رہ گیا ہے کلام سے وہ حسرت بہری نگاہ سے اپنی نفس کی طرف دیکھتا ہے اور نہیں

يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ

قدرت ہو اس میں اپنی نفس کے ضرر و نفع رسائی پر امدیں بری ہوں ان تمام باتوں سے

كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

بِسَبَبِ تیرے جود و کرم کے پس کوئی سہو و بھرتیرے قاین پرستش نہیں ہر پاک ہو تو

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ حُكْمًا

اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ عقل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود و نازل فرما

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ

محمد پر اور آل محمد پر اور کر بھلا دینے عبادت گزاروں میں

وَلِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اور اپنی نعمات کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فصل ۱

اور مجھ پر رحم مازل فرما بسببِ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمِ مِنْ عَبْدٍ مُسِيءٍ وَاضِيءٍ

اے میری معبود اور آقا و سرور میرے تیرے بہت سے ایسے بندے ہیں جو شام اور صبح کرتے ہیں

فِي مَضَامِقِ الْحُبُوبِ وَالسُّجُونِ وَكُرْهِيهَا وَكُرْبَاهَا

نیکیوں میں قید خانوں اور زندانوں کی اور گرفتاریں ان کی سختیوں بے چینیوں اور

وَذَلِيلَهَا وَحَدِيدِهَا يَتَدَاوِلُهُ أَعْوَانُهَا وَزِيَانَتُهَا

دشمنوں میں اور مبتلا ہیں لباسِ ہائے آہنی میں لے پھر لے تیل سے وار و عود ہلک قید خانہ

فَلَا يَدْرِي أَيُّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهِ وَأَيُّ مُثَلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ

اس کو خبر نہیں کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائیگا اور کیا بدسلوکی رہا رکھی جائے گی

فَهُوَ فِي ضَرْبٍ مِنَ الْعَيْشِ وَضَرْبٍ مِنَ الْحَبْوَةِ يَطْرُقُ

وہ تیرا بندہ سختی عیش اور تلخی حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے

إِلَى نَفْسِهِ خَسِرَةٌ لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَ

اپنے نفس کی طرف بنگاہ حسرت اور وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر و نفع رسائی پر اور

أَنَّا خَلَوْا مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا

ہیں یہی ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جو و کرم کے پس کوئی ہجو و بغیر کے قابل پرستش نہیں ہے

أَنْتَ بِسَيِّئَاتِكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنْفَةٍ

تو ہی پاک ہو اور ایسا تو ایسا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب عمل ہے کہ

لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ

جلدی نہیں کرتا درود و نماز فرما محمد و آل محمد پر اور بنا مجھ کو اپنے

مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

عبادت کرنے والوں اور تیری نعمات کے شکر گزاروں اور تیری

مِنَ الذَّاكِرِينَ وَأَرْحَمِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کو اوس سے

الرَّاحِمِينَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ

نیاہم رحم کرنے والے

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَ وَأَصْبَحَ قَدْ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ

اور بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی کہ اس پر جاری ہو گیا ہے حکم قضا

وَأَحَدُ قَبِيهِ الْبَلَاءُ وَفَارَقَ أَحِبَّاءَهُ وَأَوْدَاعَهُ

اور گمیر گیا ہے اسے بلائے اور اسے مفارقت کی ہو اپنے دوستوں اور اشناؤں سے

وَإِخْلَانَهُ وَأَمْسُو حَقِيرًا سِيرًا ذَلِيلًا فِي أَيِّدِي

اور محبت کرنے والوں سے اور وہ حقیر و قیدی ذلیل ہو گیا ہے ہاتھوں میں

الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ يَتَدَاوُلُونَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا قَدْ حَمَلَ

کافروں اور دشمنوں کے جو اسے لئے پہرتے ہیں داہنے بائیں اسے تھکایا گیا ہے

فِي الْمَطَامِيرِ وَثَقُلَ بِالْحُمِدِ يُدِيرُ لَأَيِّ شَيْءٍ مِّنْ

تہ خافوں میں گرا نبار کیا گیا ہے آہن میں نہیں دیکھ سکتا ہے کچھ بھی

ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مَنُوحًا يُنْظَرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً

روشنی کو دنیا کی اور نہ آسائش کو اس کی دیکھنا ہے اپنے نفس کی طرف حسرت سے

لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَّا خَلَوْا مِنْ ذَلِكَ

نہیں قادر ہو کر اپنے نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے اور میں بھی ہوں ان تمام باتوں سے

كُلِّهِ جُودُكَ وَكَرَمُكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مَن

بسیب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بخیرتر کے قابل پرستش نہیں ہو پاگ ہو تو اور

مُقْتَدِرٌ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنْتَ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَٰ

ایسا قادر ہو کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ محفل ہے کہ جلدی نہیں کرتا اور درود نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ

اے محمد اور آل محمد کے اور بنا مجھ کو اپنے عابدوں میں سے

وَنِعْمَتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ

اور اپنی نعمات کے شکر گزاروں میں سے اور اپنے افسانہات کے ذکر کرنے والوں میں سے

وَأَجْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **فصل ۱۹**

اور محمد پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے ای سب سے زیادہ مہم کرتوں

إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَلُ

اے میرے اور میرے آقا و سرور بیت سے تیرے بندے ایسے میں جنہوں نے شام کی

وَأَجْبِهْ قَدْ أَشْتَقُ إِلَى الدُّنْيَا لِرَغْبَتِي فِيهَا إِنْ

اور صبح کی اس طرح پر کہ شاق ہوا دنیا کی طرف اور رغبت ظاہری کی اس میں یہاں تک کہ

خَاطِرِي نَفْسِهِ وَيَالِهِ حِرْصًا مِنْهُ عَلَيْهَا وَقَدْ رَكِبَ

خطر میں ٹوٹا اسے اپنے نفس کو اور مال کو دنیا کے بلج کی وجہ سے باحقیت وہ سوار ہوا

الْفَلَكَ وَكَسَرَتْ بِهِ وَهُوَ فِي أَفَاقِ لِحَارٍ وَطَلَبَهَا

کشتی میں اور فوٹا کشتی ٹوٹ گئی اب وہ شخص اطراف دریا اور اس کی تارکیوں میں سے

يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلَى ضَرْوٍ وَلَا

دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف بنگاہ حسرت مگر اپنے نفس پر مضر رسائی کی قدرت یا

نَفْعٍ وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

نفع رسائی کی نہیں رکھتا اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے

فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِ الْإِغْلَابِ

پس کوئی معبود بخیر تیرے قابل پرستش نہیں ہو تو ہی پاک ہو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

ذِي أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجِبًا

اور ایسا صاحب عقل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور بنا مجھ کو

لَاكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

اپنے عبادت گزاروں اور نعمات کے شکر کرنے والوں اور تیرے

لَا لَأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَأَرْحَمَنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

وصفانہات کے ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے

الرَّاحِمِينَ فَصَلِّ الْإِلَهِي وَمَوْلَايَ سَيِّدِي وَلَهْمُنْ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے سب سے میرے معبود اور آقا و سرور و ہیبت سے تیرے بندے کیلئے

عَبْدًا مُسْئِرًا وَاصْبِرْ قَدْ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاحْدَقَ

میں جو شام و صبح کرتے ہیں کہ اس پر جاری ہو گیا ہے عکوفضا اور گہیر لیا ہے اے

بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكَفَّارُ وَالْأَعْدَاءُ وَأَخَذَتْهُ الرِّيحُ وَ

جلائے اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کر لیا ہے اسکو نیزوں اور

السُّيُوفُ وَالسَّهَامُ وَخُذِلَ صَرْبُهَا وَقَدْ شَرِبَتْ

تلواروں اور تیروں نے اور مجبور ہو گیا ہے کرگر اور بالتحقیق ہی لیا ہے

الْأَرْضُ مِنْ دَمِهِ وَأَكَلَتِ السِّبَاءُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهِ

زمین نے اس کا خون اور کھا لیا ہے درندوں اور پرندوں نے اسکا گوشت

وَأَنَا خَلَوُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ لَا يَسْتَحِقُّكَ

اور میں ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے نہیں حق رکبت

مَنِي فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مُقْتَدِرٌ لَا يُغْلَبُ

میں کسی بات کا پس کوئی معبود سوا تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ایسا قادر ہے کہ مقسود نہیں ہوتا

وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد و آل محمد پر اور چنانچہ محمد کو

لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا اَلَمَكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزار اعلیٰ اور اپنی اوجہانات کے ذکر کرنے والوں میں کسی اور بجز محمد پر رحم نازل کر

اَرْحَمِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مُضِلٌّ وَبِعِزَّتِكَ

اپنی رحمت کے سبب اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ایسا ہو جو تجھے تیری عزت

وَجَلَالِكَ يَا كَرِيْمٌ اَطْلُبِيْنَ فَمَا لَدَيْكَ وَلَا لِحَنٌ عَلَيْكَ

کی قسم ہے اے کریم میں ضرور طلب کروں گا ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور اگر گڑبازوں کا تجھ سے اور

وَالْاِيْمَانُ اِلَيْكَ وَالْاَمْدَانُ يَدِيْ نَحْوِكَ مَعَ جَوْهَرِهَا

ذاری کروں گا تیری جناب میں اور ضرور پھیلانوں گا اپنی ہاتھ تیرے جانب باوجودیکہ ان ہاتھوں سے تیرا جرم

اِلَيْكَ فَمِنْ عَوْدِيْ اَرْبُ وِمِنْ اَلُوْذُ لَا اَحَدِيْ

کئے ہیں بس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں ایسا رب میرے اوپر کسی طرف پناہ چاہوں میرے لڑکوں کی

اَلَا اَنْتَ اَفْزَدْنِيْ وَاَنْتَ مَعُوْلِيْ وَعَلَيْكَ مُشْكَلِيْ

نہیں ہے سوائے تیرے آیا گیا تو مجھے تیرا دیکھا حالانکہ تو ہی میری امید گاہ ہے اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَصَّيْتَهُ عَلٰی سَمَاءِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس نام پاک کے ذریعہ جسے تو نے آسمان پر رکھا تو وہ چمک رہا گیا

فَاَسْتَقَلْتُ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْيَمِّ فَاسْتَقَرَّتْ

اور زمین پر رکھا تو اسے قرار ہوا اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ بلند ہو گئے



وَعَلَى النَّبْلِ فَظَلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ أَنْ تَصِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور رات پر رہنے سے وہ تاریک ہوئی اور دن پر قائم کر دے اور روشن ہوا اور درو و نازل فرما

وَالْحَمْدُ وَأَنْ تَقْضِيَ لِي جَمِيعَ حَوَائِجِي وَتَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي

محمد اور آل محمد پر اور پوری فرما دے میرے لئے میری تمام حاجتوں کو اور بخش دے میرے تمام گناہوں کو

كُلِّهَا صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا وَتَوْسِعْ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا

صغیر ہوں یا کبیرہ اور کشائش عطا فرما مجھ پر میرے رزق میں اتنا ایک

تَبْلُغُنِي بِهِ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اس سے مجھے شرافت دنیا و آخرت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فَصَلِّ مُوَلَّيْ بِكَ أَسْتَغِيثُ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ

میرے آقا بھی سے فرماؤ گناہوں پس درو و نازل فرما محمد اور آل محمد پر

أَلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِزَّنِي وَبِكَ أَسْتَجِيرُ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ

اور مجھ سے میں اپنے اعمال نیک کا بدلہ چاہتا ہوں پس درو و بھیج محمد

أَلِ مُحَمَّدٍ وَأَجِرْنِي وَأَغْنِنِي بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ

آل محمد پر اور مجھے بدلا عنایت فرما اور مجھے غنی کرنا بسبب اپنی عبادت کے اطاعت خلق سے

عِبَادِكَ بِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَالْفَقِيرُ مِنَ

اور سوال کرنے سے بجا تیرے بسبب سوال کرتے تیری خلقت کے اور پھر دے مجھ کو فقیر کی حالت

ذُلِّ الْفَقْرِ وَالْعِزِّ الْغَنِيِّ وَمِنْ ذُلِّ الْعَاصِي الْعِزَّ الطَّاعَةِ فَقَدْ

سے عجز و تنگی کی عزت کے اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف با تحقیق

فَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ جُودًا مِنْكَ وَكَرَمًا

تو نے فضیلت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر بلحاظ اپنے سخا اور کریم ہونے کے

لَا يَأْسِ حَقَاقٌ مِنِّي إِلَهِي فَلَاكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ

نہ کہ میں سختی بخاناں باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لئے حمد سرا دار جو ان تمام اہمیت پر

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِتَعْمَارِكَ مِمَّنْ

درو و نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور کر مجھ کو اپنی نعمات کے

الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّاكَ مِنَ الَّذِينَ يَكْرَهُنَّ وَأَسْأَلُكَ

شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم نازل فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بِسَبَبِ اِنِّی رَحْمَتِ کَو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والی (پیر بندے میں جاو اور کہو)

سَبِّحْ وَتَحْمِي الْفَاقِي لِبَابِي لَوْحَتِكَ الذَّاكِرُ الْبَاقِي

سجدہ کیا میرے فنا اور پوشیدہ جو نیوالے چہرے نے تیری ذات کو جو ہمیشہ اور باقی رہنؤ والی ہے

سَبِّحْ وَتَحْمِي الذَّلِيلُ لَوْحَتِكَ الْعَزِيزُ الْجَلِيلُ سَبِّحْ

سجدہ کیا میرے ذلیل چہرے نے تیری ذات کو جو غالب ہے سب پر اور بزرگ ہی سجدہ کیا

وَتَحْمِي الْفَقِيرُ لَوْحَتِكَ الْغَنِيُّ الْكَبِيرُ سَبِّحْ وَتَحْمِي وَ

میرے نادار چہرے نے تیری ذات کیلئے جو غنی ہے سب سے بڑے میں بلند ہی سجدہ کیا میرے چہرے نے

سَمِعِي وَبَصَرِي وَتَحْمِي وَدَمِي وَجِلْدِي وَمَا

اور میرے کانوں اور آنکھوں اور گوشت اور خون اور کھال نے اور ان

أَقْلَبُ الْأَرْضُ مِنِّي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

اے خدا! مجھ سے بلند کیا کر یہ سجدہ خدا کے عالمین کے لئے ہو

عُدْ عَلَیْ جَهْلِي بِحَبِيبِكَ وَعَلَى فَقْرِي بِغِنَاكَ وَعَلَى

و گنہ خواہ میری جہالت پر بسبب اپنی برباری کے اور میری تنگ دستی پر بسبب اپنی تو نگر کی کے اور

ذُلِّي بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلَى ضَعْفِي بِقُوَّتِكَ وَعَلَى

میری ذلت پر بسبب اپنی عزت کے اور اپنی وجہ کے اور میری ضعیفی و کمزوری پر بسبب اپنی قوت کے اور

عَلَى خَوْفِي بِأَمْنِكَ وَعَلَى ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ

میرے خوف پر بسبب اپنی امن کے اور میرے گناہوں پر اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے

وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُكَ

اور اپنی رحمت کے اے مہربان اے بخشش کرنے والے اے خدا میں نصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب

فِي شَرِّ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ

گراں میں فلاح بن فلاح کی اور تیری ہی وجہ سے پناہ مانگتا ہوں اس بدی سے

وَأَكْفِيكَ بِمَا كَفَيْتَ بِهِ أَنْبِيَاءَكَ مِنْ فِرَاعِنَةٍ

میں تجھے جو اس سے باز رکھ اس طریقہ پر جس سے تھے انبیاء کے سے فراعنہ سے

عِبَادِكَ وَطَعَاةَ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

و تیرے بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری عنایت میں تھے اپنی رحمت کے سبب اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ

تو تیرے ہر چیز پر قادر ہے اور دعا مانگا کر اور بہترین

خَلَقَهُ مُحَمَّدٌ وَالِدُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُحْصِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الْكِتَابُ دُعَاءُ كَبِيرٌ

کتاب اقبال میں سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد بھرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیر المومنین علیہ السلام تشریف رکھتے تھے کبیر بن زیادؓ نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرمائے حضرت نے فرمایا کہ جو نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دعا کو پڑھے بعدہ مطلب اپنا حق تعالیٰ سے عرض کرے حاجت ہنس کی برآورے گی اسے کبیر تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھ اس دعا کو کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے اور روزی تری کشادہ ہو اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ تیرے حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بخشے گا اور سب حاجتیں دین و دنیا کی بر لائے گا اور دنیا میں عزیز و کرم رہے گا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا اور جو کہ بعد ہر نماز فریضہ کے اس دعا کو پڑھے تو باعث برائے حاجات کا ہو گا کیونکہ یہ دعا موجب ہے ۔

واللہ اعلم بالصواب \*

هَذَا الَّذِي فِي الْخَضِرِ الْمَعْرِفَةِ وَبِكَ عَالَمٌ

وَعَالَمٌ خَفِيٌّ مَعْرُوفٌ بِهٖ وَعَالَمٌ

الْكَمِيلُ

کسبل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں تم سے اللہ بخشنے والے مہربان کے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ

عَدُوْنَا بِرَحْمَتِكَ سَوَال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت سے جس نے

كُلِّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

ہر چیز کو اور تیری قوت کے ساتھ کہ تو نے مغلوب کیا ہے اس سے ہر چیز کو

وَحَضَمَ لَهَا كُلَّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلَّ شَيْءٍ

اور عاجزی کی تیری قدرت کے آگے ہر چیز نے اور ذلیل ہوئی واسطے اسکے ہر چیز اور

بِمَجْدُورَتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ

ساتھ بیعت تیرے کے کہ غلبہ کیا ہے تو نے ساتھ اسکے ہر چیز اور ساتھ عزت تیری کے

الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ

کہ نہیں جاسکتی اس کے کوئی چیز اور ساتھ بزرگواری تیری کے کہ بڑھ گیا اس نے

كُلَّ شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ

ہر چیز کو اور ساتھ بادشاہی تیری کے یعنی بادشاہی کہ جو تر ہے ہر چیز سے

وَبُجْهِكَ الْبَاقِيَ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِاسْمِكَ

اور ساتھ وہاں تیری کے کہ باقی ہے بعد فنا ہر چیز کے اور ساتھ ناموں پر ہے کے

الَّتِي مَلَكَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي

کہ پرکروا ارکان ہر چیز کو اور ساتھ علم تیرے کے وہ علم کہ

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورٍ وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ

جس نے احاطہ کیا ہے ہر ایک چیز کا اور ساتھ روشنی ذات تیری کے کہ روشن ہوئی ہے

لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قَدُّوسٌ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ

واسطے ان کے ہر چیز اے مذہب پاکیزہ اے اول سب پہلوں کے

وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

اور اے آخر آخروں کے خداوند! بخش دے ان گناہوں کو

الَّتِي تَهْتِكُ الْحَصَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

جو ہتک کرتے ہیں حصمت کی خداوند! بخش دے ان گناہوں کو

الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

جن سے تو نازل کرتا ہے عذاب کو خداوند! بخش دے ان گناہوں کو

الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

جن سے تو تغیر کرتا ہے نعمتوں کو خداوند! بخش دے ان گناہوں کو

الَّتِي تُجِئُكَ لِدُعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

جن سے مجس کرتا ہے تودعا کو خداوند! بخش دے ان گناہوں کو

الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

جن سے نازل کرتا ہے تو بلا کو خداوند بخشدے ان گناہوں کو

الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ

جن سے منقطع کرتا ہے تو امید کو خداوند بخشدے جو گناہ کہ

أَذْنِبْتُهُ وَكُلِّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا اللَّهُمَّ إِنِّي

گنہگار ہوں اور جو خطائیں کہ مجھ سے نادانی میں واقع ہوئی ہیں خدا یا

اتَّقِرْبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى

مجھ کو جس قدر تو مجھے قریب کرے یاد تیری سے اور غالب شفاعت ہوں تجھ سے

نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ أَنْ

وہ اپنے نفس کے اور سوال کرتا ہوں بسبب بخشش تیری کے اور کرم تیرے کے یہ کہ

تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَأَنْ تَوْزِعَنِي شُرَكَ

نزدیکی عطا کرے مجھ کو اپنے قریب میں اور تو فیق دے اپنے شکر کی

وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور یہ کہ مسرور کر مجھ کو اپنی یاد میں خداوند بخشنے سوال کرتا ہوں تجھ سے

سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ

سوال خوار و لرزاں و ذلیل و متسوس و متضرع و عاجز کا یہ کہ

تُسَلِّحْنِي وَتَرْجِمْنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا

تجھ سے اپنی کوشش سے اور رحم کر مجھ پر اور کر مجھ کو اپنی عطا پر راضی



قَانِعًا فِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا لِلَّهِمَّ وَ

اور قناعت کرنا والا اور سب احوال میں عاجزی کرنا والا خداوند اعلیٰ

أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ

سوال کرتا ہوں، تجھ سے سوال اس شخص کا کہ سخت ہوا ہو فقر اس کا

وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ

اور ظاہر کرے نزدیک تیرے وقت سختیوں کے حاجت ابھی اور بزرگ ہوئی

فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

اُس چیز کے نزدیک تیرے ہے رغبت اسکی خداوند بزرگ ہوئی بادشاہی تیری

وَعَلَامَكَ نَاوُكَ وَخَفِيَ مَلَكُوكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ

اور بلند ہوا مکان تیرا اور نہ ہوں ہوا مکر تیرا اور ظاہر ہوا حکم تیرا اور غالب ہوا

قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يَمْكُنُ الْفِرَارُ مِنْ

فہر تیرا اور جاری ہوئی قدرت تیری اور ممکن نہیں پھرتا ہے بھاگنا

حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ لَا أَجِدُ لِنُؤُنِي غَافِرًا وَلَا

حکومت تیری سے خداوند! نہیں پاتا ہوں واسطے گناہوں اپنے کے بخشنے والا اور نہ

لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِ الْقَبِيرِ بِالْحَسَنِ

واسطے قباہ اپنے کے چھپانے والا اور نہ واسطے اس چیز کے عمل ابھیر کے ساتھ عمل نیک کے

مُبْدِلًا غَيْرَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ

بدل کرنے والا سوا تیرے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو اور

بِحَدِّكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّاتُ بَجْهِي وَسَكَنْتُ إِلَىٰ

تیرے حد کرنا ہوں تم کی اس نے اپنے نفس پر اور تجرات کی میں نے اپنی ناطانی سوا و عتھا و کیا میں نے

قَدِيمُ ذِكْرِكَ لِي وَمَنْكَ عَلَى اللَّهِ مَوْلَايَ كَمَنْ

طافہ ذکر سابق تیرے کے اور انعام کر محمد پر خداوند اے آقا میرے بے افعال

قَبِيضِ سَلْتِهِ وَكَمْ مِنْ فَاذٍ مِنْ الْبَلَاءِ أَقْلَتَهُ وَكَمْ

بد میں کہ چھایا تو نے اسکو اور بسا بلا ہائے سخت میں کہ زائل کیا تو نے ان کو اور بسا

مِنْ عِتَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ

مضرستین میں کہ بچایا تو نے ان سے اور ہمارا نوحشیاں میں کہ دور کیا تو نے

وَكََمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشْرَتَهُ

انکو اور بسا فخر نفیس بزرگ ہیں کہ لائق ان کے نہ تھا میں اور غبار کیا تو نے انکو

اللَّهُمَّ عَظَمَ بِلَايَیْ وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي

اے الہی بزرگ ہوئی ہے بلا میری اور حد سے گزری بدی حال میری

وَقَصَّرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي أَعْمَالِي

اور بہت کو نیز اعمال پسندیدہ میرے اور عاجز کیا مجھ کو طوق گناہ نے

وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بَعْدَ أَمَالِي وَخَدَعَنِي

در منع کیا مجھ کو میرے نفع سے دوری امید نے اور فریب دیا مجھ کو

الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمَطَالِي يَا

دنیا نے اپنے فریب سے اور فریب دیا مجھ کو میرے نفس نے پس مجھ کو میری

سَيِّدِي فَاسْأَلْكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا تُجِيبَ عَنْكَ

اُمّائیرے ہیں سوال کرتا ہوں بجز ہفت دزدگوداری تیرے کو سن کر تو مجھ سے دعا میری

دُعَايِي سَوْءٌ عَلَيَّ وَفِعَالِي وَلَا تَقْضِنِي بِخَفِيِّ مَا

بسیب برائی اعمال میرے کے اور کردار میرے کے اور سواست کر چھکو ان عیبوں پوشیدہ سے

اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تَعَايِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ

کہ تو ان سے آگاہ ہے اور جلدی نہ صبح مجھ پر عقوبت ان کی -

عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خُلُوَائِي مِنْ سُوءٍ فَعَلِي وَأَسْأَلُ

جو صادر ہوئے ہیں گناہ مجھ سے خلوتوں میں بدکرداری میری سے اور برائی سے

وَدَوَامِ تَفَرُّطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهْوَائِي وَ

اور ہمیشہ تقصیر اپنی سے اور نادانی اپنی سے اور زیادتی خواہشوں سے اور

غَفْلَتِي وَكُنْ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْأَحْوَالِ

غفلتوں اپنی سے اور ہوجا اے بار خدا با اپنی عزت سے میرے احوال پر

كُلِّهَارٍ وَفَاوَعَلَىٰ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَ

مہربانی کرنے والا اور مجھ پر سب کاموں میں مہربان اے معبود اور

مَوْلَايَ وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ

اُمّی اور پروردگار میرے کون ہے میرا سوا تیرے سوال کرتا ہوں دفع

خُسْرِي وَالتَّظَرُّفِ فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَجَرْتِ

مزدگار اور نظر کرنا اپنے کاموں میں اے معبود اُمّی قایمے جاری کیا تو نے

عَلَى حُكْمٍ اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ

مجھ پر اپنی حکم اور پیروی کی میں نے اس حکم میں خواہش نفس اپنے کی اور

أَحْذَرْتُ لِقَاءَ قَبِيضٍ مِنْ تَرْكِبِينَ عَلَّ وَفَعْلًا

والتَّوَكُّلُ عَلَى اللَّهِ فِي شَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ أَوْ تَرْكِبِينَ أَوْ تَرْكِبِينَ

أَهْوَى أَسْعَدَهُ عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءِ فَجَاوَزَ

خواہش سے یاری کی اس کا بہرہ قضاے خدائے پس زیادتی کی میں نے

بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ بَعْضُ حُدُودِهَا فَخَالَفْتُ

جو کچھ جاری ہوئی تھی مجھ پر قضاے خدا سے کچھ کچھ ترسے حدود سے اور مخالفت کی میں نے

بَعْضُ أَمْرِكَ فَكَانَ الْحُكْمُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ وَ

تھوڑی قدری ایک حکم تیرے سے پس تیرا شکروا جب ہے مجھ پر سب کام میں اور

لَا تَجِدُنِي فِيمَا جَرَى عَلَى فِيهِ قَضَاؤُكَ وَالزَّمَنُ

نہیں ہے تجھ کو جو کچھ جاری ہوا مجھ پر حکم تیرے سے اور لازم ہوا مجھ پر

حُكْمُكَ قَبْلَ أَوَّلِكَ وَقَدْ اتَّيْتُكَ يَا إِلَهِي بِالْعَدِّ الْقَصِيرِ

حکم تیرا اور امتحان تیرا اور حقیقت آیا میں اے میرا بعد تقصیر ہی کے

وَأَسْرَأَنِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَدِلٌ رَانَادًا مُمْكِرًا

اور بہت ذریعہ بچانے کے اپنے نفس کو گناہوں سے عدل رواہ سپہ سالار

مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مَنِيبًا مَرَامِدًا

مستقر عافیت سے والا مغفرت خواہ توبہ کرنے والا وراہ کریمہ والا خیر خواہ

مُعْتَرِفًا لَأَجْدُ مُقَرًّا إِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مُقَرَّرًا

اس کے نہیں؟ ہاں میں بھانگا اس چیز کے جو صادر ہوئی مجھ سے اور نہ پستاد کہ

أَتُوجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَوْلِكَ عُذْرِي وَ

مسکرتوں میں طرف اس کے اپنے کاموں میں بغیر قبول کرنے عذر کے اور

لَدُخَالِكَ أَيَّامِي فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ

اور داخل کرنے میرے کے کشادگی میرے کے اپنی رحمت سے خدا وندا

فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفَلْنِي مِنْ

پس قبول عذر میرا اور رحم کر شدت بد حالی میری اور رہا کر مجھ کو

شِدَّةٍ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي

باندھنے بندگنا ہوں سے اسے پروردگار میرے رحم کھٹ بدن میرے پر اور ہلکی پوست پر

وَرِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَّتِي

اور ہلکی استخوان پر اسے وہ کہ ابتدا کی تو نے پیدائش میری کی اور یاد کرنے میری کی اور پرورش

وَبِرِّي وَتَعْدِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ

اور نیکی میری کی اور خداوینے میری کی بخش مجھ کو واسطے ابتدا کرنے اپنے کرم کے اور اگلے

بِرِّكَ بِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي

احسانوں کے جو تو نے مجھ پر کئے ہیں اے معبود اور آقا و پروردگار میرے آیا دیکھ سکتا ہو مجھ کو عذاب آتش

بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِي ۝ وَبَعْدَ مَا نَطَوَّيْتُ عَلَى قَلْبِي

دوہنچ میں بعد اقرار کرنے میرے کے تیری بگائے... و بعد اس چیز کے کہ توفیق فرما رہا ہے اپنا دل میرا

مَنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَجَّ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَلَتْ

معرفت تیری اور گویا ہوی زبان میری تیری یاد سے اور محکم ہے

خَيْرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقٍ اعْتَرَا فِي

دل میرا تیری محبت سے اور بعد راستی افزار میرے کے

وَدَعَا لِي خَاضِعًا لِرُبِّيَّتِكَ هِيَ بَأْسَاتُ الْكَرَمِ

اور دعا کرے اس شخص کو کہ خود پالایا ہو اسکو یا دور کرنے اسکو جس کو نزدیک کیا ہو

مَنْ أَنْ تَضِيعَ مِنْ رَيْبَةٍ أَوْ تَبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ

اور مٹانے کرے اس شخص کو کہ خود پالایا ہو اسکو یا دور کرنے اسکو جس کو نزدیک کیا ہو

أَوْ شَرَّدَ مَنْ أَوَيْتَهُ أَوْ تَسْلِمَ إِلَى الْبَلَاءِ مِنْ كَيْفِيَّتِهِ

یا نکال دے اسکو جس کو جگہ دی ہو یا چھوڑ دے بلایں اسکو جس کو بچا یا ہو

وَرَحْمَتُهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَاهِي وَمَوْلَايَ

اور اہم رحم کیا ہو اور کاش جانتا میں اور بزرگ میرے اور محمود میرے اور اقا میرے

أَسْلَطَ النَّارَ عَلَى وَجْهِ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَلْجَدَةٌ

سلا کر دیا آتش دوزخ کو ان کے منہوں پر کہ گرسا ہوئی میں سامنے عظمت تیری کے بعد میں

وَعَلَى أَلْسِنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةٌ وَبِشُكْرِكَ

اور ان زبانوں پر کہ گویا ہیں تیری یگانگی پر اور تیرے شکر میں

مَادِحَةٌ وَعَلَى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِالْهَيْبَةِ حَقِيقَةٌ

نعت کر دیا اور فہم دلوں کے کہ اقرار کیا ہے ساتھ محمود ہونے تیرے کے اندونے حقیق کے

وَعَلَىٰ جَوَارِحِ حَوْضٍ مِّنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّىٰ صَارَ خَاشِعًا

اور پردہ ہائے دل کے کہ احاطہ کیا ہے دانائی سے ساتھ تیرے یہاں تک کہ ہونے میں خشوع کرنے والے

وَعَلَىٰ جَوَارِحِ سَعَتٍ إِلَىٰ أَوطَانِ تَعْبِكَ طَائِعَةٌ

اور ان اعضاء پر کہ کوشش کر رہے ہیں انہوں نے مقامات عبادت تیرے ہزاروں رعبت کے

وَأَشَارَتُ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةٌ مَّا هَذَا الظَّنُّ بِكَ

اور اواریں بلند کی ہیں طلب اغفرش میں از روئے افغان کے نہیں بدگمان ساتھ تیرے

وَلَا أُخْبِرُ نَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ

اور نہ خبر دی گئی ہے ہم کو ساتھ فضل تیرے کے مجھ سے اسے کہ یہاں پروردگار اور تو جانتا ہے۔

ضَعُفٌ عَنِ قَلِيلٍ مِّنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا

نا توانی میری اندک بھلائیے دنیائے اور سختیوں اس کی سے اور جو کچھ

يُخْرِجُ فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَىٰ أَهْلِهَا عَلَىٰ أَنْ ذَلِكْ

جاری ہوتا ہو بیچ اس کے کردہات سے اسکے اہل پر بادو جو اس بات کے تحقیق یہ

بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مِّثْلَهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ مَّدَّتْهُ

بلا اور سختی دنیائی کہ کم ہے قیام پذیر ہے قیام پذیری اسکی اور مٹھری ہو بقا اسکی اور کوتاہی مدت

فَكَيْفَ إِحْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَحِيلٌ قَوْمِ الْمَكَارِهِ

اسکی پس کیونکر ہو گا تاب لانا ہمرا بلا ہائے آخرت پر اور بزرگ واقع ہونے نا خوشی کے کہ میرے

فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مَدَّتُهُ وَيَدُومُ مُقَامُهُ وَلَا

اسکے ہے حالانکہ بلائے آخرت مولائی ہے مدت اسکی اور ہمیشہ ہے مقام اس کا اور تحفیف۔



يَخْفُفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا غَضَبُكَ

تہیں کی جاتی وہ بلا اہل اس کے سے اس لئے کہ وہ بلا نہیں ہے مگر غضب تیرے سے

وَابْتِقَامُكَ وَسَخَطُكَ وَهَذَا أَمَّا الْقَوْمُ كَالسَّمَوَاتِ

اور بدلائے تیرے کے اور عفت تیرے کے اور یہ امر نہیں ہو سکتا کہ مقابلہ کر سکیں اس بلا کا آسمان

وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدُ فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ

اور زمین اے سردار میرے پس کیونکر میں تاب لاؤں اور حالاکمین بندہ تیرا ہوں

الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْخَفِيرُ الْمُسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ

ضعیف اور خوار بے مقدار اور ننگ دست اور عاجزی کرنے والا

يَا اَلْهَىٰ وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ كَلِّ الْأُمُورَ

اے سبب و میرے اور پروردگار اور سردار میرے اور اقامت میرے کوشش کاموں کی طرف تیری

إِلَيْكَ شَكَوْا وَلِمَا مَنَّا أَضْيَعُ وَأَكْبَىٰ لِلَّهِ الْعَذَابُ

شکایت کروں اور کون کون سی بلاؤں میں فریاد کروں اور کیا گتہ کروں میں واسطے عذاب

وَلَشِدَّتُهُ أَوْ لَطُولُ الْبَلَاءِ وَمَدَّتُهُ فَلَنْ صَيِّرَتْنِي

درویش اور سختی اس کے یا دلسلے درازی بل اور مدت اسکی کے پس اگر داخل کرے تو مجھ کو

فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَعَلَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ

عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ اور جمع کرے تو درمیان میرے اور درمیان

أَهْلِ بِلَادِكَ وَقَرَّبَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ

اہل بلایں کے اور جدا کی تو لے تو درمیان میرے اور درمیان دوستوں اپنے کے اور

اَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَ

اولیاء اپنے کے پس قبول کیا میں نے اسے محبوب میرے اور مولا اور اقا میرے اور

رَبِّي صَبْرْتُ عَلَىٰ عَذَابِكَ فَلَيْفَ اصْبِرُ عَلَىٰ فِرَاقِكَ

پروردگار میرے صبر کرنا تیرے عذاب پر ۔ کیونکہ صبر کروں میرے راق پر

وَهَبْنِي صَبْرْتُ عَلَىٰ حُرْنِكَ فَلَيْفَ اصْبِرُ عَنْ

اور قبول کیا میں نے صبر کروں اور آتش تیرے کے ۔ کیونکہ صبر کروں

النَّظَرِ اِلَىٰ كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْنُ فِي النَّارِ

محرومی نظر کے عفت بخشش تیری کے کیونکہ ساکن ہوں میں آگ میں

رَجَائِي عَفْوِكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

امید وار ہوں میں کہ عفو کر تو مجھ سے پس بعت تیری شہادت اسے سردار میرے اور اقا میرے

اَقْسَمُ صَادِقًا لَّنْ تَرْكُنِي نَاطِقًا لَا ضِحْكَ

قسم کھاتا ہوں تجھ اگر مجھ چھوڑ دے ۔ بولے والا ۔ آئینہ شور اور ٹھاؤں

اِلَيْكَ يَنْ اَهْلَهَا فَتَجِزُ الْمَلَيْنِ وَلَا تَحْرُحَنَّ

تیری طرف در نہان اہل جہنم کے شور امیدوار اس کا اور آئینہ فریاد کروں تیری طرف

اِلَيْكَ صَرَخَ الْمُسْتَضْرِعِينَ وَلَا تَكِينَنَّ عَلَيْكَ

فریاد و مستغاثہ کرنے والوں کی اور ہر آئینہ گریہ کروں میں تیری طرف

بُكَاءُ الْفَاقِدِينَ وَلَا تَدِينُكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وِلٰي

از سوئے رقت کاک دوست سے چھوٹے ہیں اور اہلہ کوں میں تیری طرف کہاں میرے دوست

لَا تُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ أَمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غَايَةَ الْمُسْتَغِيثِينَ

مومنوں کے اے نہایت آرزو عارفوں کے اے فریادرس وادغاہوں کے

يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اے دوست دل راست گوہوں کے اے معبود عالمیوں کے

أَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَبِحَدِّكَ تَسْمَعُ فِيهَا

ایسا سزاوار جو یہ کہ پاکی بیان کروں تیری اے معبود میرے اور حمد و ثنا کروں تیری کہ سننے تو ہم میں

صَوْتِ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سَمِعَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ

صدا بندہ مسلمان کی کہ کھا گیا ہے اس میں سبب مخالفت تیری کے اور چکھا ہے مرہ

طَعْمَ عَذَابٍ بِمَعْصِيَتِهِ وَجُسَّ بَيْنَ أَهْبَاقِهَا

اس کے عذاب کا سبب نافرمانی اپنی کے اور تپید کیا ہو اُسکو درمیان طبقات جہنم کے

بُجْرِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يُضِرُّ إِلَيْكَ صَاحِبِ مَوْمِلٍ

سبب جرم اس کے کے اور کھلی عبادت کے اور ہوش کرتا ہوا تیرے شورش کا کجاہیا تیری مہلتی و

لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَ

رحمت کا اور بکارتا ہے تجھکو ساتھ زبان یگانہ پرستوں کے اور تو سب و ہونڈے

يَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرَبِّيَّتِكَ يَا مُوَلَايَ فَلَيفَ بَقِي

دست تیرے ساتھ پیورہ گارہوئے تیرے کے اے آقا میرے پس کیونکر باقی رہے

فِي الْعَذَابِ هُوَ رَجَا أَمَّا سَلَفٌ مِنْ حِلْمِكَ وَ

عذاب میں حالانکہ امیدوار ہو اُسکا جو کچھ کہ آگے دیا ہے برو باری تیری کے اور

رَافِقِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُوَلِّيهُ النَّارَ وَهُوَ

مہربانوں اور رحمت تیری سے آیا کیونکر تکلیف دے اسکو آگ کی اور وہ

يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يَجْرُفُهُ لَهَبُهَا

امیدوار ہو تیرے فضل و رحمت کا آیا کیونکر جلا دے اسکو زبان آتش

وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ تَشْتَمِلُ

اور تو سنے آواز اس کی اور دیکھے جگہ اوس کی آیا کیونکر پیش

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ تَتَغَلَّغَلُ

ادب اس کے شعلے و دوزخ کے علائکہ تو جانتا ہے ناتوانی اس کی آیا کیونکر مضطرب ہو

بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ

درمیان طبقات جہنم کے اور تو جانتا ہے راست بیانی اس کی آیا کیونکر شدت کریں اس پر

زَبَانِيَّتِهَا وَهُوَ يَنَادِيكَ يَا رَبِّ أَمْ كَيْفَ يَرْجُوا

شعلے و دوزخ کے اور وہ ندا کرے تجھ کو اے پروردگار پھر سے آیا کیونکر غیور ہو بندہ امیدوار تیرے

فَضْلِكَ فِي عَتِيقِهِ مِنْهَا فَتَرْكُهُ فِيهَا هِيَ بَاتِ عَذَابِكَ

فضل کا۔ یہ جہنم کے دوزخ سے پس چھوڑ دے اسکو اس میں وہ رہی یہ خیال در ایسا

أَنْظُرْ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مَشَبَّهُ

نہیں نگمان ساتھ تیرے اور نہ پہچانا گیا ہے فضل تیرے سے اور نہ مشابہتی اس پر سے کہ

لِمَا عَامَلْتُ بِهِ الْمُؤَيَّدِينَ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَلِحَسَنَاتِكَ

بہ کمال کیا ہے تو نے انکے ساتھ یگانہ پرستوں سے از روئے نیکی اور احسان اپنے کے

فَيَالْيَقِينَ أَقْطَعُ وَلَا مَا حَكَمْتُ بِهِ مِنْ تَعْذِيبٍ

پس یقیناً قطع کرتا ہوں کہ اگر نہ حکم کرتا تو اس امر کا کہ عذاب کرے تو اپنے

جَاهِدِيكَ وَقَضَيْتُ بِهِ مِنْ إِخْلَادٍ مُعَانِدِيكَ

سنکروں پر اور نہ حکم جاری کرتا تو اپنے دشمنوں پر تخلص فی النار کا

لَجَعَلْتُ النَّارَ كُلَّهَا رُذْوَاسًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لَا

ہر آئینہ کر دیتا تو تمام آتش کو سرد و سلامت اور نہ ہوتا اس میں کمی کو

حَدٍ فِيهَا مَقَرٌّ أَوْ لِمَقَامٍ لِكَيْتَكَ تَقْدَّسَتْ

محل قرار اور نہ جائے قیام و لیکن تو پاک ہیں

الْأَسْمَاءُ أَقْسَمْتُ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنْ لُكَاثِرِينَ

اسماء پر قسم یاد کی ہے تو نے کہ بھر دے گا تو جہنم کو کافروں سے جو

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ جُمُعِينَ وَأَنْ تَخْلُدَ فِيهَا

جہات سے ہوں گے اور سب آدمیوں سے اور یہ کہ ہمیشہ رکھے جہنم میں

الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ شَأْنُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا

سینے دشمنوں کو اور تو نہ برتر ہے تریف تیری کچھ جگہ ہے ابتدا میں

وَلَطَوَّاتٍ بِإِنْعَامٍ مُتَكَرِّرًا مِنْ كَارِئٍ وَمِنْ كَارِئٍ

اور کجی میں نعمتیں آدوے کر کے کیا سو میں مشن کا ذکر کے

كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوِي هُوَ وَسَيِّدٌ وَأَسْعَاكَ بِأَقْدَمِ

ہو سکا ہے کبھی برا نہیں ہو سکتے اسے معبود دوسرے اور افا سیر کے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے تم تقدیر تیری کے

الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَقَّقْتَهَا وَحَكَمْتَهَا

کہ مقرر کیا ہو تو نے اسکو ساتھ حکم کے کہ واجب کیا ہے بجا لانا اس کا اور انصاف کیا ہے تو نے اور

غَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرُهَا أَنْ تَهْبِي لِي فِي هَذِهِ

غالب ہوا ہے حکم تیرا سپر کہ جاری کیا تو نے اس کو یہ کہ بجھنے چکو اس رات میں یعنی

اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرُهُ وَكُلِّ

شب جرم میں اور اس ساعت میں جو جرم کہ کیا ہے میں نے اس کو اور جو

ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلِّ قِيَمٍ أَسَرَرْتُهُ وَكُلِّ جَمَلٍ

ظاہر میں کہ چھپایا ہو میں نے اس کو اور جو نہ دانی کہ عمل میں لایا ہوں خواہ یہاں کیا ہو میں نے

عَمَلْتُهُ كَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَ

اسکو خواہ آشکارا خواہ مخفی کیا ہے میں نے اسکو خواہ ظاہر اور

كُلِّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا الذَّكَاءَ الْكَاسِبِينَ

ہر ایک گناہ کہ حکم کیا تو نے واسطے اس کے لکھنے والوں کو

الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِهَا لِيَكُنْ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ

کہ موکل کیا ہے تو نے انکو واسطے حفاظت اس چیز کے کہ صاف ہوئی ہے مجھ سے اور کروانا

شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَمِيعِ جَوَارِحِي وَكُنْتُ أُنْتُ الْقَرِيبَ

تو نے انکو گواہ اور میرے ساتھ اعضاء بدن کے کہ سے تو نگہبان مجھ پر

عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ بِمَا خَفِيَ عَنِّي وَجِئْتُكَ

پنہراں کے اور گواہ واسطے اس چیز کے کہ پوشیدہ ہے اس سے اور اپنی رحمت سے

لَخَفِيَّتُهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَأَنْ تَوْفِرَ حَظِّي

پہچایا اسکو اور اپنے فضل سے ڈھانپا اسکو اور یہ کہ زیادہ کیا سرور میرا

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَنْزِلُهُ أَوْ لِحَسَانِ تَفَضُّلِهِ أَوْ بِرِّ

ہر ایک نیکی سے کہ نازل کیا اسکو یا احسان کہ فضل کیا تو نے یا نیکی کہ

تَشْرَعُهُ أَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ

ظاہر کیا اسکو یا رزق کو کشادہ کیا اسکو یا گناہ کو بخشا اسکو یا

خَطَا تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي

خطا کہ چھپایا اسکو اے پروردگار میرے اے پروردگار میرے اور سرور

وَمَوْلَايَ وَمَالِكِ رِقِّي يَا مَنْ بَيَّدَ نَاصِيَتِي يَا

اور آقا اور مالک بندگی میری کا اے وہ شخص کہ اگلے ہاتھ میں ہی پیشانی میری اے

عَلِيمًا بَصِيرًا وَمَسْكِنِي يَا خَيْرَ الْفَقْرِ وَفَاقَتِي

جائنے والے بد حالی اور بھاری میری کے اے خیر و محتاجی اور فاقہ میرے کے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ

اے پروردگار مجھ سے اے پروردگار میرے سوال کرتا ہوں تجھ سے حق تیرے اور پاک تیری کے

وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَاءِكَ أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي فِي

اور بزرگ ترین صفات تیری کے اور ناموں تیرے کے یہ کہ کرتو اوقات میرے بیچ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِحُدُومَتِكَ مَوْصُولَةً

رات اور دن سے اپنی ہی یاد میں آباد اور اپنی خدمت میں پہنچنے والی



وَأَعْمَلِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأُورَادِي

اور اعمال میرے نزدیک اپنے پسندیدہ یہاں تک کہ ہو میں اعمال میرے اور اوراد میری ہر ایک

كُلُّهَا وَرِدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَوْفَلَا يَأْسِيْدُ

درد ایک اور حال میرا تیری خدمت میں بے نہایت اے سرور میرے اے وہ کہ اس پر ہے

يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ

اعتماد میرا اے وہ کہ طرف اسکے شکایت کرتا ہوں اپنے حال کی اسے پروردگار میرے اے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ قُوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَأَشْدُدْ

پروردگار میرے اے پروردگار قوت دے اپنی خدمت پر اعضا میرے کو اور سخت کر دو

عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَارِحِي وَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ

عزم بندی اپنی کے دل میرا اور مجلس واسطے میرے کو طمٹش کرنا اپنے خوف میں

وَالدَّوامَ فِي الْإِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ

اور ہمیشہ حاضر رہنے کے تیری خدمت میں یہاں تک کہ روانہ ہوں

إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَأَسْرِعْ إِلَيْكَ فِي

تیری طرف میدانوں پیش رواں کے اور جلدی کروں میں طرف تیرے

الْمُبَادِرِينَ وَأَشْتَاقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمَشْتَاقِينَ

پیشے قبول کرنے والوں سے اور مشتاق ہوں طرف قرب تیرے کے درمیان مشتاقوں کے

وَأَدْنُو مِنْكَ دُنُوَ الْخُلَاصِينَ وَأَخَافُكَ مُخَافَةً

اور نزدیک ہوں میں تجھ سے نزدیک ہونا خلصوں کا اور ڈریں میں تجھ سے ڈرتا

الْمُؤْمِنِينَ وَاجْتَمِعْ فِي جَوَارِكٍ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ

صحابان یقین کا اوجھ آون میں ہمسایگی قریب تیرے میں ساتھ مومنوں کے

اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي

خداوند اور جو کہ ارادہ کرے مجھ سے برائی کا پس ارادہ کر تو اس سے اور جو کہ کرے مجھ سے

فَكَدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيبًا

پس مگر کر تو اس سے اور کہ چھو بہترین بندوں اپنے سے از رو کہ بہرہ بندی کے

عِنْدَكَ وَأَقْرِبِهِمْ فَزِلَةَ مِنْكَ وَاحْصِهِمْ لَفَةً

نزدیک اپنے اور نزدیک ترین مرتبہ میں نزدیک اپنی اور مخصوص ترین ان کے قریب میں

لَكَ إِنَّكَ فَانَّهُ لَكِنَّكَ ذَلِكَ الْإِفْضَالُ جَدًّا

تو ایک اپنی نسبت اسکے کہ نہیں پہنچتا کوئی اس مرتبہ کو مگر ساتھ فضل تیرے کے اور بخشش مجھ کو

بِحُودِكَ وَأَعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْظِنِي بِحَمَّتِكَ

اپنی حفاظت اور مہربانی کر اور برے ساتھ ہند گواری اپنی کے اور نگاہ رکھ مجھ کو ساتھ رحمت اپنی کے

وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي بِحَبْلِكَ مُتِمًّا

اور کر زبان میری ذکر میں اپنے گویا اور دل میرا اپنی دوستی میں محبوس

وَمَنْ عَلَى حَسْنِ إِحَابَتِكَ وَأَقْلَنِي عَاشِرَتِي

اور احسان مجھ پر بہت خوشی قبولیت اپنی کے اور درگزر کہ فرشتہ میری سے اور

أَعْفِرْ لِي زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ عِبَادَتَكَ

بخش دے غم میں میری ہدایت نہ جاری کیا تو نے اور پر بندوں اپنی کے واسطے عبادت اپنی کے

وَأَمْرَتُهُمْ دُعَاؤَكَ وَضَمَّتْ لَهُمُ الْجَابَةَ

اور حکم کیا اور انکو واسطے دعا کرنے کے اور ضامن ہوا تو واسطے ان کے اجابت دنا کا

فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ تَصَبُّتٌ وَتَهَيُّ وَالْيَاكَ يَا رَبِّ

پس طرف تیری اے پروردگار میرے میں بھیرا ہمت اپنا اور تیری طرف سے پروردگار میرے

مَكَدْتُ يَدَيَّ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِدُعَائِي

پھیلانے اضم اپنے میں قسم ہے تجھ کو تیرے عزت و جلال کی قبول کر دعا میری

وَيُبَغِّنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ جَائِي

اور کا سیاب کر مجھ کو میری آرزو پر اور نہ منقطع کر فضل ایسے سے امید میری

وَكَفِّنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ

اور دفع کر مجھ سے بدی جن و انسان کی میرے دشمنوں سے اے اے

الرِّضَا اغْفِرْ لِي لَأَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءَ فَإِنَّكَ

خوشمنو ہونو اے بخند سے ارکو حکمت سوا کے دعا کے اور کو چہ میرا ہے میں تحقیق

قَالَ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ

تو کہ نام جو چاہتا ہے کہ نام اگر نام اگر دوا ہے اور ذکر اسکا شفا ہے

وَمَا عُدَّتْ غَفَى أَرْحَمَ مِنْ رَأْسِ قَالِهِ الرَّحْمَاءُ وَسَكَ

اور نہ شمار ہوا غفیر سے رحم کر اس شخص پر کہ سر ہایہ اسکا امید ہے اور حرم اسکا

الْبُكَاءُ يَا سَرِيعَ النِّعَمِ وَيَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نَوَّارَ

ارو غم ٹرانے اے صاحب نعمت کا علی کے اور اے دور کرنے دے غمناکوں کے اے بخشنی داری

الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلُمِ يَا عَلِيًّا لَا يُعَلِّمُ صَلِّ

وہشت زدوں کے تاریکیوں میں اسے دانا کہ نہ سیکھا کسی سے درود

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

نازل کر محمد و آل محمد پر اور کر میرے ساتھ وہ چیز کہ سزاوار تیرے لئے ہے

وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَمَّةِ الْكَيِّمِينَ مَزَالَهُ

اور درود بھیجتا ہے خدا اور محمد رسول اسے کے اور پیشوا ایمان صاحب برکت کہ آل اسی

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

رسول کی میں اور سلام بھیجتا ہے سلام بہت بہت

## اسناد و دعا مشلول

ابن طاووس نے بھیج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہو کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مشغول تھا وہ شب تاریک تھی اور سوا کھیرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اس شب کو طواف میں تھا ناگاہ ایک صدائے فریاد کی میرے کان میں آئی کہ یہ اشعار باور خیزیں پڑھنا نصحاء

يَا كَايْنِفَا الْقُتْرَى وَالْبَلَوَى مَعَ السَّقَمِ

اے دفع کرنے والے غم و بلاؤں اور بیماریوں کے

وَأَنْتَ يَا أَحْيُ يَا قَيُّوْمُ لَمْ تَنْمِ

اور تو اے زندہ اور قائم نہیں سوتا

يَا مَنْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْمَخْلُوقُ فِي الْحَمْدِ

أَمِنْ تَجِيْبَاتِ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلُمِ

اور وہ کہ استجاب کرتا ہو دعا مضطر کی تاریکی میں

قَدْ نَامَ وَفَدَاكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَابْتَهَجْنَا

بخفتی کی سو گئے لوگ گرد کعبہ کے اور جا گئے

هَبْ فِي بَيُّوْدِكَ فَضْلَ الْفَقِيرِ عَجَزِي

بخش مجھ کو از روئے سخاوت کے فضل بخش گناہ میرے کے ۔ امداد کہ امانہ کرتی ہے  
 خلق اُس کی طرف حرم میں اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لِرَاكِبِ جَوْكَ ذُو سَمَرٍ مِّنْ + تَمَرٍ  
 يَّجُودُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالْعَفْوِ اِذَا عَفُوْتِ رَايَا نَهْوَكَ اَمِيْد رَكِيْس صَاحِبِ سُرَا  
 پس کون مہربانی کرے گناہگاروں پر ساتھ نعمت کے ۔

حضرت امیر نے جناب امام حسینؑ کو اس شخص کی تلاش میں بھیجا پس حضرت جب  
 ارشاد اُس کو تلاش کر کے اپنے ہمراہ خدمت بابرکت امیر المومنینؑ میں لائے حضرت  
 نے نام اس کا دریافت کیا عرض کی مجھ کو منازل بن لاحق شیبانی کہتے ہیں  
 اور میں سابق میں اغوائے نفس سے گناہ بہت کرتا تھا اور میرا باپ مجھ کو  
 نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈراتا تھا میں اُسکی نصیحت نہ مانتا تھا اور اس کو  
 مارتا تھا حتیٰ کہ میں نے اُسکے مال پوشیدہ پر آگاہی پائی اور میں اُسکو لیکر چلا کہ  
 وہاں میں خچہ کروں اُسے منع اور چاہا کہ وہ روپہ مجھ سے لے لیوے میں نے رنہ رستی  
 وہ روپہ چھین لئے پس وہ کعبہ میں آیا اور روزہ رکھا اور بعد نماز عین طواف میں ہاتھ  
 جانب آسمان بلند کر کے میری شکایت خدا سے کی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جائے  
 قسم بخدا کہ مجھ داسکے دعا کے میرا بدن ایک طرف کا شل ہو گیا اور رنگیا اور جس طرح سے  
 آپ ملاحظہ فرماتے ہیں خشک ہو گیا ہے بعد ازاں میرا باپ وطن کو روانہ ہوا  
 جب یہ حال ہوا تو میں اپنی باپ کے بحال مرتبہ عذر خواہی کی اور التماس کیا کہ جس مقام میں منہ عابد  
 کو ہی اسی مقام میں سیر خمیں عا خیر کر دو کہ یہ بلا مجھ دفع ہو میری استدعا کو سیر باپ نے بوجہ محبت پدی قبول کیا  
 حتیٰ کہ اپنی باپ کو اپنے سوار کر کے باسید شفا بل لیا آتا تھا کہ ناگاہیکہ نے راہ چرائی اور بھڑکاپیر اگر پرا  
 اور اسکے صدقہ جان بقی ہو گیا اور میں غلایق میں ہوں بلفظ الما خود بعقوق بابہ کے ہوں اور

یہ کہنا لوگوں کا مجھ پر شاق ہے پس حضرت امیر نے اس دعا کو تعلیم فرما کر ارشاد کیا کہ اسی شب یہ دعا با وضو پڑھا اور صبح کو میرے پاس بعافیت آئیگا اور انا تو تیری قبول فرمایاں گا۔ پس وہ شخص یہ دعا جو لکھی ہے حضرت سے لیکر چلا گیا پس صبح کو وہ مرد خدمت حضرت میں حاضر ہوا کہ وہ بلا اس سے دفع ہو گئی تھی اور سالم تھا اور ہاتھ میں دعا مرزومہ موجود تھی وہ بولا کہ امیر المومنین بخدا کہ یہ دعا اسم اعظم ہے اس لئے کہ شب گزشتہ جب اردو فسط خلایق مسجد الحرام میں کم ہوئی تو میں نے دست دعا جانب آسمان بلند کر کے اس دعا کو پڑھا اور سو گیا۔ خواب میں جناب سولہ صلح کو دیکھا کہ حضرت دوست مبارک میر بدن پر مگر فرماتے ہیں کہ محافظت کر اسم اعظم خدا کی جب بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ وہ عوارض و بلا مبدل بعافیت ہو گئے ہیں۔ خدا تم کو جزاے خیر دے اے سولا۔ حضرت امام حسینؑ نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم ہی پڑھنا اس کا باعث اجابت دعا اور دفع عظم و موجب ادائے قرض ہے جو پڑھے فقر اسکا مبدل بہ غنا ہو اور موجب بخشش گناہ و ایسی شر شیطان اور قہر سلطان و شر دشمنان ہے۔ اگر پیاز پر پڑھیں اپنی جگہ سے ہٹا دے۔ اگر روڈ پر پڑھیں باہر خدا زندہ ہو جائے۔ اگر دریا پر پڑھیں روانی سے تھم جائے۔ حضرت امام حسینؑ فرماتے ہیں کہ اس دعا کے فوائد سن کر مجھ کو استقدر سرور و خوشی حاصل ہوئی تحت بیماری پر آنا سرور نہ ہوا تھا اس لئے کہ قبل ازیں اس دعا کو اپنے پیر بزرگوار سے نہ سنا تھا۔

حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو با طہارت پڑھا کرنے بدون طہارت

اس کو نہ پڑھے واسطے حصول جمیع مطالب اور

مراوات دینی و دنیوی کے سریع الاثر

ہے

هَذِهِ الدُّعَاءُ الْمَشْلُوكُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ اللہ کے کہ رحمن اور رحیم ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بار خدا یا تحقیق سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق نام پاک تیرے کے ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحمن رحیم

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا إِلَهَ

اور ہم کے اے صاحب بزرگی اور مرتبوں کے اے زندہ اے قائم نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ

مگر تو اے وہ خدا کہ کوئی نہیں جانتا کہ تو کیا ہے اور تیری کیا

وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَا أَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ لَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا

کیفیت ہے اور تو کہاں ہے اور کیونکہ ہے مگر یہ سب جانتے ہیں کہ تو ہی ضرور

ذَا الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ يَا مَلِكِ

اور تو ہی ہے اے صاحب ملک و بادشاہی کے اے صاحب عزت اور بزرگی کے اے مالک

يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهِمِّنُ يَا

اے پاک و پاکیزہ اے سلامت اے امن دینے والے اے نگاہ بسان اے

عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ

زبردست اے صاحب قہر بلند اے صاحب بزرگی اے پیدا کرنے والے اے پیدا کرنے والے اے حیوت بنانے والے



يَا مُفِيدُ يَا مُدِيرُ يَا شَدِيدُ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ

اے فائدہ پہنچانے والے اے تدبیر کرنے والے اے قوی اے آغاز کرنے والے اے پھیلنے والے

يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مُجُودُ يَا مُعْبُودُ يَا بُعِيدُ

اے ظاہر کرنے والے اے محبت دینے والے اے سحر کرنے والے اے معبود اے دور اے

قَرِيبُ يَا جَبِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ

نزدیک اے قبول کرنے والے اے گنجانے والے اے کفایت کرنے والے اے نادر اے صاحب رفعت

يَا فَتِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا

اے بلند مرتبہ اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے صاحب بخشش اے صاحب حکمت اے

قَدِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ

قدیم اے برتر اے بزرگ اے قبول کرنے والے اے احسان رکھنے والے اے جزا دینے والے

يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيْلُ

اے وہ جس سے اعانت طلب کی جاتی ہو اے بزرگوار اے صاحب جمال اے ہر امر کے کارساز اے کفالت کرنے والے

يَا مُقِيْلُ يَا مُفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا بُدِيْلُ يَا هَادِي يَا

اے ہدایت دہنے والا اے راز کرنے والے اے مراد پہنچانے والے اے مقصود کے پہنچانے والے اے ثواب و جزا دینے والے اے ہدایت کرنے والے

بَادِي يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا

ابتدا کرنے والے اے اول اے آخر اے ظاہر اے پوشیدہ اے موجود اے

دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِي يَا عَادِلُ يَا فَاضِلُ

ہمیشہ رہنے والے اے عالم اے حاکم اے جاری کرنے والے اے انصاف کرنے والے اے جدا کرنے والے

يَا وَاحِدُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقَدِّرُ يَا

اسے پہچاننا اے اے پاک اے پاکیزہ تر اے تو اے اے صاحب قدرت اے

كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَدِيقُ يَا مَنْ لَمْ يُولَدْ

بزرگوار اے متکبر اور منزہ صفات خاصہ سے ای واحد و یگانہ ای بے نیاز ای وہ کہ نہ پیدا ہوا کسی سے

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً

اور نہ پیدا ہو کوئی اس سے اور نہ ہو اس کے واسطے کوئی مثل اور نہ ہے واسطے اس کے جو رو

وَلَا وَلَدٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ مَشِيرًا

اور نہ بیٹا اور نہ ہے ساتھ اس کے معاون اور وزیر اور نہ پکڑا واسطے اپنی مشورہ دینے والا

وَلَا اخْتَارَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ غَيْرَةٌ

اور نہ محتاج ہے بار و کد و نگار کا اور نہیں ہی کوئی معبود سزاوار پرستش ساتھ اس کے ہوا اس کے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عَلَوًا

نہیں ہی کوئی معبود سوا تیرے پس برتر ہی تو اس چیز سے کہ کہتے ہیں مغلوب کئے گئے بزرگ

كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَاحِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا

اے بلند مرتبہ اے بگھننے والے اے صاحب شرف ای کھولنے والے نگینوں کے ای بہت نفع بخش

مُوتَاخُ يَا مُفْرِجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ

ای خلاص دہندہ بلاؤں سے ای نجات دہنے والا ای ناسر ای مددگار ای جو ریافت کرنے والے ای ہلاک کرنے والے

يَا مُنْقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا طَالِبُ

ای انتقام لینے والے ای حشر کرنے والے خلافت کے ای وارث اے اول اے آخر اے خواستگار

غَالِبُ يَاسْمَنَ لَا يَفُوتُهُ هَارِبُ يَأْتُو أَبُ يَأُو أَبُ يَاسْمَنَ

غالب اے وہ کہ نہیں بھاگ سکتا اس سے کوئی بھاگنے والا ایسی بات قبول کرنا یا کسی سے پہل کرنا

وَهَابُ يَأْمَسِبَبِ الْأَسْبَابِ يَأْمَقِي الْأَبْوَابِ

اے بہت بخشنے والے اے سامان کرنا والے بہوں کے اے کھولنے والے دروازوں مطالب کے

يَاسْمَنُ حَيْثُ مَا دُعِيَ أَجَابَ يَاطْهُورُ يَاشْكُورُ يَاعْقُو

اے وہ کہ جس جگہ اور جس چیز سے پکارا جاوے قبول کرے اے پاک اے قابل شکر اے

يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا طَيْفَ الْخَيْرِ

معاف کرنا والے اے بخشنے والے اے نور نوروں کے اے انتظام دینے والے کاموں کے اے صاحب بھلا اے خیر دار

يَا مُجِيرَ يَاصْبِرُ يَا مُنِيرُ يَا بَصِيرُ يَاطْهَرُ

اے نجات دہن اے ہلاک کرنا والے اے روشن دینے والے اے دیکھنے والے اے پختہ پناہ

يَا كَبِيرُ يَا وَتْرًا فَرْدًا يَا أَبَدُ يَا سَدُّ يَاصِدُّ يَا كَافِي

اے بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشہ رہنے والے اے سند اے پاک بے نیاز اے کافی

يَا شَافِي يَا وَاقِي يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

اے شفا دہن اے دفا کرنا والے اے معاف کرنا والے اے اسان کرنے والے اے نیک کرنا والے

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُتَكَرِّمُ

اے نعمت دینا والے اے صاحب فضل و بزرگی اے صاحب بخشش و کرم

يَا مُتَقَرِّبُ يَا مَنْ عَلَا فَهَرَّ يَا مَنْ هَلَكَ فَقَدَّرَ يَا مَنْ

اے یگانہ اے وہ کہ برتر ہو بعد غلبہ کے اے وہ کہ جس چیز پر مالک ہو پس اس پر قادر ہو اے وہ کہ

يٰطَنّٰ فَنَخْبِرْكَ مِنْ عِبْدٍ فَشَكَرْ يٰمَنْ عَصَىٰ فَغَفَرَ وَ

پوشیدہ ہو مقلوں سے پس باخبر ہے اے وہ کہ لائق عبادت ہو پھر اس عباد کو شکرت کرنا اے وہ کہ نافرمانی و نافرمانی

سَتَرِ يٰمَنْ لَا تُخَوِّيهُ الْفُكْرُ وَلَا يَدُّ كَيْدُهُ بَصَرُ وَلَا يَخْنُ

اور پوشیدہ کرنا والا اے وہ کہ نہیں پاتی ننگ و فکر اور نہیں اور کد کر سکتی اس کو بینائی اور نہیں پوشیدہ

عَلَيْهِ أَثَرُ يٰأَرْزُقُ الْبَشَرَ يٰمُقَدِّرُ كُلِّ قَدَرٍ يٰ

اوپر کوئی چیز اور ندق و نذر والے آدمیوں کے اے اندازہ کرنا والے ہر زمانے کے اے

عَالِي الْمَكَانِ يٰأَشَدُّ يَدَ الْأَرْكَانِ يٰمُبَدِّلُ الزَّمَانَ

بلند مرتبہ و مکان اے قوی کاموں کے اور صاحب عزت کے اے تبدیل کرنا والے زمانہ کے

يٰأَقْبِلُ الْقُرْبَانَ يٰأَذِ الْمُنِّ يٰأَحْسَنُ يٰأَذِ الْعِزِّ وَ

اے قبول کرنا والے قرب و ذوق دینے والے اے صاحب نعمت و احسان اے صاحب عزت و

السُّلْطَانِ يٰأَرْحَمُ يٰأَرْحَمُ يٰأَعْظَمُ الشَّانِ يٰمَنْ

قدرت اے رحیم کرنا والے اے بختنے والے بڑی شان والے اے دو کہ

هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يٰمَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ

ہر روز شان خاص میں ہوتا ہے اے وہ کہ مشغول نہیں کرتا اس کو ایک کام دوسرے

شَأْنٍ يٰأَعْظَمُ الشَّانِ يٰمَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يٰأَسَامِعُ

کام ہے اے صاحب سر بزرگ اے وہ کہ محیط ہے ہر جگہ اور ہر مکان میں اے سننے والے

الْأَصْوَاتِ يٰأَجِيبُ الدَّعَوَاتِ يٰأَسْمِعُ الطَّلِبَاتِ يٰ

آوازوں کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے روا کرنا والے خواہشوں کے اے

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُزِلَ الْبُرْكَاتِ يَا رَاحِلَ الْعَبْرَاتِ

اے برلائیو! حاجتوں کے اے نازل کرنیوالے برکتوں کے اے رحیم کرنیوالے گریہ کنندوں کے

يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يَا وَهَّاجَ الْحَسَنَاتِ

اٹھانے والے تھکیں دینے والے بھارتوں کے اے برطرف کرنیوالے سختیوں اور جنوں کے ایسا جب نیکیوں کے

يَا رَافِعَ الدَّارِجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤَالِاتِ يَا مُجِيَّ الْأَمَوَاتِ

اے بلند کرنیوالے درجوں کے اے عطا کرنیوالے سوالوں کے اے زندہ کرنیوالے مردوں کے

يَا جَامِعَ الشَّيْءَاتِ يَا مُطْلِعَ عَلَى النَّيَّاتِ يَا رَادَّ مَاقَاتِ

اے قوام کرنیوالے پراگندوں کے اے آگاہ اور مقصد دلوں کے اے پیر کرنیوالے کس چیز کے کشف و تحقیق کرنے والے

يَا مَنْ لَا تَشْبِيهَ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا

کسی پر اے وہ کہ مشتبہ نہیں ہوتی ہیں اس پر اوازیں اے وہ کہ

تَضْبِرُهُ الْمَسَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ

پریشان نہیں کرتی اسکو کثرت حاجتوں کی اور نہیں چھپاتی اسکو تاریکیاں اے نور

الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ يَا سَابِغَ النُّعْمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

زمین اور آسمانوں کے اے کامل کرنیوالے نعمتوں کے اے دور کرنے والے سختیوں کے اے

بَارِيَّ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَلِقَ

بہر لانیوالے انسان کے اے جمع کرنیوالے امتوں کے اے محنت دینے والے بیماروں کے اے پیدا کرنے والے

النُّورِ وَالظُّلُمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مُرَافِقَ السُّرْسَةِ

روشنی اور تاریکی کے اے صاحب بخشش و کرم کے اے وہ کہ نہیں ہٹتا اس کے عرش تک

قَدْ اَمَّا اَجُودُ الْاَجُودِيْنَ يَا اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ

قدم اسے سخی زیادہ سخیوں سے اسے اعز کار زیادہ اعز کاروں سے ای سنے والے

السَّامِعِيْنَ يَا ابْصَرَ النَّاطِرِيْنَ يَا جَارَ الْمُسِيْحِيْنَ

نیادہ سنے والوں سے ای دیکھنے والے زیادہ دیکھنے والوں سے ای جلو پناہ پناہ چاہنے والوں کے

يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا ظَهَرَ الْاَجْيَنِ يَا وِلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

ای پناہ امن خوں زدوں کے اسے پشت و پناہ التجا کرنے والوں کے اسے والی مومنوں کے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا صَاحِبَ

اسے فریاد رس فریاد خواہوں کے اسے نہایت طلب کرنیوالوں کے ای یار و ہمراہ

كُلِّ غَرْبٍ يَا مُوَسِّسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا لِبِجَا كُلِّ طَرِيدٍ

ہر آوارہ کے اسے مونس ہر تنہا کے اسے بے پناہ ہر راندہ درگاہ کے

يَا مَا وِیَّ كُلِّ شَرِّدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالٍّ يَا رَحِمَ الشَّيْءِ

اسے محل آسائش ہر دور افتادہ کے اسے نگہبان ہر کم شدہ کے ای رحم کرنے والے ہر پیر

الْكَبِيرِ يَا رِزْقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَارَ الْعَظَمِ

بزرگ کے اسے رزق دینے والے ہر بچہ کم سن کے اسے جوڑنے والے بڑی

الْكِسِيرِ يَا فَاتِكُ كُلِّ اَسِيرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ

کوئی بستی کے ای آزادی بخشنے والے ہر اسیر کے اسے بے نیاز کر کے اسے محتاج فقیر کے

يَا عَصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَعِيْرِ يَا مَنْ لَهُ الشَّدِيدُ

ای دفع ضرر خوف کرنیوالے انہوں چاہنے والے کے اسے وہ کہ واسطے اس کے ہے تدبیر اور

التَّقْدِيرُ يَا مَنْ الْعَصِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ وَيَسِيرٌ يَا مَنْ لَا

تقدیر کاموں کی اسے وہ کہ دشوار آسیر آسان اور سہل ہے اسے وہ کہ

يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

نہیں احتیاج رکھتا ہر شے پر افسار کرنے کے اسے وہ کہ اوپر ہر چیز کے قدرت رکھتا ہے

يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ

اسے وہ کہ ہر چیز سے آگاہ ہے اسے وہ کہ ہر چیز کے دیکھنے والا ہے

يَا مُرْسِلَ الرِّيحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَنْفُسِ

اسے روانہ کرنے والے ہوائوں کے اسے جدا کرنے والے صبح کے رات کو اور اٹھانے والے جانوں کے

يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مُفْتَاَحٍ يَا سَامِعَ

اسے صاحب بخشش و فیض رسانی کے اسے وہ کہ ہر کچھ ہاتھ میں ہے کبھی ہر چیز کی اسے سننے والے

كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ قُوَّةٍ يَا فَجُو كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ

ہر آواز کے اسے پیشی رکھنے والے ہر قوت شدہ کے اسے زندہ کرنے والے ہر جان کے بعد

الْمَوْتِ يَا عَدَّتِي فِي شِدَّتِي وَيَا عَافِي فِي عُسْرَتِي يَا

موت کے اسے امید گاہ میری بیخ سختی کے اسے ناکامیاب میرے بیخ آوارگی کے اسے

مُنِّي فِي وَحْدَتِي يَا وَلِيَّتِي فِي نِعْمَتِي يَا كَهْفِي حِينَ

مونس میرے بیخ تنہائی کے اسے صاحب میرے بیخ خوشحالی کے اسے پناہ میری اس وقت کہ

نَعَيْنِي لَمَّا هُوَ وَسَّلَمَنِي الْفَارِبُ وَيَحْذُنِي

بند ہر جاتی جو مجھ پر راہ چارہ اور چھوڑ دیتے ہیں مجھ کو اپنے اور ترک مدد کرتا ہے مجھ سے



كُلُّ صَاحِبٍ يَأْعَادُ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَأْسِنْدَ مَنْ لَا

ہر رفیق اے اعتماد کئے گئے اے وہ جسکا کوئی اعتماد کر نہ سکا ہو اے جائے پناہ اسکی جسکا کوئی

سِنْدَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ

جائے پناہ ہو اے وسیلہ سلامتی اس کے جسکا کوئی وسیلہ نہ ہو اے ذخیرے اس کے جسکا کوئی ذخیرہ نہ ہو

يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا كُنْزَ مَنْ

اے جائے پناہ اس کے جسکا کوئی جائے پناہ ہو اے خزانے اس کے جسکے خزانہ نہ ہو اے گنج اس شخص کے جسکا کوئی

لَا كَنْزَ لَهُ يَا خِيَاثَ مَنْ لَا خِيَاثَ لَهُ يَلْجَأُ مَنْ لَا جَارَ لَهُ يَا

سہرا یہ نہ ہو اے فریاد رس اس کے جسکا کوئی فریاد رس نہ ہو اے ہمسایہ اس کے جسکا کوئی ہمسایہ نہ ہو اے مہربان

جَارَ الصَّيِّتِ يَا كُنَى الْوَلِيِّ يَا إِلَهِي بِالْحَقِّقِ يَا رَبَّ

میرے اے مایہ نورت استوار میرے اے معبود مستحق عبادت کے اے صاحب

الْبَيْتِ الْعَتِيقِ يَا شَفِيعَ يَا رَفِيقَ فَلَنِي مِنْ حَلَقِ

خانہ کعبہ اے شفقت کرنیوالے اے رمی کرنیوالے رہائی بخش قید تنگی زمانہ سے

الْمُضِيقِ وَأَصْرَ عَنِّي كُلِّ هَمٍّ وَنَعْمَ وَصِيْرٍ وَأَكْنَعِي

اور دور کو مجھ سے ہر پرچہ اور غم اور پریشانی کو اور کفایت کر مجھ کو شر اس

شَرِّ مَا لَا أُطِيقُ وَأَعِزِّي عَلَى مَا أُطِيقُ يَا رَادِّي يَوْسُفَ

چیز سے کہ نہیں طاقت رکھتا اس کے تحمل کی اور مدد کر میری اس چیز پر کہ نہیں طاقت رکھتا ہوں اے پیوستہ خواہے

عَلَى يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ

یوسف کے یعقوب پر اے دور کرنے والے سختی ایوب کے اے بخشنے والے گناہ داؤد کے

يَا رَافِعَ عَنَسَى ابْنِ رَجِيمٍ وَمُنِيَّةً مِنْ يَدَي لِيَهُودٍ

ای بلندی دینے والے جیسے ابن مریم کے اور علامی دینے والے اس کے ہاتھ سے یہود کے

يَا حُجُبَ نِدَاءِ يُونُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفَى

اے قبول کرنے والے ندائے یونسؑ کے تاریکی میں اے برگزیدہ کو نبوانے

مُوسَى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِأَدَمَ خَطِيئَتَهُ

موسیٰ کے ساتھ کلام کرنے کے اے وہ بخشا آدم کو گناہ اس کا اور

وَرَفَعَ أَدْرِسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ فَجَّ نُوحًا

بلندی عطا کی اور یسؑ مکان بلند پر اپنی رحمت سے اے وہ کہ نجات دی نوح کو

مَنْ الْغَرِقَ يَا مَنْ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى وَقَوْمَ د

غریب سے اے وہ کہ ہلاک کیا عاد کی قوم پہلی کو اور قوم ثمود کو

فَمَا الْبَقِيَ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلِ إِنْهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ

بچھے جو باقی رہی اور قوم نوح کو پہلے اس سے کہ جھٹیک وہ تھے ظالم تر

وَاطْعًا وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ

اور گراہ تر اور درہم و برہم کی کیگئیں بستیوں کو دی مارا اے وہ کہ ہلاکت مفر کی اوپر قوم

لُوطٍ وَدَمْدَمَ عَلَى قَوْمٍ شُعَيْبٍ يَا مَنْ أَخَذَ إِبْرَاهِيمَ

لوط کے اور غضب نازل کیا اوپر قوم شعیب کے اے وہ کہ قبول کیا ابراہیمؑ کو

خَلِيلًا يَا مَنْ أَخَذَ مُوسَى كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا

دوست اے وہ کہ قبول کیا موسیٰ کو باہم کلام کرنے والا اے وہ کہ مقرر کیا حضرت محمدؐ کو

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ حَبِيبَا يَا

رحمت خدا کی نازل ہو اون کے اور اولاد انہی کے سب پر دوستدار اے

مَوْلَى لَقْمَانَ الْحَكَمَةِ وَالْوَاهِبِ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا

دینے والے لقمان کو حکمت کے اور بخشنے والے سلیمان کو ملک کے کہ نہیں

لَا يَكْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ يَا مَنْ نَصَرَهُ الْقَرْنَيْنِ

زیب دیتا ہے واسطے کسی کے بعد اسکے اے وہ کہ نصرت دی ذو القرنین کو

عَلَى الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ أَعْطَى الْخَضِرَ الْحَيَاةَ

اور بادشاہوں زبردست کے اے وہ کہ عطا کی خضر کو زندگی جاوید

وَرَدَّ لِيُوشَعَ بْنَ نُونٍ نُّورَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوبِهَا

اور پھیر واسطے یوشع بن نون کے روشنی آفتاب کو بعد غروب ہو جانے اسکے کے

يَا مَنْ رَبَّطَ عَلَى قَلْبِ أُمِّ مُوسَى أَحْصَنَ فَرْجِ مَرْيَمَ

اے وہ کہ قوی کیا الہام کو دل مادر موسیٰ پر اور رخت عطا کی مریم

أَبْنَتَ عِمْرَانَ يَا مَنْ جَنَّ يَحْيَىٰ بَنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ

بیٹی عمران کو اے وہ کہ بچا یا یحییٰ بن زکریا کو گناہ سے

وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا

اور سکون کر دیا حضرت موسیٰ سے غضب کو اے وہ کہ بشارت دی زکریا کو

بِبَحَّةٍ يَا مَنْ قَدَّ السَّمْعِيلَ مِنَ الذَّمِّ بِزَيْدٍ عَظِيمٍ

دلاوت بھیجی ہے اے وہ کہ فدیہ دیا اسمعیل کو ذمہ سے ساقی کو سفند بزرگ کے

يَا مَنْ قَبْلَ قُرْبَانَ هَابِيلَ وَجَعَلَ لِلْعَنَةِ عَلَى قَابِلٍ

اے وہ کہ قبول کیا قربانی ہابیل کو اور سختی من کیا قابیل کو

يَا هَارِمَ الْأَحْزَابِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے ہارم کرنے والے گروہ منافقین و مشرکین کے واسطے محمد مصطفیٰ کے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَئِمَّةِ الْمُرْسَلِينَ

درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور ادھر تمام پیغمبروں پر

وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ

اور ادھر ملائکہ مقربین کی اور اہل طاعت کے سب پر

وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلْتُكَ بِهَا أَحَدًا

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ہر وہ سوال کیا تجھ سے اسنے کہ مانگی ہے

مَنْ رَضِيتَ عَنْهُ فَحَقِّمْتَ لَهُ عَلَى الْإِجَابَةِ

تو اس سے پس حکم سکھ فرمایا تو نے واسطے اس کے اور قبولیت کے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنَ يَا رَحْمَنَ يَا رَحْمَنَ يَا

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمن اے رحمن اے رحمن اے رحمن اے

رَحِيمٍ يَا رَحِيمٍ يَا رَحِيمٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا

مہربان اے مہربان اے مہربان اے صاحب عظمت اور بزرگی اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

صاحب عظمت اور بزرگی اے صاحب عظمت اور بزرگی کے



سَمَّكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أَحْيِبُّ دَعْوَةَ الدَّاعِ

سوال کرتے بندے میرے مجھ سے پس تحقیق میں نزدیک ہوں محل کرتا ہوں پکارنا پکارنا پکارنا

إِذَا دَعَانِ فَلَيْسَتْ جَبِيَّةً إِلَيَّ وَلَيْوُفٌ فَنُزُلِي لِعَالَمِهِمْ

جبکہ پکاریں پس لائق نہ کہ قبول کرو مجھ کو قبول کرنا اسکا اور چاہو گرامیاں لائیں مجھ پر تاکہ شاید

يُرْشِدُونَنِي وَقُلْتُ يَا عِبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا

رستگاری پائیں اور کہا تو نے اے بندو میرے جنہوں نے کہ اسراف کیا

عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْضُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

اپنے نفسوں پر یعنی جانوں پر نا امید نہ ہوں رحمت خدا سے تحقیق اللہ

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بخشش کا سب گناہ تحقیق وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اور

أَنَا أَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي وَأَدْعُوكَ يَا رَبُّ أَرْجُوكَ يَا

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے مہبود میرے اور پکارنا ہوں تجھ کو اے رب سیکر اور امیدوار ہوں تجھ سے

سَيِّدِي وَأَطِيعُ فِي إِجَابَتِي يَا مُوَلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِي وَقَدْ

اے اقامیرے اور آرزو مند ہوں قبول دعا میں اے مولا میرے جیسا کہ وعدہ کیا ہے تو نے مجھ سے اور تحقیق

دَعَوْتُكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ

کہ پکارنا ہوں میں تجھ کو جیسا کہ حکم کیا تو نے مجھ کو پس کرو اسلئے میرے وہ جسکے قول میں ہے اے اعلیٰ حبیب بخش اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

تمام تعریفیں اسلئے خدا کے ہیں کہ باریتوا الا عالم کا ہے اور درود اس کا اور محمد اور آل محمدی ان پاک اور پاکیزہ کو

# اسناد درود طوسی علیہ الرحمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر چند کہ درود طوسی بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے اور بروایت ابن بابویہ قمی یہ دعائیمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی بحث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے اور فائدہ او طریقہ اس درود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشنواپنے پاس رکھے کہ خدا تعالیٰ انکی بکرت سے دعا اجلہ مقبول کرنا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ** اور دوسرے طریقہ اس کا یہ ہے کہ شب جمعہ اول ماہ ماہین مغرب و عشاء غسل کر کے دو رکعت نماز بنیت حاجت ادا کرے اور توجہ قلب و بقصد بھیک آریہ کریمہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ عَمَّا يُشْرِكُونَ مِنَ الظَّالِمِیْنَ** سوا حق اعداد اپنے اپنے نام کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھ کر سجدہ میں جاوے اور سو بار **سَلِّ لَا بِفَضْلِکَ یَا عَزِیْزُ** پڑھے پھر دست بھیک کر توجہ تمام اس درود معظم کو تلاوت کرے بعد اسکے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دعا اسکی قبول فرماوے اور تمام گناہ اسکے معاف کرے اور ترقی رزق و نعمت و فراغ مال و دولت عطا کرے اور دشمن اسکے مقہور ہوں اور جملہ آفات سے امان الہی میں رہے اور روشنی دل حاصل ہو اور برزخ قیامت بشفاعت حضرات چہارہ معصومین بہشت میں مکان بلند میں جا کر رہے ہو اور عذاب قبر اور ہول قیامت سے امن میں رہے اور آتش و دوزخ کی آہر حرام ہو اور جملہ بیاریوں اور کالیف دنیوی سے حفظ و حافظ حقیقی میں رہے +



رَعَا عِصْرَارُ وَطَوَّى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمن اور رحیم ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ

اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ نہیں ہے پہلے تجھ سے کوئی چیز اور تو

الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ

ایسا آخر ہے کہ نہیں ہے بعد تیرے کوئی شے اور تو ایسا ظاہر ہے کہ نہیں ہے اور تجھ سے کوئی

فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ وَ

شے اور تو ایسا باطن ہے کہ نہیں ہے سوائے تیرے کوئی شے اور تو معبود

أَنْتَ اللَّهُ الْغَرِيزُ الْحَكِيمُ يَا كَايِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ

زبردست صاحب حکمت ہے اے ہونیوالے پہلے ہر شے کے اور اے باقی رہنے والے

يَا بَاقِيًا بَعْدَ فَتَاءِ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ

بعد فنا ہر شے کے اے وہ شخص کہ بہت قریب ہے میری طرف۔ رنگ گردین

حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا مَنْ يَكُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَا مَنْ

اے وہ شخص کہ حامل ہوتا ہے درمیان آدمی اور اس کے دل کے

هُوَ الْمَنْظَرُ الْأَعْلَى وَالْأَفْقُ الْبَاسِ يَا مَنْ لَيْسَ

اے وہ شخص کہ عرش اعلیٰ ہے اور افق زمین کے ساتھ پہنچا ناگیا، اے وہ شخص کہ نہیں ہے

کِثْلَهُ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا مَرْهُوْمًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ایکے کوئی شے اور وہی ہے سنے والا جاننے والا اسے وہ شخص کہہ رہے ہیں پر قادر

قَدِيرٌ اقْضُ حَاجَتِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

بہت بڑا حاجتیں پوری پر کرامت محمد و آل محمد کے کہ پاک و پاکیزہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام کے جو رحمن دریم ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

یا اللہ! درود و سلام نازل کر اور زیادہ کر اور افزایش کر، و پر نبی امی رہنے والے

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التَّهَامِيِّ

عرب کے قریش کی اور مکہ کی اور مدینہ کی اور ابٹحی اور تہامی اور

السَّيِّدِ الْبَهِيمِيِّ السَّامِرِيِّ الْكُوفِيِّ الْمَدَنِيِّ الصَّاحِبِ

سردار بہیم اور سامری روشن ستارہ مدینہ کے صاحب

الْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْمَدِينَةِ الْعَبْدِ

عزت اور آرام کے جو دفن کئے گئے سرزمین مدینہ میں بندے

الْمَوْئِدِ وَالرَّسُولِ الْمَسْدُومِ الْمُصْطَفَى الْأَعْلَى الْحَمْدُ

مدد کئے ہوئے اور پیغمبر راستگو پسندیدہ بزرگ تعریف کئے گئے

اَلْحَمْدُ جَنِيْبًا اِلَى الْعَالَمِيْنَ وَخَاتِمَ النَّبِيِّيْنَ وَ

بہی تعریف کے وہ سمت خالق عالم کے اور تمام کرنیوالے نبیوں کے اور

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِيْنَ وَرَحْمَةٍ

سردار پیغمبروں کے اور بخشنایوں والے گناہگاروں کے اور رحمت

لِلْعَالَمِيْنَ اِلَى الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

دعائے عالم کے لوگوں کے ابو القاسم محمد درود خدا جو ان پر اور ان کی آل پر

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى اٰلِكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ

رحمت ہو اور سلام تم پر اور تمہاری آل پر اے ابو القاسم

يَا رَسُوْلَ اللهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا شَفِيعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ

اے رسول خدا کے اے امام رحمت اے شفاعت کرنیوالے امت کے اے دور کرنے والے

الْبَغْيَةِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

ظلم کے اے حجت خدا خلق پر اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ

ہمیں توجہ کی ہے توجہ و شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ گزاشتہ میں مکوہرت اللہ کی اور

قَدْ مَنَّا بَيْنَ يَدَيْ حُلَاةِ تَارِكِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

پیش کیا ہم نے تکیہ اور دایہی جانوں کے دنیا اور آخرت میں

يَا وَجِيهَهُ عِنْدَ اللهِ اَشْفَعْنَا عِنْدَ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے صاحب ورت نزدیک خدا کے شفاعت کرو ایسے ہمارے نزدیک خدا کے اے خدا درود

وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُهْتَرِ وَالْإِمَامِ

اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اور سردار پاکیزہ اور پیشوا

الْمُظَفَّرِ وَالشَّجَاعِ الْغَضَنَفَرِ ابْنِ شَبِيرٍ وَشَبِيرِ قَاسِمِ

محمد مند کے اور بہادر شیر درندہ کے آپ شیر اور شیر کے تقسیم کرنے والا

طُوبَى وَسَقَرِ الْأَنْزَعِ الْبَطِينِ أَرْسُوفِ الْمَلِكَيْنِ

طوبی اور سقر کے کشادہ پیشوا بزرگ شکر جب تیر بزرگ کے

الْأَشْجَعِ لَتَيْنِ الْعَارِفِ الْمُبِينِ لَتَا صِرَ الْمَعِينِ

بڑے بہادر مضبوط خدا شناس ظاہر مددگار معین

وَلِيِّ الدِّينِ الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّحْمَنِ الْإِمَامِ

والی دین کے جو حاکم تھے اور دوست خدا تھے سردار پسندیدہ تھے امام

الرَّحْمَنِ الْحَكِيمِ بِالْغُلَامِ الْجَلِيلِ الْمُدْقُونِ

رحمنی اور حاکم خلق پر تھے ساتھوں روشن کے دوست برگزیدہ تھے جو دغمن کئے گئے

بِالْغُرَى لَيْثِ بَنِي غَالِبٍ ظَهَرَ الْعَجَائِبِ وَمُظْهِرِ

بجھ میں شیر خندان غالب نظر عجائب مظہر

الْغُرَابِ وَمُفَرِّقِ الْكُتَابِ الشَّهَابِ الثَّقَابِ وَ

غرائب پریشان کرنے والے کتابوں کے چمکدار ستارہ اور

الْهَزْبِ السَّالِكِ نَقْطَةِ دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ سَلَامُ اللَّهِ

شیر خیزے دور نقطہ دائرہ مطالب کے شہر کے

الْغَالِبِ غَالِبُ كُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوبُ كُلِّ طَالِبٍ

غالب اور غالب اور ہر غالب کے اور ہر مطلوب کے اور ہر طالب کے

صَاحِبِ الْمَفَاحِرِ وَالْمَنَاقِبِ أَمَامَ الْمَشَارِقِ وَ

صاحب بزرگیوں اور فضیلتوں کے امام مشرقوں اور

الْمَغَارِبِ الَّذِي حُبُّهُ قَرْضٌ عَلَى الْكَافِرِ وَالْغَائِبِ

مغربوں کے جن کی محبت قرض ہے کافر اور غائب کے

مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ الْإِمَامِ يَاقُوتَ وَالْأَمِيرِ

آقا ہمارے اور آقا دو بوجہان کے امام یاقوت و امیر

الْمُطَلَّقِ إِلَى الْحَسَنِينِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ

مطلق والد حسنین کے امیر مومنوں کے علی بن

أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابیطالب کے درود ہو اللہ کا اور سلام اور رحمت ہو

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِكَ يَا أَبَا الْحَسَنِينِ يَا

اور سلام خیر اور تہارے خزندوں پر اے ابو الحسنین اے

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَلِّ السُّو

امیر مومنوں کے یا علی بن ابیطالب کے اے بھائی رسول کے

يَا رُؤَسَا الْبَتُولِ يَا أَبَا السَّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

اے رؤس بتول کے اے باب سبطین کے اے حجت اللہ کی اور

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

مخلوق خدا کے اے سردار ہمارے اور مولا ہمارے تجھ میں متوجہ ہو گئے ہم اور شفاعت چاہی ہم نے

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّ الْبَنُوكُ حَاجَاتِنَا

اور وسیلہ گردانا ہم نے مگر حضرت اللہ کے او پیش کیا ہم نے مگر وہیرو اپنی حاجتوں کے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجْهَ عِندَ اللَّهِ اسْتَفْعَمْنَا عِنْدَ

دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت چاہتے ہیں ہم نے

اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الْبَشِيرَةِ

خداوند خدا درود اور سلام بھیج اور باریک کردہ سردار باریک

الْجَمِيلَةِ الْجَمِيلَةِ الْمُعْصِمَةِ لِلظُّلُمَةِ الْكُفْرَةِ النَّبِيلَةِ

جلیل صاحب کرم معصومہ منظمہ کفریہ غفلت

الْمَكْرُوبَةِ الْعَلِيلَةِ ذَاتِ الْاِحْزَانِ الطَّوِيلَةِ

درد رسیدہ بیمار صاحب سبب اسرار

فِي الْمُدَّةِ الْقَلِيلَةِ الرَّضِيَّةِ الْحَلِيمَةِ الْعَفِيفَةِ

بچ مدت قلیل کے پسندیدہ بردبار ہنس

السَّالِمَةِ الْمَجْهُولَةِ قَدَرًا وَالْمُخْفِيَةِ قَبْرًا الْمَدْفُونَةِ

صاحب تسلیم و رضا مجهول قدر کے اور پوشیدہ ہوئیں اندوے قبر کے

سَيِّئًا أَوْ الْمَغْصُوبَةِ جَهْرًا سَيِّئًا نَسَاءً

دشمن کی ہوئیں پوشیدہ غضب کیا گیا حق ان کا ظاہر سردار عورتوں کی

الْإِنْسِيَّةَ الْخَوْرَاءِ أَمِ الْأُمَّةِ الثَّقَبَاءِ النَّجَبَاءِ

انسان ہیں غائب ہیں حوریں باطن میں ماں ہیں اموں صاحبائے مرتبہ اور شریف ترین مردم

بِنْتُ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُولِ

کی بیٹی بہترین پیغمبروں کی پاک اور پاکیزہ ہیں بتول ۲

الْعَذْرَاءُ فَاطِمَةُ النَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الزَّهْرَاءُ صَلَوَاتُ

عذرا فاطمہ زہرا بہرہ گار مستغنیہ زہرا رحمت ہو

اللَّهُ وَسَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ کی اور سلام خدا کا ان پر درود اور سلام ہو تم پر اور

وَعَلَى ذُرِّيَّتِكَ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ

وہاں کے فرزندوں پر اے فاطمہ زہرا ۲ اے بیٹی محمد

رَسُولِ اللَّهِ أَيَّتُهَا الْبَتُولُ يَا قَرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ

رسول اللہ کی اے بتول ۲ اے روشنی چشم رسول کی

يَا بَضْعَةَ النَّبِيِّ يَا أُمَّ السَّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

اے بارہ جگر نبی اے والدہ سبطین اے حجت خدا کی خلق

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَانَا يَا تَوْجِهَنَا وَاسْتَشْفَعَنَا

خدا پر اے سرور ہماری اور آقا ہماری تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے اور توجہ توجہ خواہ ہویم

وَيَسْأَلُنَاكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور کہ سید گردانیم تے مکرہت خدا کے اور پیش کیا ہم نے تکرہ روبرو اپنی



حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا جِوْشَعُ عِنْدَ اللَّهِ

حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے صاحب قدر نزدیک خدا کے

اشْفَعِي لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ عِبَادِكَ وَبِحَقِّ

شفاعت خواہ ! ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق اور اپنے عباد کے حق اور اپنی

ذُرِّيَّتِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَ

پاک و پاکیزہ اولاد کے حق کے ساتھ خداوند درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر

بَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُحْتَمَى وَالْإِمَامِ الْمُرْتَبَى

اور افزائش کر اوپر سردار مقبول اور امام امید کئے گئے

سِبْطِ الْمُصْطَفَى وَابْنِ الْمُرْتَضَى عَلِمَ الْهُدَى الْعَالَمِ

سبط مصطفیٰ کے اور بیٹے مرتضیٰ کے نشان رہنمائی عالم

الرَّفِيعِ ذِي الْحُسْنِ الْمُنِيعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيعِ الشَّفِيعِ

بلند آوازہ صاحب سب بزرگ اور صاحب فضل تمام کے شفاعت کرنے والے

ابْنِ الشَّفِيعِ الْمُقْتُولِ بِالسَّيْرِ النَّقِيعِ الْمُدْفُونِ

بیٹے شفاعت کرنے والے کے شہید کئے گئے ساتھ زہر قاتل کے دفن کئے گئے

بِأَرْضِ الْبَقِيعِ الْعَالِمِ بِالْغَرَايِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ

زمین بقیع میں جاننے والے غریبوں اور سنتوں کے صاحب

الْجُودِ وَالْمِنِّ كَاشِفِ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ وَالْمَحْنِ

بخشش اور احسان کے دور کرنے والے سختی اور بلا اور سختی کے

فَاظْهَرِ مِنْهَا وَابْطِنِ الَّذِي عَجَزَ عَنْ عَدِّ مَدَائِحِهِ

وہ کہ ظاہر ہے اس سے اور وہ کہ پوشیدہ ہے اور وہ کہ عاجز ہوئیں شمار کرنے قریبوں ان کی سے

لِسَانُ السُّنَنِ الْأَمَامِ الْمُؤْتَمِنِ وَالْمُسَوِّمِ الْمُتَمَتِّنِ

زبان زبان اورون کی امام امین اور زہر دے کے لئے امتحان کو کھینے

الْأَمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ

امام بحق ابو محمد حسن (اربع ازم) کے رحمت خدا کی اور

سَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا

سلام ہو رحمت اور سلام تم پر اے

عُمَرَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْجَبْتَرِ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ

ابو محمد اے حسن ابن علی اے برگزیدہ خدا اے خزانہ

يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

رسول خدا اے فرزند امیرالمومنین اے فرزند فاطمہ زہرا

يَا سَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

اے سید دار جوانان بہشت کے اے حجت

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

نہادگی سب کی خلق پر اے سید ہمارے اور اے آقا ہمارے خلیفہ کے رجوع کیا ہم نے اور

الْمَسْتَفْعِينَ أَوْلَسْنَا بِكَ يَا أَلَلَّهُ وَقَدْ هَمَّ الْكَافِرِينَ

مستغاث ہوئے اور وسیع کرنا ہم نے تکوین خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو

يَدُنِي حَاجَتُنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ

ماجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اسے صاحب عزت نزدیک

اللّٰهُ اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے خداوند اور سلام بھیج

وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْإِمَامِ الْعَلِيِّ

اور زیادہ کر اور افزایش کر اہل سرور و تارک دنیا کے اور امام عبادت کرنیوالے

الرَّكَعِ السَّاجِدِ وَلِیِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَقَتِيلِ

رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے دوست بادشاہ بزرگ کے اور قتل کئے ہوئے

الْكَافِرِ الْجَاهِلِ زَيْنِ الْمَنَازِرِ وَالْمَسَاجِدِ صَاحِبِ

کافر سنی خدا کے نیست منبروں اور مسجدوں کے صاحب

الْمُحَنَّةِ وَالْكَرْبِ الْبَلَاءِ الْمُدْفُونِ بِأَرْضِ كُرْبَلَاءِ

محنت اور رنج اور بلا کے دفن کئے گئے زمین کربلا میں

سِبْطِ رَسُولٍ لِثَقَلَيْنِ وَنُورِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلَانَا وَ

نواسے رسول جن و انسان کے اور روشنی دونوں آنکھوں کے مولانا سے اور

مَوْلَى الْكُونَيْنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ عَبْدُ اللَّهِ الْحُسَيْنِ

مولادون جہان کے امام برحق ابی عبد اللہ الحسین

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

رحمت اللہ کی اور سلام ان پر درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ

تم پر اے ابا عبد اللہ حسین یا حسین ابن علیؑ

إِيَّهَا الشَّهِيدُ الْمَظْلُومُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا أَمِيرَ

اے شہید مظلوم اے فرزند رسول اللہ اے فرزند

الْمُؤْمِنِينَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ

امیر المؤمنین اے فرزند فاطمہ زہرا اے سردار جوانان

أَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَ نَاوُصِلْنَا

اہل بہشت کے اے حجت خدا اس کی خلق پر اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

بجھتی ہوئی جمع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف اللہ کی

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

اور مستدیم کیا ہم نے تمکو حاجتوں اپنی سے دنیا و

الْآخِرَةِ يَا وَجْهًا عِنْدَ اللَّهِ اسْتَفْعَلْنَا عِنْدَ اللَّهِ

آخرت میں اے صاحب حوت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہمارے ہو تو دیک خدا کے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى الْإِمَامِ

خداونما درود و سلام بھیج اور زیادہ کر اور باریک کر اور باریک کر اور باریک کر اور باریک کر

سَيِّدِ الْأَمَّةِ وَكَاشِفِ الْغَمِّ وَحَمِيٍّ السَّنَةِ وَسَيِّدِ الْهَمَّةِ وَرَفِيعِ

اور زور کرنے والے غموں کے اور زندہ کرنے والے سنتوں کے اور بلند بہت اور بلند

الرُّتْبَةِ وَأَنْبِيسَ الْكَرْبَةِ وَصَاحِبَ النَّدَى الْمَدْفُونِ

مرتبہ اور دوست اندوہین کے اور صاحب نوحہ کے جو دفن کئے گئے

بَارِضَ طَبِيبَةِ الْمَدْعُورِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَشَيْئِينَ

زمین پاکیزہ میں پاکیزہ ہر شے و بد سے

وَأَفْضَلَ الْمُجَاهِدِينَ وَكَمَلَ الشَّاكِرِينَ وَ

اور جہاد کرنے والوں میں سے سب سے افضل اور شاکر کرنے والوں اور

الْحَامِدِينَ شَمْسَ نَهَارِ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَقَمَرَ

حماد کرنے والوں میں سے سب سے کامل استغفار کرنے والوں کی جمع کے آفتاب و

لَيْلَةَ الْمُتَمَجِّدِينَ الْإِمَامِ بِرَحْمَةِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ

تہجد گزاروں کی رات کے چاند امام برحق زین العابدین کے عابدوں کے

إِلَى مُحَمَّدٍ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ

ابو محمد علی و فرزند حسین و کے درود اللہ کا اور

سَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام خدا کا اوپر دونوں کے درود اور سلام تم پر اسے

أَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ

ابو محمد اے علی ابن حسین اے زین العابدین

إِنَّمَا السَّجَادُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ أَبِي الْمُؤْمِنِينَ

اے سجاد و اے فرزند رسول خدا اے فرزند امیر المؤمنین

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے حجت خدا اوپر خلائق کے اے سردار ہمارے اور اے مولا ہمارے تحقیق

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَ

رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تمکو طرف اللہ کے اور

قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

پیش کیا ہنسنے تم کو دو برو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں

يَا حَيُّ عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَ

اے صاحب مرتبہ نزد خدا شفاعت خواہ ہو ہمارے خدا سے اپنی حق اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

اپنے اجداد کے حق اور اپنے پاکیزہ باپوں کے حق کے ساتھ خداوند

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى قُرْآنِ الْأَقْمَارِ وَنُورِ

رسمت و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر ماہتاب ماہتابوں کے اور نور

الْأَنْوَارِ وَقَائِدِ الْآخِيَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ الطُّهَرِ

نوروں کے اور پیشوا نیکوں کے اور سردار منقیوں کے پاک و

الطَّاهِرِ وَالْبَهِيِّ الزَّاهِرِ وَالْبَدْرِ الْبَاهِرِ وَالْجَمْرِ

پاکیزہ اور ستارہ روشن اور ماہ کامل اور دریا کے

الزَّاهِرِ وَالْأَخْيَرِ الْمَلَقِّ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدِ

بزرگ اور موتی بہتر جو لعب کئے گئے ساتھ باقرم کے سردار

الْوَجِيهَ الْاِمَامِ النَّبِيِّ الْمَدْفُونِ عِنْدَ جَدِّهِ

بلند مرتبہ اور امام صاحب عقل ہو و قن کے گئے نزدیک اپنے دادا

وَاَيُّهُ الْحَبْرُ الْمَلِيَّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَالْوَلِيُّ الْاِمَامِ

اور اپنے والد کے بہت عظیم بلند نزدیک دشمن کے اور دوست کے اور امام

بِالْحَقِّ الْاَزَلِيِّ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ

برحق ہمیشہ کے ابو جعفر محمد بیٹے علی کے رحمت

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ کی اور سلام ان دونوں پر رحمت اور سلام تم پر

يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدٌ بِنِ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرِ يَابْنَ

اے ابو جعفر اے محمد بیٹے علی کے اے باقر اے فرزند

رَسُولِ اللّٰهِ يَا بَنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

رسول خدا کے اے فرزند امیر المؤمنین کے اے حجت خدا کے

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّعْنَا

خود غم شدہ اپنی اس سرور ہمارے اور اے مولا ہمارے کی توجہ کے رجوع کیا ہم نے

اَسْتَشْفَعْنَا وَنُوسْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ

اور شفاعت خواہ ہو سنا ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تلو طرف خدا کے اور پناہ کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَيَّ حَلَامَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا حَبِيبَا

لو برو اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت



عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

نزدیک خدا کے شفاعت خواہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق کے ساتھ

جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اپنے جد اور اپنے پاکیزہ باپوں کے حق کے ساتھ خداوند رحمت اور سلام بھیج

وَزِدْ وَيَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيقِ

اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر سردار صادق نہایت راستگو

الْعَالِمِ الْوَقِيفِ الْحَكِيمِ الشَّفِيقِ الْهَادِي إِلَى

عالم مضبوط صاحب بردبار مہربان ہدایت کرنیوالے طرف

الطَّرِيقِ السَّائِي شَيْعَتَهُ مِنَ الرَّحِيقِ وَمُبْلَغِ

سیدھے راستہ کے پانیوالے اپنے شیعوں کو شراب خالص مشیت سے اور پونجا نیوالے

أَعْدَاءِهِ إِلَى الْحَرِّقِ صَاحِبِ الشَّرَفِ الرَّفِيعِ

اپنے دشمنوں کو طرف آتش سوزاں کے صاحب شرف بلند مرتبہ

ذِي الْحَسْبِ الْمُنِيعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيعِ الشَّفِيعِ بَيْنَ

اور حسب برتر اور فضل تمام کے شفاعت کرنیوالے بیٹے

الشَّفِيعِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْبَقِيعِ الْمَهْدَبِ

شفاعت کرنیوالے کے جو دفن کئے گئے زمین بقیع میں پاک کئے ہوئے

الْمَوْئِدِ الْمَجْدِ الْأَعْجَلِ إِمَامِ الْحَقِّ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ

مدد پائے گئے بزرگی دیئے ہوئے بڑی امام برحق ابو عبد اللہ

جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا

جعفر ابن محمد رحمت خدا کی اور سلام اور برائی دونوں کے

الصلوة والسلام عليك يا ابا عبد الله يا جعفر

درود اور سلام غم پر اے ابا عبد اللہ اے جعفر

بْنِ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بَنَ

فرزند محمد باقر کے اے راست گو اے فرزند رسول خدا اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

امیر المؤمنین اے حجت خدا کے خلق خدا پر اے سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا يَا تَوْحِيدَنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ يَا أَلِ اللَّهِ

اور اقا ہمارے توحید کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہو سے ہم اور وسیلہ گروا ہم سے مخلوق

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اتنے کے اور مہم دیکھا ہم نے تم کو درود حاجتوں اپنی کے دنیا و آخرت میں

يَا وَجِيهَ عِندَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَبْلِكَ

اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے بوظیفہ ہمارے نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور

وَحَبْلُ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اپنے باپوں کے طفیل سے خداوند درود اور سلام نازل کرو زیادتی اور برکت دو

عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ وَالْإِمَامِ الْحَلِيمِ وَتَسْمِي الْكَلِيمِ

اوپر سردار صاحب بخشش اور امام بردبار اور پشام سوسنی کلیم اللہ کے

الصَّابِرِ الْكَبِيرِ صَاحِبِ الْعُسْكَرِ وَالْجَيْشِ الْمَدْفُونِ

مہر کرنے والے غنہ رو گننے والے پر جو گنتے مالک شکر اور فوج کے اور دفن کئے گئے

بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ الْأَنْوَرِ وَالْمَجْدِ

مقبرہ قریش میں صاحب تھے شرف روشن کے اور بزرگی

الْأَظْهَرِ وَالْجَبِينِ الْأَزْهَرِ وَالنُّورِ الْأَمَّامِ

ظاہر کے اور پیشانی روشن کے اور نور تھے روشن تر امام تھے

بِالْحَقِّ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ مُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ

برحق یحییٰ الہی ابراہیم موسیٰ بن جعفر کے رحمت اللہ کی

وَسَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا

اور سلام ہو ان پر درود اور سلام تم پر اے

إِبْرَاهِيمَ يَا مُوسَىٰ بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَافِرُ أَيُّهَا

ابو ابراہیم اے موسیٰ بن جعفر کے اے کافر اے

الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بُرْهَانَ الْمُؤْمِنِينَ

نیک بندے اے فرزند رسول خدا اے فرزند امیر المؤمنین

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَىٰ خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے حجت خدا پر خلق خدا کے اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

وہم کو پہنچنے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور دعا کرنا ہم کو تو کھول دے خدا کے اور بیش بہا بخشے ہم کو

بَيْنَ يَدَي حَاجَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا

درمیان حاجتوں اپنی کے دنیا و آخرت میں اسے صاحبِ مہربانی

عِنْدَ اللَّهِ اشْبَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ تَجَوِّدِكَ

نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے تخلص سے اور بے شک فیض سے

وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اپنے پاک باپوں کے فضیل سے اللہ خداوند و دوسلوا

وَزِدْهُ بِارِكًا عَلَى السَّيِّدِ الْمَعْصُومِ وَالْإِمَامِ

اور زیادتی و برکت پہنچ احمد سردار معصوم اور امام

الْمَظْلُومِ وَالشَّهِيدِ الْمُسْتَوْفِ وَالْغَرِيبِ الْمَغْمُومِ

ظلم رسیدہ اور شہید اور زبردست گئے اور مسافر اندوہناک اور

وَالْقَتِيلِ الْحَرُومِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ الْمَكْتُومِ الْبَدِيعِ

قتل گئے محروم پر جو عالم ہیں علم پوشیدہ کے ماہ کامل ہیں

الْبُحْرِ السَّمِيسِ السَّمُوسِ أَيْنِسِ النَّفُوسِ الْمَذْفُونِ

سمناروں کے آفتاب ہیں آفتابوں کے اور دوست ہیں نفسوں کے اور دفن گئے گئے

بِأَرْضِ طُوسٍ لِرَضَى الْمُتَضَعِ الْحُتَّةِ الْمُقْتَدَى

زمین طوس میں مشہور احمد سفیدہ خدا کے اور برگزیدہ اور مستند

الرَّاضِى بِالْقَدْرِ وَالْقَضَاءِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ الْحَسَنِ

اور راضی قضا و تقدیر امام بحق الی الحسن

عَلَىٰ بْنِ مُوسَى الرِّضَا صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ

علی بن موسی رضا کے صلوات خدا کی اور سلام ہو ان پر

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ

رحمت اور سلام تم پر اے ابوالحسن اے علی بن محمد

مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا زَيْنَ الْعَمِيدِ

موسی اے رضا اے فرزند رسول خدا کے اے فرزند امیر مومنان کے

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے حجت خدا کے خلق خدا پر اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق رجوع لئے ہم

وَأَسْتَشْفِعُكَ وَتَوَسَّلُنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ عَلَيْنَا

اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو رہبر

يَدِي حَاجَتُنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجْهًا عِنْدَ اللَّهِ

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے ذی عزت نزدیک خدا کے

أَشْفَعُ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ

شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک خدا کے اپنی طفیلی کے اور اپنی جد کے طفیل سے اور آقا ہمارے

الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ بَارِكْ عَلَى

طہیرین کے اللہ رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر

السَّيِّدِ الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ

سردار عامل عالم عابد فاضل

الْكَامِلِ الْبَازِلِ الْأَجُودِ الْجَوَادِ الْعَارِفِ بِأَسْرَارِ الْمَلَكُوتِ

کامل سخی اور بڑے سخی کے جو پیمانوں سے راز ہائے آسمان اور

وَالْعَادِلِ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مِّنَ مَّجْدِبِينَ يَوْمَ تَبْيَضُّ

انتہائے دنیا کو اور واسطے ہر قوم کے ہیں ہدایت کرنے والے جسے بنا جس وقتوں کو روزِ نکاحی ہو

لِلْمَنَادِ لِمَذْكُورٍ فِي هِدَايَةٍ وَإِلْشَادٍ لِّلْمَدْفُونِ

سنادی کے جو مذکور ہیں ہدایت اور اشاد کے جو دفن کئے گئے ہیں

بَارِضٍ بَعْدَ إِدَائِ السَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ وَالْإِمَامِ الْأَحْمَدِيِّ

سرزمینِ بعداد میں جو سردار ہیں عرب کے اور امامِ فرزندِ احمدی

وَالنُّورِ الْحَمْدِيِّ الْمَلَقَّبِ بِالتَّقِيِّ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ

اور نورِ محمدی جو لقب کئے گئے ہیں ساتھ تقی کے امامِ برحق

أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ

ابو جعفر محمد بن علی کے رحمتِ خدا کی اور سلام ہو

عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا

ان دونوں پر درود اور سلام نازل ہو تم پر اے ابو جعفر اے

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ

محمد فرزند علی کے اے تقی صاحبِ بخشش اے فرزندِ رسولِ خدا

يَا بَرَأَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا

اے فرزندِ امیرِ المؤمنین اے حجتِ خدا خلقِ خدا پر اے

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَكَّلْنَاكَ وَاسْتَشْفَعْنَاكَ وَتَوَسَّلْنَا

سردار ہمارے اور مولہ ہمارے حقیقہ بر جمع کی گنجے اور شفیع ہمارے ہم اور وسیلہ گردانا ہم سے

بِإِلَهِ اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَلَجَاتِنَا فِي

خبر کو طوف خدا کے اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان حاجتوں اپنی کے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَحِيهَا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا عِنْدَ

دینا اور آخرت اسے صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت کرو ہماری نزدیک

اللَّهُ بِجَهَنَّمَ وَبِحُجْرَتِكَ وَبِحُجْرَتِكَ الطَّاهِرِينَ

خدا کے اپنے طہیل اور اپنے جہنم کے طہیل اور اپنے آباء کے طہیل کے طہیل سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى الْإِمَامِينَ

خدا انہما درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور افزایش کر اوپر دونوں امام

الْإِمَامِينَ الْقَامِينَ السَّيِّدِينَ السَّنَدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ

صاحبان قدرت و صاحبان علم کے اور دونوں سرداروں پر دونوں فاضلوں پر دونوں

الْكَامِلَيْنِ السَّادَتَيْنِ الْعَادِلَيْنِ الْعَالَمَيْنِ الْعَامِلَيْنِ

کاملوں پر دونوں سادوں پر دونوں عادلوں پر دونوں عالموں پر دونوں عاملوں پر

الْأَوْعَيْنِ الْأَطْهَرَيْنِ الْأَطْهَرَيْنِ الشَّمْسَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

دونوں چہان قوی پر دونوں ناہموں دونوں پاکوں پر دونوں آفتاب تاباں پر دونوں

الْكُوكِبَيْنِ الثَّوَرَيْنِ الثَّوَرَيْنِ الْأَسْعَدَيْنِ وَارْتِي

دونوں ستاروں پر دونوں غریبوں پر دونوں مسکینوں پر دونوں ستاروں پر دونوں ستاروں



الْمَشْعُرِينَ وَأَهْلِي الْحَرَمَيْنِ كَهْفِي النَّفْعَ غَوَايَ

مشعرین پر اور صاحبان ہر دو حرم پر ہر دو پناہ مان پر پرستگار مان پر ہر دو فردا درساں

الْوَارِ بِدَلِّي الدَّجِي طُودِي النَّفْعَ اعْلَمِي الْفُكْرَ

علی پر دونوں ہر دو معنران صاحب عقل پر ہر دو نشان ہدایت پر

الدَّفُونِ بَسْمِ مَنْ رَأَى كَاشِفِي الْبَلَوِ وَالْحَمْدُ

جو دونوں دفن کئے گئے بسمن راسے میں ہر دو دور کرنے والے بلاؤں اور ہر دو

صَاحِبِ الْجُودِ وَالْمَدِينِ الْإِمَامِينَ بِالْحَمْدِ الْحَسَنِ

ہر دو صاحبان بخشش و احسان پر ہر دو امام برحق یعنی ابی الحسن

عَلِيَّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّفْعِ وَالْحَمْدُ الْحَسَنِ بْنِ عَسَى

عسلی بن محمد نفی م اور ابی محمد حسن م بن عسلی

الْعَسْكَرِي صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ

عسکری پر رحمت خدا کی اور سلام ہو ان دونوں پر درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَيَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَيَا

اور سلام ہو تم دونوں پر اے ابوالحسن م اور اے ابو محمد اور اے

عَلِيَّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَيَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَا النَّفْعَ الْهَادِي

علی ابن محمد اور اے حسن ابن علی م اے نفی اور ہادی

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَسْكَرِي يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ يَا بَنِي

اور اے زکی اور عسکری اے دونوں فرزندان رسول خدا اے دونوں فرزندان

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا مُجْتَبَى اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ يَا

امیر المؤمنین اسے دو زحمت خدا کے تمام خلق پر اسے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَكَّلْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

دو سرور ہمارے اور دو نوازا ہمارے بھتیجی رجوع لائے ہم شفاعت خواہ ہوں اور وسیلہ گونا گونا گوں

بِكَمَا إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّا كَمَا بَيْنَ يَدَيْهِ حَاجَتِنَا فِي الدُّنْيَا

تکون طوف اللہ کے اور مقدم کیا ہے تم دونوں کو اپنی حاجتوں میں دنیا و

وَالْآخِرَةِ يَا وَجْهَيْنِ عِنْدَ اللَّهِ اشفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ

آخرت میں اسے صاحبان عزت نزدیکی اللہ کے شفاعت خواہ ہمارے جو نزدیک اللہ کے

بِحَقِّكَ وَأَوْجَحِي جَدِّكَ وَأَوْجَحِي آبَاءِكَ كَمَا الظَّاهِرِينَ

پنے عزیز کے اور اپنے خدا کے عزیز کے اور اپنے باپوں کے ظاہر کے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى صَاحِبِ الدُّعْوَةِ

خداوند رحمت اور سلام نازل کر اور زیادہ کر اور افزایش کر اور صاحب دعوت نبویہ کے

النَّبَوِيَّةِ وَالصُّوْلَةِ الْحَمْدَرِيَّةِ وَالْعَصَةِ الْفَاطِمِيَّةِ وَ

اور صاحب دہ بدہ حیدریہ کے اور صاحب عصمت فاطمیہ کے اور

الْحِمَامِ الْحُسَيْنِيَّةِ وَالشَّجَاعَةِ الْحُسَيْنِيَّةِ وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادَةِ

صاحب علم حسینیت کے اور صاحب شجاعت حسینیت کے اور صاحب عبادت سجادیت کے

وَالْآثَرِ الْبَاقِيَّةِ وَالْأَثَرِ الْجَعْفَرِيَّةِ وَالْعُلُومِ الْكَاطِمِيَّةِ وَ

اور صاحب علوم باقیہ کے اور نشان جعفریہ کے اور صاحب علوم کاظمیہ کے اور

إِلْحَى الرِّضْوِيَّةَ وَالْجُودَ التَّقْوِيَّةَ وَالتَّقَاوَةَ النَّقْوِيَّةَ وَ

جہنم کے رضاء کے اور صاحب بخش تقی مد کے اور صاحب پاک تقی مد کے

الْهَيْبَةَ الْعَسْكَرِيَّةَ وَالْغَيْبَةَ الْإِلَهِيَّةَ الْقَائِمِيَّةَ بِالْحَقِّ

اور صاحب ویدہ عسکری مد کے اور صاحب غیب الہیہ کے جو قائم ہے ساتھ حق کے

وَالدَّاعِيَ إِلَى الْإِصْدَاقِ الْمَطْلُوقِ كَلِمَةِ اللَّهِ وَأَمَانَ اللَّهِ

اور بلایا ہے حق راستی حق کے کلمہ خدا کا اور امان ہے خدا کی

وَحُجَّةَ اللَّهِ الْقَائِمِيَّةَ بِأَمْرِ اللَّهِ الْمَقْسُطِ لِدُنَى اللَّهِ الْغَالِبِ

اور حجت خدا ہے قائم ہے ساتھ حکم خدا کے عالت کرنا لا دین خدا کے غالب

بِأَمْرِ اللَّهِ وَالذَّابِّ عَنْ حَرَمِ اللَّهِ بِأَمْرِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ

امر خدا میں اور محافظ حرم خدا کے امام پوشیدہ اور ظاہر کا

دَافِعَ الْكَرْبِ الْإِحْنَ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْمِنْنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ

دافع کرنا سختی و رنج کا صاحب بخش و احسان کا امام برحق

إِلَى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

ابو القاسم محمد بن حسن صاحب عصر اور زمانہ کے

وَخَلِيفَةِ الرَّحْمَنِ مُمْظِمِ الْإِيمَانِ قَاطِعِ الْبُرْهَانِ وَ

اور خلیفہ خدا کے اور ظاہر کرنا ایمان کے اور قطع کرنا دلیلوں کے

شَرِيكَ الْقُرْآنِ سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَوَاتُ اللَّهِ

شریک قرآن کے اور سرور انسانوں کے رحمت اللہ کی

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام اس کا ان پر اور ان سب پر درود اور سلام نازل ہو

عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ يَا إِمَامَ زَيْنَبَا

تم پر اے نائب امام حسن عسکریؑ کے اور فرزند نیک اے امام

أَبْنَا الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ

ہمارے زمانہ کے اے قائم ۲ انتظار کے گئے مہدیؑ اے فرزند رسول خدا

يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا إِمَامَ الْمُسْلِمِينَ يَا حُجَّةَ

اے فرزند امیر المؤمنین ۳ اے امام مسلمانوں کے اے حجت

اللَّهُ عَلَى الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

خدا کے تمام خلق خدا پر اے سرور ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ قَدَمْنَا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور توسل کرنا ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور غم کیا ہو تم کو

بَيْنَ يَدَيَّ حَلَجْنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا

درمیان اپنی عاجزوں کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِحَقِّكَ وَ

نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک اللہ صاحب عزت و جلال کے اپنے طفیل اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ يَا بَنِي حَاجَتِ

ابو جہل کے طفیل اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے

بیان کرے اور ہاتھوں کو اٹھا کر کہے یا سَادِ اِلٰی وَا

اے ہمارے سردار اور اے

مَوْلٰی اِلٰی تَوَجَّهْتُ بِكَ اِنَّهُ اُمِّي وَرَبِّیْ لَیَوْمَ

ہمارے آقا و یقین توجہ کی میں نے جو وسیلہ تمہارے تم جو پیشوا میرے اور مددگار میرے میری

فَقَرُّیْ وَفَاقَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلٰی اللّٰهِ تَوَسَّلْتُ بِكَ اِلٰی

اقتلاج اور حاجت کے دن طر خدا کے اور وسیلہ پڑا میں نے ساتھ تمہارے طرف

اللّٰهِ اَسْتَشْفَعُ بِكَ اِلٰی اللّٰهِ وَبِحَبَابَةِ وَقَرِّبْهُ اَحْمَدُ

خدا کے اور شفاعت چاہی میں نے ساتھ تمہارے اللہ سے اور ساتھ دوستی تمہاری اور زبردستی تمہاری کہ امید

الْجَوْدَةِ مِنَ اللّٰهِ فَكُونُوا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَالِیْ یَا سَادِ اِلٰی

نجات کرنا ہوں میں اللہ سے پس جو تم امید میری نزدیک خدا کے اے میرے سردار و

یَا اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ

اے خدا کے دوستو درود اللہ تم سب پر جو

اِلٰی اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَؤُلَاءِ الْاُمَّةِ الْمُعْصَمِیْنَ

میں سوال کرتا ہوں ان معصوم و مظلوم و نادبی اور

الْمَظْلُوْمِیْنَ الْهَادِیْنَ الْمُهْلِیْنَ الْمَطْمَرِیْنَ اَسْأَلُكَ

ہایت یافتہ پاک و پاکیزہ اماموں کے غفلت سے یہ سوال کرتا ہوں تجھ سے

اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتُصَلِّیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَ

کہ تو میرے گناہ معاف کر دے اور میری سبھی مراد

مَطْلُوبِي وَادْفَعْ عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ

اور مطلوب تک پہنچا اور مجھ سے بچھڑا غلامین کے شر کو اپنی رحمت

وَكْرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَإِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

کرم معافی اور احسان کے ساتھ دور کر اے ذی الجلال والا کرام

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَعْمَتُنَا

اے ارحم الراحمین خداوند! جھینق کر یہ کردہ امام ہیں ہمارے اور

سَادَتُنَا وَقَادَتُنَا وَكِبَرَاؤُنَا وَشَفَعَاؤُنَا بِهِمَّا تَوْحِي

سرکار ہمارے اور پیشوا ہیں ہمارے اور بزرگ ہیں ہمارے اور شفاعت کنندہ ہیں ہمارے ساتھ اے توحید پروردگار

مِنْ عَدَائِهِمْ اتَّبِعْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ

دشمنوں سے انکے پیروی ہے بلکہ دنیا اور آخرت میں اے خدا

وَالْإِمْنُ وَالْأَهْمُ وَعَادِمُنْ عَادَاهُمْ وَأَنْصُرْ مَنْ

آنکودوست رکھ جو آنکودوست رکھے اور آنکودشمن بکھر جائے دشمنی کریں ہوا انکی نصرت کر جو

نَصْرَهُمْ وَاخْذِلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَأَنْصُرْ شَيْعَتَهُمْ

انکی مدد کریں اور آنکوجھڑو جو آنکوجھڑو دیں اور انکے (انام عصر ۳) اور شیعوں کی مدد کر

وَالْعَنْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَغْضِبْ مَنْ مَجَّدَهُمْ

اور ان پر لعن کرے خالوں پر لعنت بھیج اور جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر غضب نازل کر اور

عَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَأَهْلِكَ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

تھوڑی جلدی کر اور جن و انس میں سے ان کے دشمنوں کو

جگ کر

مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ آمِينَ يَا رَبَّ

خداہ اولین سے ہوں یا آخرین سے تمام نیامت آمین اے دہقان

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا يَا رَبِّهِمْ وَفِي

کے ہائے عالمے پروردگار ہمیں دنیا میں انہی زیارت اور آخرت میں

الْآخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ وَزِدْنَا حُبَّهُمْ وَاحْشِرْنَا مَعَهُمْ

ان کی شفاعت عطا کر اور انہی محبت ہمارے دلیں زیادہ کر اور ہمارا حشر انکے ساتھ

وَفِي زَمَرِهِمْ وَتَحْتَ لَوَاهِهِمْ وَلَا تَفْرِقْ بَيْنَنَا وَ

اور ان کے زمرہ میں اور ان کے علم کے نیچے کر اور نیامت کے دن ہمارے انکے درمیان

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاعْفُ رَأْحِمَ بَيْنِكَ وَكَرَمِكَ يَا

مہربان کی عفو دانی نہ کر اور اپنے احسان اور کرم کے ساتھ ہمارے گناہ بخندے

الرَّحْمَنَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اور رحیم کر سب سے زیادہ رحیم کرنے والے اور تمام تعریفیں ہیں اس لئے

رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

پروردگار دہقان کی اپنے دراز سے پروردگار محمد اور آل محمد پر اور

فَرِّجْ عَنْهُمْ كُلَّ غَمٍّ وَكُشِفْ عَنْهُمْ كُلَّ مَوْاقِفٍ

انکے نوسل سے جسے ہر ایک غم دور کر دے اور ہر ایک بچ کو دفع اور انکے وسیلوں سے دنیا و

لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ

آخرت کی ضرورتوں میں ہماری ہر ایک حاجت کو خداوند



صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِزَّنَا بِهِمْ مِنْ بَشَرٍ مَا

محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود نازل کر اور ان کے عزیز سے ہمیں شرف عطا فرما

خَلَقْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ

محمود رکھ بار اے محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود نازل کر اور ان کے وسیلے سے

بِهِمْ عِزًّا وَآسَاءَ بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَاقْنَابَهُمْ بَعْثِي مَنْ

ہماری عزت کی محافظت اور ہماری برہنہ کی پردہ پوشی کر اور تو ہمارے گناہات کو اس سے

بَعْثِي عَلَيْنَا وَانصُرْنَا بِهِمْ عَلَى مَنْ عَادَانَا وَأَعِزَّنَا بِهِمْ

روگردانی کر جو ہم سے بغاوت کرے اور ان کے عزیز سے ہماری مدد کر ان لوگوں پر جو تجھ کو

مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ جَوْرِ السُّلْطَانِ

کرب اور ان کے وسیلے سے شیطانِ رانہ کے شر سے اور سرکش سلطان کے جور سے ہمیں بچا

الْعَبِيدِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا

خدا یا محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود نازل کر اور ان کے وسیلے سے

بِهِمْ فِي سِتْرِكَ وَفِي حِفْظِكَ وَفِي كَفَاكَ وَفِي رَحْمَتِكَ

ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے اور اپنی جوار رحمت اور اپنی پناہ اور اپنی

وَفِي أَمَانِكَ عَزَّ جَارِكَ وَجَلَّ تَنَازُلُكَ وَآلَاكَ الْغَيْرُكَ

امان میں داخل کر تیرا عسار بڑا اچھا ہے تو بزرگ ترین والا ہے اور تیرے سوا کوئی خدا

تَوَكَّلْتُ عَلَى نَحْيِ الذِّي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

توکل کرتا ہوں اے زندہ پرستگار کیلئے جس کی موت نہیں آتی اور حمد و تعریف میں اس ذات کے لئے

لَمْ يَخْذَلْ وَلَدًا أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكِبَرُهُ تَكْبِيرًا وَحَسْبُنَا

بس کے کوئی اولاد نہیں اور نہ اس کے ملک میں کوئی شریک ہے اور نہ کوئی

اس کو ذلیل کرنے پر قادر ہے بڑا بزرگ ہے اور یہیں کافی ہے

اللَّهُ وَحْدَهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اللہ کی ایسی ذات درود و سلام ہو بہترین غلامی محمد

وَالْبُحْرَانُ عَلَيْهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَامٌ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اور ان کی جملہ آل اور عزت پر اور سلام ہو جو سلام کا حق پر کثرت کے ساتھ بیشمار

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور جملہ تعریفیں ہیں اللہ پرورش کنندہ غلامی کیلئے۔

## دعائے توسل مع اسناد

شیخ ابو جعفر طوسی نے اپنی کتاب مستجد میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمد نام حضرت سید برکت  
جناب امام حسن عسکری میں سال دو سو چھن ہجری میں حاضر ہوا اور عرض کی یا بن رسول اللہ  
طریق حلوات کیجئے گا انجو اوپر اور اپنے سب کر ام پر مہم جوئیں سزا یں حضرت مدعا سے پہلے تھیں  
اور حلوات انکے واسطے حیرت انگیز فرما دیں وہ فرمایا اس صلیب آغا نہ تھوڑی دیر میں لیکن باعث طوالت جمع  
گناہت کیا غصہ کر واسطے حاصل جمع مطالب مرادات دینی عذوبی کے نافیہ ہے اللہ علیہ الصواب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کر رحمن ہے اور رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلْتَ وَحْيَكَ وَبَلَّغْتَ رِسَالَاتَكَ

خداوند! درود نازل کر اور محمد کے بطرح انہوں نے اٹھایا تیری وحی کو اور پہنچا یا رسالت کو

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَحَلَّ جَلَالُكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَ

اور رحمت بیچ اوپر محمد کے بطرح کہ انہوں نے حلال کیا تیری حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو اور

عَلَّمَ كِتَابَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَقَامَ الصَّلَاةَ وَأَتَى

سکھایا تیری کتاب کو اور رحمت بیچ اوپر محمد کے بطرح انہوں نے قائم کیا نماز کو اور دیا

الزَّكَاةَ وَدَعَا إِلَى دِينِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَدَّقَ

زکوٰۃ کو اور بلا یا تیرے دین طرف اور رحمت بیچ اوپر محمد کے بطرح انہوں نے سچا کیا

بِعُودِكَ وَأَشْفَقَ مِنْ وَعِيدِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

تیرے وعدہ کو اور ڈر دیا تیرے وعید کے وعدہ سے اور رحمت بیچ اوپر محمد کے بطرح

غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوبَ وَسَوَّيْتَ بِالْعِیُوبِ وَفَرَحْتَ بِهِ

بخشتا تو نے سبب انکے گناہوں کو اور پشیدہ کیا تو نے سبب انکے عیوب کو اور فرحتی تو نے سبب انکے

الْكَرُوبَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ

کھینٹوں سے اور درود نازل کر محمد پر جیسا کہ دفع کیا تو نے سبب انکے پریشانی کو اور کھولا تو نے

بِغَمٍّ وَأَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَبَجَّيْتَ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ

سبب انکے پریشانی کیوں کو اور جیت دیا تو نے سبب انکے دعا کو اور بچات دیا تو نے سبب انکے بلا سے

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاحْيَيْتَ بِهِ

اور درود بھیج ادھر محمدؐ کے جس طرح کہ رحم کیا تو نے بسبب ان کے بندوں پر اور زندہ کیا تو نے بسبب

الْبِلَادِ وَقَسَمْتَ بِالْجَبَابِرَةِ وَأَهْلَكَ بِالْفِرَاعَةِ

شہروں کو اور تو نے ان کے پر سبب ان کے سرکشوں کو اور ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے فرعونوں کو

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أضعَفْتَ بِهِ الْأُمُوالَ وَحَدَّرْتَ

اور درود بھیج محمدؐ کی جس طرح خراج نیلہ کیا تو نے بسبب ان کے مالوں کو اور نرم کیا تو نے بسبب

بِهِ مِنَ الْأَهْوَالِ وَكَسَّرْتَ بِهِ الْأَصْنَامَ وَرَحِمْتَ

ان کے ہولوں سے اور توڑا تو نے بسبب ان کے بتوں کو اور رحمت کی تو نے

بِهِ الْأَنْفَامَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرِ الْأَدْيَانِ

بسبب ان کے غفلت پر اور درود بھیج اور محمدؐ کے جیسا کہ بھیجا تو نے اسکو ساتھ بہتر دینوں کے

وَأَعَزَّزْتَ بِهِ الْإِيمَانَ وَتَبَرَّتْ بِهِ الْأَوْدَانُ وَعَظُمَتْ

اور عزت دی تو نے بسبب ان کے ایمان کو اور ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے بتوں کو اور بزرگی دی تو نے

بِهِ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ

بسبب ان کے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمدؐ پر اور ان کے اہلبیت پر

الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

کہ وہ پاک برگزیدہ ہیں اور تو سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَلِيْلَكَ

اوپر سردار مومنین علی ابن ابی طالبؑ کے کہ وہ بھائی ہیں میرے ہی کے اور

وَوَلِيَّهِ وَوَصِيَّهِ وَوَزِيرَهُ وَمُسْتَوْدِعِهِ عَلِيٍّ وَصَلَّى

ولی ان کے اور وصی ان کے اور وزیر ان کے اور مستودع ان کے علم کے اور ان کے مجید کی

سِرِّهِ وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَالِدَّاعِي إِلَى

جہم اور ان کی حکمت کے دروازے ہیں اور کو باساقہ حجت ان کی ہے ہیں اور بلا نبیوں سے طرف

شَرِيعَتِهِ وَخَلِيفَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَمُفَرِّجِ الْكُرْبِ عَنْ

شریعت ان کی ہیں اور ان کے خلیفہ ہیں ان کی امت میں اور کھولنے والے سختی کے منہ ان کی سے

وَجْهِهِ قَاصِمِ الْكُفْرِ وَمُزْنِمِ الْفَجْرِ الَّذِي جَعَلَتْهُ

ہیں توڑنے والی کافروں کے اور زخم لیل کو زینا سے فاجروں کے کو کیا تو نے اس کو

مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اللَّهُمَّ وَالِ

نبی اپنے سے بمنزل ہارون م کے موسیٰ سے یا اے دوست رکھ تو اس شخص کو

مَنْ وَالَاةُ وَعَادٍ مِنْ عَادَاهُ وَالْضَّرَّ مِنْ نَصْرِهِ وَالْخُلْدُ

جو دوست رکھے ان کو اور دشمن رکھ اس کو جو دشمن رکھ ان کو اور مدد کر اس شخص کی جو مدد کرے ان کی او۔

مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ

رسم کر تو اس کو جو رسوا کرے ان کو اور لعنت کر تو اس شخص کو جو نامی ہووے واسطے ان کے سب پہلوں اور

الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

پچھونوں سے اور دو بھیج تو اہل پرانے افضل اس دو سے کہ دو بھیج ہے تو نے او پر کسی کے

مِنْ أَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

وصیوں میں سے نبیوں کے ۔ اے پروردگار عالمیوں کے یا اے دوست تو رحمت نازل کر

عَلَى الصَّدِيقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيبَةَ حَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ

اور صدیقہ فاطمہ کے کہ وہ پاک ہیں محبوبہ تیرے محبوب کی اور

وَأُمِّ أَحِبَّائِكَ وَأَصْفِيَاءِكَ الَّتِي نَجَّيْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا

تیرے نبی کی اور والدہ میں تیرے دوستوں اور تیرے قبولوں کی ایسی کہ انکو تیرا بہت اور بزرگ کیا تو نے

وَاحْتَرَبْتَهَا عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ

اور نسیات وہی تو نے انکو اور پسند کیا تو نے انکو اور پر تمام جہان کی عورتوں کے غلوٰندہ طالب اسے اسے

لَهَا مِنْ ظَلَمِهَا وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا وَكُنِ الشَّارِعَ اللَّهُمَّ

اس شخص سے کہ ظلم کیا اوں پر اور جھٹ جانا اس کے حق کو اور ہونوں لینے والا یا اسد واسطے اس کے اولاد

بَدَأَ أَوْلَادَهَا اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا أُمَّةً أُمَّةً هُدًى

کے خون کے اور جس طرح کیا تو نے ان کو والدہ اماموں رہنماؤں کی

وَجَلِيلَةَ صَاحِبِ اللِّوَاءِ وَالْكَرِيمَةَ عِنْدَ الْمَلَائِكَةِ

زوبہ صاحب علم اور بزرگ نزدیک ملا اسے

فَصَلِّ عَلَيْهَا وَعَلَى أَهْلِهَا خَدِيجَةَ الْكُبْرَى صَلَواتُكَ تَكْرُمُ

پس درود بھیج اوں پر اور انکی والدہ خدیجہ کبریٰ پر اور ماوراء کہ تعظیم سے تو

هَاجِرَةَ أَبِي هَاشِمٍ صَلَواتُكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتَقَرُّبُهَا

بسبب اس کے متبہاں کے باپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کا اور خیماس کرے تو بسبب

أَعْيُنِ ذُرِّيَّتِهَا وَابْلَغْهُمْ عَنِّي وَهَذِهِ السَّاعَةُ أَفْضَلُ السَّاعَةِ

ان کے آنکھیں ان کی اولاد کی اور بھیجا تو میری طرف سے اس وقت سے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَسُولَ اللَّهِ

او سلام یا امیرِ مومنین و رسولِ خدا

وَلَيْتَكَ وَابْنِي رَسُولَكَ وَسَيِّدِي

او دیکھ لو اپنے ساتھ اور دو خوشیوں رسولِ خدا کے اور دو نوحۂ جاہلوت کے اور دو سہاراؤں

شَبَابِي هِيَ الْجَنَّةُ أَفْضَلُ مَا صِلْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ

یہ انہوں اہل جنت کے بہتر اس درود سے کہ بھیجی تو نے اوپر کسی کے

أَوْلَادِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ

اولادِ نبیوں اور مرسلوں میں سے یا اللہ درود بھیج تو اوپر حسنؑ ابن

أَبِي سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَوَصِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ

سیدِ انبیین کے اور وصیِ امیرِ مومنین کے سلام تم پر

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا سَيِّدٍ

اے فرزندِ رسولِ خدا سلام تم پر اے فرزند

الْوَصِيِّ شَهِدَ أَنَّكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرُ اللَّهِ

سندِ اوصیاء کے گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق تیرا ہے خاتمِ امیرِ مومنین ابنِ امیرِ خدا کے

أَمَّا ابْنُ أَبِي عَيْنَةٍ غَشِيَتْهُ ظُلُمَاتُ مَضْيَتِ شَرِّيدٍ وَاشْهَدْ

اور یہ ہے اس کے ابن کے زندگی کی تم نے مظلم اور گریبی تم نے غش کیا اور گواہی دیتا ہوں کہ

أَنَّكَ أَمَامُ الزَّكَاةِ الْهَادِي الْمُهْدِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

حسنؑ نام پاکِ ہدایت کرنے والے ہدایت پاؤں سے ہو یا اللہ تو رحمتِ بھیم اور ان کے



وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَحَسَدَهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلَ

اور پہنچاؤ ان کی روح کو احسان کے جسم کو میری طرف سے اس وقت یہ

الْحَمْدُ وَالسَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ

تجست اور سلام بلا اللہ تو رحمت بھیج اور بر حسین ابن علی

لِظُلْمِ الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْكُفْرَةِ وَطَرِيحِ الْفَجْرِ

مظلوم شہید مقتول کافروں کے اور ایذا دے گئے فاجروں کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

سلام اوپر تمہارے اے اباعبد اللہ سلام اوپر تمہارے اے فرزند

رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ

رسول خدا سلام اوپر تمہارے اے فرزند امیر المؤمنین کو اہی دہا ہوں میں

مَوْفِقًا إِنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ أَمِيئَةٍ قُتِلَتْ مَظْلُومًا وَ

درا بخدا ایک یقین کرنے والا ہوں میں تحقیق تم امین اللہ کے جو دینے والے امن کے مظلوم کو

مَضِيَّتَ شَيْئًا وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى طَالِبُ شَأْنِكَ

اچھا نہایت گزرتے ہوئے شے نہیں ہو کر اور کوئی شے نہیں جو خدا تعالیٰ طالب ہے تمہاری شے کا

وَمِنْ خِزَاوَعَدِكَ مِنَ النَّصْرِ وَالْتَأَمِدُ فِي هَلَاكِ عَدُوِّكَ

اور جزا دینے والا ہے جو کچھ وعدہ کیا ہے تیرے نصرت اور مدد کرنے سے ہلاک کریں تمہاری دشمنوں کے

وَالْهَارِدُ عَوْرَتِكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفِيَتْ بِعَهْدِ اللَّهِ

اور ہار دینے والے ہیں تمہاری دھوکے کے اور گواہی دیتا ہوں کہ تجھ پر پورا کیا خدا کے عہد کو

وَجَاهِدَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدَتْ اللَّهَ مُخْلِصًا

اور جہاد کرنے والی رہی اور اللہ کی بندگی کی حالت خلوص میں

حَتَّى آتَاهَا الْيَقِينُ لَعْنُ اللَّهِ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعْنُ اللَّهِ

یہاں تک کہ یقین نہ آئے کہ وفات خدا لعنت کرے اس امت کو کہ تم کو قتل کیا اور لعنت کرے اللہ

أُمَّةً ظَلَمْتَكَ وَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةً سَمِعَتْ وَلَمْ يَجِبْكَ

امت پر ظلم کیا اور لعنت کرے اللہ اس امت کو کہ سنی نصیحت تمہاری اور نہ قبول کی

وَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةً خَذَلْتَكَ وَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةً الْبَتَّ عَلَيْكَ

اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ رسوا کیا تم کو اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ رعبہ کیا اور تمہارے

وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَنْ كَذَّبَكَ وَاسْتَخَفَّ حَقَّكَ وَ

بس بیزاری میں صرف خدا تعالیٰ کے اس شخص سے کہ جھٹلایا تم کو اور خفیا جاننا تمہارے حق کو اور

اشْتَكَلَ دِمَكْ يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَعْنُ

ہاں جاننا کہ ہے کہ کو قرآن میں اب پر میرے ماں باپ کے ابابعد اللہ لعنت کرے

أَنْتَ قَاتِلْتَنِي وَلَعْنُ اللَّهِ خَاذِلَكَ وَلَعْنُ اللَّهِ مَنْ سَمِعَ

اور لعنت کرے اللہ تمہارے رسوا کرنے والے کو اور لعنت کرے اللہ اس کو کہ سنا میرے

سَمِعَكَ وَلَمْ يَصُرْكَ وَلَعْنُ اللَّهِ مَنْ سَمِعَ

سنی تو اور نہ قبول کیا تم کو اور نہ مدد کی تمہاری اور خدا لعنت کرے اپنی قید کیا تمہاری عورتوں کو

يَعْنِيكُمْ أَلَا إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ بَرَاءٌ وَمَنْ وَالَاهُمْ وَالَاهُمْ

لعنہ کے آیت ہے بیزاری میں اس شخص سے کہ دوست ڈانکا اور بیل ہے اس سے

وَأَعَانَهُمْ عَلَيْهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَالْإِمَّةُ مِنْ بُلْدِكَ

اور مدد کی اس نے ان کے اوپر اور گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تم اور سب امام اولاد تمہاری میں سے ہیں

كَلِمَةُ التَّقْوَىٰ قَبَابُ الْهُدَىٰ وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَىٰ وَالْحُجَّةُ

کلمہ پر مہیز نگاری کے ہیں اور دروازہ رہنمائی کے اور رستی مضبوط اور محبت خدا ہیں

عَلَىٰ أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ مُّؤَمِّنُونَ بِمَنْزِلَتِكُمْ

اہل دنیا پر اور گواہی دیتا ہوں کہ تمہارے ساتھ ایمان لاینبوالا ہوں اور تمہارے

مُؤَمِّنُونَ وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِي وَشَرَاءُ عِدَّتِي وَخَوَاتِمِ

مرتبہ کا یقین کرنیوالا ہوں اور تمہارا فرمانبردار ہوں اپنی ذات سے اور اپنی عہد کی شریعتوں کا وفا کرنے والا

عَمَلِي وَمُنْقَلَبِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَخِرَتِي اللَّهُمَّ صَلِّ

عمل اپنی سے اور بدلنے حالات اپنے سے میرے دین میں اور دنیا میں اور میری آخرت میں خداوند

عَلَىٰ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ الَّذِي

رحمت نازل کر اوپر علی ابن الحسین سردار مابعدوں کے کہ خاص

اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَجَعَلْتَ مِنْهُ أَمَّةً

کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے اور کئے تو نے ان سے امام

أَهْلِكَ الَّذِينَ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ

ہدایت کرنے والے جو کہ رہنمائی کرتے ہیں ساتھ حق کے اور بہ سبب اس کے عدل رہتے ہیں

الَّذِي اخْتَرْتَهُ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ

کہ برگزیدہ کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے اور پاک کیا تو نے ان کو پلیدی سے

وَاصْطَفَيْتَهُ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا هَدِيًّا اللَّهُمَّ فَصِّلْ

اور برگزیدہ کیا تو نے ان کو اور کیا تو نے انکو رہنما راہ یافتہ یا اللہ درود بھیج

عَلَيْهِ أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَةِ أَنْبِيَائِكَ

اور ان کے بہتر اس درود سے کہ درود بھیجی ہے اوپر کسی کے نبیوں کی اولاد میں سے

حَتَّى تَبْلُغَ بِهِ مَا يُقَرَّبُ بِهِ عَيْنُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

یہاں تک کہ پہنچا یا تو نے بسبب اس کے اس چیز کو کہ اس سے بخندئی ہو آنکھ دنیا اور آخرت

إِنَّكَ غَيْرُ نَرٍ حَكِيمٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ

میں تحقیق کہ تو غالب و ناما ہے اے خدا تو جنت بھیج اوپر محمد بن علی کے

لِبَاقِرِ الْعِلْمِ وَامَامِ الْهُدَى وَقَائِدِ هَلِ التَّقْوَى

کہ پیرِ نبیوں میں علم کے اور پیشوا ہدایت کے او پیش رو متقیوں کے

وَالْمُنْتَخِبِ مِنْ عِبَادِكَ اللَّهُمَّ وَكَما جَعَلْتَهُ عَلِيًّا

اور چنے ہوئے میرے بندوں میں سے اے خدا اور صیبا کہ کیا ہے تو نے انکو نشان

لِعِبَادِكَ وَمَنَارِ الْبِلَادِ وَمُسْتَوْدَعِ الْحِكْمَةِ

اپنے بندوں کیو واسطے اور نشان اپنی شہروں کیو واسطے اور امیں کئے گئے واسطے تیری حکمت کے

وَمُتَّحِمِ الرِّجْئِكَ وَأَمْرٍ بِطَاعَتِهِ وَحَدِّثِ مَنْ

اور توجہ کر نبیائے واسطے وحی تیری کے اور حکم کیا تو نے واسطے ان کی اطاعت کے اور دریا ہونے ان کی

مَعْصِيَتِهِ فَصِّلْ عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ

نمازانی سے پس تو رحمت نازل کر او پر ان کے اے محمد و گار میرے افضل اس درود کا کہ رحمت بھیجی تو نے

عَلَّامٍ مِنْ ذُرِّيَةِ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَاءِكَ وَرُسُلِكَ

اور ایک کے بیٹوں کی اور دوستوں خالص کی اطہوں سے اور رسولوں کی اولاد میں سے

وَأَمَّا أَنْتَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرٍ

اور اپنی امینوں کی اسے پروردگار عالموں کے بار خدا یا رحمت نازل کر اور جعفر بن

عَمْرٍو الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِالْحَقِّ

محمد صادق کے کج جمع کرنے والے ہیں علم کے بلانیوں میں تیری طرف ساتھ حق

النُّورِ الْمُبِينِ اللَّهُمَّ وَكَاجَعَلْتَهُ مَعْدَنَ كُلِّ مَكْرَمَةٍ

روشن ظاہر کے بار خدا یا اور مہیا کرو اے تونے ان کو مکان اپنے کلام

وَوَحْيِكَ وَخَازِنِ عَلَيْكَ وَلِسَانِ تَوْحِيدِكَ وَوَلِيِّ

اور وحی کا اور اپنے علم کا جمع کر نبی والا اور اپنے توحید کی زبان اور اپنے حکم کا ولی

أَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظِ دِينِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ صَلَافَاتٍ

اور اپنے دین کا محافظ پس تو رحمت بھیج اوپر اس کے بہتر اس رحمت کے

عَلَّامٍ مِنْ أَصْفِيَاءِكَ وَجُجَّكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

پہچھی ہے تونے اوپر کسی کے دوستوں اپنے سے اور جنتوں دینی سے تحقیق کہ تو تعریف

مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَمِينِ الْمُؤْتَمِنِ مُوسَى

محمد یا بزرگ ہو بار خدا یا رحمت نازل کر امانت دار مؤمن موسیٰ

ابْنِ جَعْفَرٍ الرَّافِقِيِّ الطَّاهِرِ الزُّكِيِّ النَّوَّارِ الْمُنِيرِ

ابن جعفر پر کر نیک و نادر پاک پاکیزہ روشن

الْمُيَسِّرِينَ الْمُجْتَهِدِينَ الْمُحْتَثِبِينَ الصَّابِرِينَ عَلَى الْأَذَى فِيكَ

ظاہر کو کشش کرنے والے محنت مند صابر اور تیری راہ میں

اللَّهُمَّ وَكَمَا بَلَغَ عَنْ آبَائِهِ مَا اسْتَوْدِعَ مِنْ أَمْرِكَ وَ

یا اللہ اور جیسے پہنچا یا ان کو آبائے کرام اپنے سے جو کچھ کہہ دیا گیا تھا تیرے امر سے اور

نَفِيكَ وَحَمَلَ عَلَى الْحِجَةِ وَكَابَرِ أَهْلِ الْعِرْقَةِ وَالشَّدَةِ

تیری نفی سے اور اٹھائی اوپر پشت کے سختی اہل غور کی اور شدت کی

فَمَا كَانَ يَلْقَى مِنْ جُمَالِ قَوْمِهِ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ

اس چیز میں کہ پیش آئی تھی جمال قوم اپنی سے اسی پروردگار میرے تو دو دو بھیج ان پر

أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَطَاعِكَ

بہتر اور کامل تر اس درود سے کہ تو نے بھیجی ہو کسی کے اوپر وہ شخص کہ اطاعت کی تیری

وَنَصْرَ لِعِبَادِكَ إِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور نصرت کی اس نے تیری بندوں کے واسطے سختی تو بخشنے والا رحیم ہے بار خدا یا جنت نازل کر

عَلَى بَنِي مُوسَى الَّذِي رَضِيتَهُ وَرَضِيتَ بِهِنَ

اوپر علیٰ ابن موسیٰ کے کہ پسند کیا تو نے انکو اور راضی کیا تو نے بسبب ان کے

سَلَّمْتَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى

میں شخص کو کہ چاہا تو نے مخلوق اپنی سے خداوند اور جیسا کیا تو نے ان کو حجت

خَلْقِهِ وَقَدْ بَيَّنَّا بِأَمْرِكَ وَنَصْرِ الدِّينِ شَاهِدًا

اپنی خلق پر اور ظاہر کیا تو نے اپنے امر کے ساتھ اور دین کی تائید کے واسطے اور خاص

عَلَيْ عِبَادِكَ وَكَمَا نَصَرَهُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَ

اپنے بندوں پر اور جیسے کالیمت کی ادھون بنے واسطے انکے پرشیدگی اور ظاہر میں اور

دَعَا إِلَى سَبِيلِ عِبَادِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَصَلِّ

بلایا تیری راہ کی طرف دانائی اور نصیحت نیک سے پس رحمت نازل کر

عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَاءِكَ وَ

ادبیر بہتر اس رحمت سے کہ رحمت بھیجی ہے تو نے کسی پہ اپنے دوستوں سے اور

خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ اللَّهُمَّ صَلِّ

برگزیدہ توں سے اپنی خلقت سے بخیریت کہ تو مایہ جود و بخشش کا ہو یا اللہ رحمت نازل کر

عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ مُوسَى عَلِمَ التَّقَى وَنُورِ الْهُدَى

اوپر محمد ابن علی ابن موسیٰ علیہ السلام کے کہ نشان میں پرہیز گاری کے اور روشنی میں

وَمَعْدِنِ لُؤْلُؤٍ وَفِرْعَ الْأَزْكَى وَخَلِيقَةِ الْأَوْصِيَاءِ

ہدایت کی اور کان ہیں وفاقے اور شاخ میں پاک لوگوں کی اور خلیفہ میں وصیوں کے

وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا هَدَيْتَ بِهِمْ

اور امانت دار میں تیری وحی پر یا خدا یا جیسے کہ تو نے ہدایت کی بسبب اس کے

الضَّلَالَةِ وَاسْتَقْدَمْتَ بِهِ مِنْ خَيْرِكِ وَأَرْشَدْتَ

گمراہی سے اور راہ کیا تو نے بسبب ان کے پریشانی سے اور ارشاد کیا تو نے بسبب

بِهِمْ مِنْ هُدًى وَزَكَيْتَ بِهِ مَنْ تَزَكَّى فَصَلِّ عَلَيْهِ

انکے اس شخص کو کہ حلیہ ہدایت کی اسنے اور پاک کیا تو نے جب اسکے نیکو کو پاکی پہنا یا ہمیں مت ناز کر



أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَاءِكَ وَبَقِيَّةِ

اپر افضل اس سے کہ رحمت بھی اوپر کسی کے اپنے دوستوں سے اور باقی

أَوْصِيَائِكَ إِنَّكَ غَرِيزٌ حَكِيمٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى ابْنِ

اوصیا اپنے سے تحقیق تو ہے عزت والا حکمت والا خداوند رحمت نازل پر اوپر علی ابن

مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْأَوْصِيَاءِ وَإِمَامِ الْأَتْقِيَاءِ وَخَلِيفَةِ الْأَئِمَّةِ

محمد کے کہ وصی ہیں اوصیاءوں کے اور امام ہیں پر پیغمبر گاروں کے اور سرزنشیں امامان دین

الَّذِينَ الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلَائِقِ اجْمَعِينَ اللَّهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهُ

کے اور محبت خدا تمام مخلوق پر یا اللہ جملہ کیا تو نے ان کو

نُورًا يَسْتَضِيُّ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ فَلْيَسِّرْ بَابَ الْجَنَّةِ مِنْ

نور کہ روشن ہو بسبب کے سونہیں پس خوشخبری دی انہوں نے بزرگ

ثَوَابِكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْأَلِيمِينَ عِقَابِكَ وَمَحْدِ بِاسْمِكَ

ثواب تیرے سے اور دروایا انہوں نے ساتھ عذاب دردناک تیرے کے اور دروایت تیرے

وَذَكَرَ بِأَيِّاتِكَ وَأَحْلَلْتَ لَكَ فَحْرَ حَرَامِكَ وَبَيَّنَّ

اور یاد دلایا تیری نشانیں کو اور ظاہر کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا انہوں نے تیری حرام کو اور

شَرَّاعَكَ وَفَرَّضْتَ لَكَ وَحْشًا عَلَى عِبَادَتِكَ وَأَقْرَبَ

ظاہر کیا تیری شرعیاتوں اور فرضوں کو اور آما دہ کیا انہوں نے تیری عبادت پر اور قریب

بَطَاعَتِكَ وَنَهَى عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ

تیری بندگی پر اور منع کیا انہوں نے تیرے گناہ سے پر رحمت نازل کر افضل اس درود کے کہ

وَأَصَلِّتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ وَلِيَّائِكَ وَذَرَيْتَ نَبِيَّكَ

درود بھیجے تو نے کسی پر دیہلوں اپنے سے اور ذریت نبیوں اپنے سے

بو محمد کہتے ہیں کہ جب درود یہاں تک پہنچا حضرت

يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اے سبہود عالموں کے

ساکت ہوئے بنے عرض کی اکمولا انہو حق میں بھی ارشاد فرما

حضرت فرمایا کہ اگر یہ دین سے مامور نہ ہوتا البتہ ساکت رہتا ہیں چونکہ امر دین میں جانب خدا سے مامور ہوں لہذا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ

یا اللہ تو رحمت بھیج اور حسن بن علی ابن محمد پر

التَّقَى الصَّادِقَ الْوَفَى النُّورَ الْمُنِيِّ خَازِنَكَ

پر بیزگار راستگو وعدہ وفا کرنے والے خود روشن کرنیوالے جمع کو نواے تری علم کے میں

وَالْمُذَكَّرَ بِتَوْحِيدِكَ وَوَلِيَّ أَمْرِكَ وَخَلْفَاءَ الدِّينِ

اور یاد دلاؤ اے تیری توحید کے اور خیرے امر کے ولی ہیں اور فرزند پیشوایان دین کے

الْهَدَاةِ الرَّاشِدِينَ وَاجْعَلْ عَلَاهُمْ أَهْلَ الدِّينِ أَفْضَلَ

ہدایت کرنے والے بخیر اور رحمت خدا اہل دین میں جس تو رحمت بھیج

عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلَ وَأَصَلِّتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نَبِيِّائِكَ

اے پروردگار بہتر اس رحمت کے نہ جوئے بھیجی ہے اور کسی سے ایجو پروردگار میں سے

وَبِحُجَّتِكَ وَأَوْلَادِ رَسُولِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور نبی مجتوں میں سے اور پیو رسواؤں کی اولاد میں سے یا جو عالموں کے خداوند ادرود تمام کر

وَلِيَّكَ وَابْنِ أَوْلِيَّائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ

اپنے ولی اور ولیوں کی اولاد پر کہ تو نے فرض کیا ان کی طاعت کو اور

أَوْجِبْتَ حَقَّهُمْ وَأَذْهَبْتَ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ

تو نے واجب کیا ان کے حق کو اور لے گیا تو ان سے پلیدی کو اور پاک کیا تو نے حق پاک

تَطْهِيرُ اللَّهُمَّ أَنْصِرْهُ وَأَمِصْرِيهِ لِدِينِكَ وَأَنْصِرْهُ

کرنے کا خداوند امدد کر ان کی اور مدد کر ان کی دین میں اور مدد کر تو یہ سبب ان کے

أَوْلِيَاءَكَ وَأَوْلِيَاءَهُ وَشِيعَتَهُ وَأَنْصَارَهُ وَاجْعَلْنَا

دوستوں اپنے کی اور دوستوں ان کے کی اور ان کے شیعوں کی اور ان کے مددگاروں کی اور مددگوں تو ہو کہو انہیں

مِنْهُمْ اللَّهُمَّ اَعِزَّهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَائِفَةٍ مِنْ شَرِّ جَمِيعٍ

سے یا اللہ تو پناہ دے ان کو شر ہر ایک باغی اور گمراہ کے شر سے اور اپنی تمام مخلوق

خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ عَنْ يَمِينِهِ

کے شر سے اور محفوظ رکھ اس کو آگے سے اور اس کے پیچھے سے اور اس کے دائیں سے اور

عَرِشَتِهِ وَاحْرُسْهُ وَأَمْنَعَهُ أَنْ يَوْصَلَ إِلَيْهِ سُبُو وَخَطَرٌ

ان کے بائیں سے اور بچا تو ان کو اور منع کر تو ان کو اس سے کہ پہنچے ان کی طرف کوئی برائی اور گناہ کہ

فِيهِ سَوْلٌ قَالَ رَسُولُكَ وَأَظْهَرَ الْعَدْلَ وَأَيَّدَ بِالنَّصْرِ

ان کے درمیان اپنی رسول کو اور اپنی رسول کی آل کو اور ظاہر کر تو سبب ان کی عدل کو اور تومد و کراستہ خیرت کی

وَأَنْصُرْ نَاصِرِيهِ وَلِخُدُّلِ خَازِلِيهِ وَاقِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ

اور تومد و کراستہ کے مددگاروں کے اور تومد و کراستہ کے رسوا کرنے والوں کو اور توڑ دے سبب ان کے جباروں

الْكَفَرَةَ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَجَمِيعَ

کافروں کو اور تو قتل کر بسبب ان کے کافروں اور منافقوں کو اور تمام

الْمَلِكِينَ حَيْثُ مَا كَانُوا مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ

ملکدوں کو جس جگہ کہ ہوں زمین کے مشرقوں

وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَأَمْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ قِسْطًا

اور سبزوں میں اور اس کے جنگلوں اور دریاؤں کے اور تو بھر دے زمین کو بسبب ان کے عدل

وَعَدًا وَأُظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَالْطَّلَاةُ

سے اور تو ظاہر کر بسبب ان کے اپنے نبی کے دین کو ان پر اور ان پر ان کی سلام

وَأَجْعَلْنِي اللَّهُمَّ مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَ

اور تو کر دے مجھ کو یا اے خدا ان کے مددگاروں میں سے اور مددگاروں میں اور

اتِّبَاعِهِ وَشَيْعَتِهِ وَأَرِنِي فِي الْحَجِّ مَا يَأْمُرُونَ

نماہنواروں اور شیعوں ان کے سے اور تو مجھ کو دکھا ال محمد میں وہ چیز کہ ایسا کہتے

وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُونَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ

ہیں اور ان کے دشمن ہیں وہ کہ جس سے ڈرتے ہیں اے معبود برحق خدا یوں ہی کرے

فَوَائِدُ عَامَّةٍ خُصَّ بِهَا مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو مومن کہ باعتماد و درست اور توجہ قلب کے باطہارت بعد نماز میں خمسہ تہلیل کہ حضرت

ایسر المؤمنین کو پڑھے تو فوائد سندیدہ ذیل پر کامیاب ہو۔

رَمَّائے الٰہی صِفائی باطن۔ روشنی دل دفع و سوسہ شیطان۔ نجات آتش و نرج  
سے۔ داخل ہونا جنت میں اجمابت و عاتقی دولت و وسعت رزق۔ اٹکے  
قرض سے۔ مخالفت شر دشمن سے پناہ ظلم بادشاہ جابر سے دفع مرض ہر قسم و  
حصول درستی۔ دفع تلکدستی غرض کہ نواید اس کے تحریر سے باہر ہیں۔

وَيَا فَاطِرَ السَّمَاءِ

اور اے پیدا کرنے والے آسمان کے

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ

اے بار خدا یا سننے والے دعا کے

وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ

اور اے فراخ بخشش

وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ

اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيمِ

واسطے محتاج نادار کے

وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوبِ

اور اے چھپانے والے عیبوں کے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوبِ

اور اے جاننے والے غیب کے

وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ

اور اے دور کرنے والے سختیوں کے

وَيَا غَافِرَ الذُّنُوبِ

اور اے بخشنے والے گناہوں کے

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَبِيرِ

سختی میں گرفتار اور غصہ مٹانے والے

وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ

اور اے اگانے والے بنجر کے

وَيَا فَالِقَ الْبُصْبُقَاتِ

اور اے بالواسطہ تقسیم کرنے والے

|                                       |                                      |
|---------------------------------------|--------------------------------------|
| وَيَا جَامِعَ الشَّجَرَاتِ            | وَيَا مُشْتِىَ الرُّقَاتِ            |
| اور اے جمع کرنے والے بوسیدہ درختوں کے | اور اے پیدا کرنے والے تنہا           |
| مِنَ الْأَعْظَمِ الرَّعِيمِ           |                                      |
| استخوان بوسیدہ سے                     |                                      |
| وَيَا مُنْزِلَ الْغِيَاثِ             | مِنَ الدُّجَى الْحَثَاثِ             |
| اور اے نازل کرنے والے مینہ کے         | نہایت تاریکی راتوں سے                |
| عَلَى الْحَزَنِ الدِّمَاطِ            | إِلَى الْجُودِ الْعِرَاطِ            |
| اوپر نرم اور سخت زمین کے              | طرف کرسند زمین قابلِ رحمت کے         |
| مِنَ الْهَزْمِ الرُّزُومِ             |                                      |
| ابو جمع ہونے سے                       |                                      |
| وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ              | سَمَاءِ بِلَافِرُوجِ                 |
| اور اے پیدا کرنے والے برج آسمان کے    | آسمانوں بغیر شکافوں کے               |
| مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوجِ         | عَلَى الصُّوْدَى الْبُلُوجِ          |
| ساتھ رات کو گر صاحب تاریکی کے ہے      | اوپر روشنی ستاروں کے                 |
| يَعْتَشِي سَنَا الْجُومِ              |                                      |
| ہچکچائیوں سے روشنی ستاروں کے          |                                      |
| وَيَا فَالِقَ الصُّبْحِ               | وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ             |
| اور اے ظاہر کرنے والے صبح کے          | اور اے کھولنے والے دروازوں فیروزہ کے |

|                                       |  |                                      |
|---------------------------------------|--|--------------------------------------|
| وَيَا مُرْسِلَ الرِّيحِ               |  | بُكُورًا مَعَ الرِّوَّاحِ            |
| اور اسے بھیجنے والے ہواؤں کے          |  | پس پیدا کرتے ہیں وہ ابر کو           |
| فَيَنْشَأَنَّ بِالْغُيُومِ            |  | پس ظاہر ہوتا ہے ابروں میں            |
| وَيَا مُرْسِيَ الرِّوَّاحِ            |  | أَوْ تَادُّهَا الشَّوَّاحِ           |
| اور اسی بلند کرنے والے پہاڑوں حکم کے  |  | کہ کیا اون کو میٹھیں زمین کی         |
| فِي أَرْضِهِ السَّوَانِجِ             |  | أَطْوَادُهَا الْبَوَازِجِ            |
| پہنچ زمین شوریدہ کے                   |  | میٹھیں اس کی مضبوط                   |
| مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِيمِ              |  | کامیابی قدیم کے                      |
| وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ              |  | وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ            |
| اور اسے ہدایت کرنے والے راہ راہ گزشتہ |  | اور اسی دلیس ڈالنے والے نیکیوں کے    |
| وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ              |  | وَيَا مُجِيَّ الْبِلَادِ             |
| اور اسی رازق دینوالے بندوں کے         |  | اور اسے زندہ کرنے والے شہروں کے      |
| وَيَا فَارِجَ الْغُومِ                |  | وَيَا مَنْ يَهْدِي الْوُذُ           |
| اور اسی دور کرنے والے غم و اندوہ کے   |  | اور اسی جو گمراہی سے گمراہی دہکتا ہے |
| وَيَا مَنْ يَهْدِي الْوُذُ            |  | وَيَا مَنْ يَهْدِي الْوُذُ           |
| اور اسی جو گمراہی سے گمراہی دہکتا ہے  |  | اور اسی جو گمراہی سے گمراہی دہکتا ہے |



|                                       |                                   |
|---------------------------------------|-----------------------------------|
| وَمِنْ حِكْمِهِ التَّفُؤْدُ           | فَمَا عَنَّهُ لِي شُدُودُ         |
| اور اسے وہ کہ اس کا سب سے پر جاری ہے  | بس نہیں ہے میرے واسطے کٹارہ       |
| تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيمٍ              |                                   |
| بزرگ ہے از روئے علم کے                |                                   |
| وَيَا مُطْلِقَ الْأَسِيرِ             | وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ          |
| اور اسے آزاد کرنے والے بندۂ قیدی کے   | اور اسے جوڑنے والے غصہ شکنہ کے    |
| وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ             | وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيرِ          |
| اور اسے دو لقمہ کرنے والے فقیر کے     | اور اسے غذا دینے والے غصہ شکنہ کے |
| وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ              |                                   |
| اور اسے شفا دینے والے بیمار کے        |                                   |
| وَيَا مَنْ بِهِ اعْتِزَّازُ           | وَيَا مَنْ بِهِ احْتِرَازُ        |
| اور اسے وہ کہ اس کو نگہداشت ہر چیز کی | اور اسے وہ کہ بچانے والا ہے۔      |
| مِنَ الدَّلِّ وَالْمَخَازِ            | وَالْأَفَاتِ وَالْمَرَازِ         |
| خواری سے اور رسوائی سے                | اور آفتوں سے اور بیماری سے        |
| أَعِزَّنِي مِنَ الْهَمَمِ             |                                   |
| ہناء دے مجھ کو غموں سے                |                                   |
| وَمِنْ جَنَّةٍ وَارِسٍ                | لِذِكْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ        |
| اور جنات سے اور آدمیوں سے             | واسطے یاد کرنے جگہ پاک کے         |

|  |  |
|--|--|
| لِلْقَلْبِ عَنْهُ مَقْسٍ<br>ہول کو قیامت سے سخت کر نیوالے        | وَمِنْ شَرِّ سَعْيِ نَفْسٍ<br>اور بدی ہر نفس شہیر سے               |
| وَيَأْمُرُ بِالْمَعَاشِ<br>اور اسے نازل کرنے والے روزی کے        | وَشَيْطَانُهَا الرَّجِيمُ<br>اور شیطان سنگسار مردود سے             |
| وَالْآفِرَاجِ فِي الْعُشَّاشِ<br>اور مرغ کے بچوں پر گھونسلوں میں | عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِ<br>اوپر آدمیوں کے اور حیوانات کے       |
| تَقْدَسَتْ مِنْ عَلِيمٍ<br>پاک و پاکیزہ ہے تو جاننے والا۔        | مِنْ الطَّعْمِ وَالرِّيشِ<br>قسم غذا سے اور لباس سے                |
| وَيَأْمُرُكَ النَّوَاصِ<br>اور اسے مالک ہالوں پیشانی کے          | لِلْمُطِيعَاتِ وَالْعَوَاصِ<br>واسطے فرمانبرداروں اور گناہگاروں کے |
| فَاعْنَهُ مِنْ مَنَاصِ<br>پس نہیں ہو بھگنا خدا تعالیٰ سے         | لِعَبْدٍ وَلَا خَلَاصِ<br>واسطے بندہ جو اپنے کے لور نہ رہا لی پاتا |
| وَيَاخِرُ مُسْتَعَاضِ<br>اور پھر متعوض                           | بِمُحْضِ الْيَقِينِ اِضِ<br>یقین کے کھینچ کر لئے واسطے             |
| لِمَاضٍ وَلَا مُقْبِلِ<br>نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو              | لِمَاضٍ وَلَا مُقْبِلِ<br>نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو                |
| وَيَاخِرُ مُسْتَعَاضِ<br>اور پھر متعوض                           | بِمُحْضِ الْيَقِينِ اِضِ<br>یقین کے کھینچ کر لئے واسطے             |

مِنْ أَحْكَامِ الْمَوَاضِ

علم اپنے جاری ہونے والے سے

بِمَاهُو عَلَيْهِ قَاضٍ

ساتھ ایجنے کے کردہ اس پر جاری کرنے والا

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيمٍ

برتر ہے تو اے علیم

وَعَنَا الْأَدَى مُيْطٌ

اور ہم سے دور کرنے والا بچ کا

وَيَا مَنْ بِنَا حِيطٌ

اور اے وہ کہ ہم پر اور ہر چیز پر محیط ہے

وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيطُ

اور اے وہ کہ علم اس کا انصاف ہے

وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيطُ

اور وہ کہ ملک اس کا فراخ ہے

عَلَى الْبِرِّ وَالْأَشِيمِ

اوپر بے گناہوں اور گناہگاروں کے

وَيَا سَامِعَ الْفَوَظِ

اور اے سننے والے کلاموں کے

وَيَا رَآئِيَ الْكُحُوطِ

اور اے دیکھنے والے اشاروں کے

بِأَخْصَائِهِ الْخَفُوطِ

ساتھ شمار اپنے کے کہ گنجیاں ہے

وَيَا قَاسِمَ الْخُطُوطِ

اور اے تقسیم کرنے والے حصوں کے

بِعَدْلٍ مِنَ الْقَسِيمِ

عدل کے ساتھ مقرر کردہ حصوں سے

وَمَنْ خَلَقَهُ الْبَدِيعُ

اور وہ کہ پیدا ایش اس کی نادر ہے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ

اور اے وہ کہ سننے والا ہے

وَمَنْ جَاةَ الْمَسِيْعِ

اور وہ کہ جس کا قوی ہے

وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعِ

اور وہ کہ عرش اس کا بلند ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُوْمِ

ظلم کرنے والے بے انصاف کے

مَا قَدْ حَبَا وَسَوْغِ

جو کچھ کہ دیا تو اس کا

يَا مَنْ حَبَا فَاسْبِغِ

اے وہ کہ بخش پیر پیر کیا

مَا قَدْ صَفَا وَفَرَّغِ

جو پیر کہ صاف ہو کر آتا ہے

وَيَا مَنْ كَفَى وَبَلَّغِ

اور اے وہ کہ کفایت کرا ہو اور پہنچاتا ہے

مِنْ مِّنْهُ الْعَظِيْمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مَفْرَعِ الْهَيْفِ

اور اے جو اٹھائے پڑا کر کے اندھنگ کے

وَيَا مُجَا الصَّعِيْفِ

اور اے جو اٹھائے پنا ناتواؤں کے

رَحِيْمٍ بِنَارِءٍ وَفِ

بخشنش کر دیا اس ساتھ ہلکے مہربانی کر دیا

تَبَارَكَتِ يَا لَطِيْفِ

بندگ ہو تو اور مہربانی کرنے والا

خَيْرِ بِنَاكِ كَرِيْمِ

تیرے سے والا ہمارے ہاتھ اور کریم کرنے والا

عَلَى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ

اور ہر ذات پیدا کئے ہوئے کے

وَيَا مَنْ قَضَى بِحَقِّ

اور اے وہ کہ ملے کر دے والا ساتھ ملتی ہے

|   |  |
|---|--|
| وَقَاتِبْ كُلَّ نَفَقٍ                          | فَمَا يَنْفَعُ التَّوَّاقِ             |
| نہ واسطے وفائی کے ہر ایک جگہ میں                | پس فائدہ نہیں دیتا بھنا                |
| مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُومِ                     |  |
| موت ممتی سے                                     |  |
| تَرَانِي وَلَا أَرَاكَ                          | وَلَا رَبِّي سِوَاكَ                   |
| دیکھتا ہوں تو مجھ کو اور نہیں دیکھتا میں تجھ کو | اور نہیں ہے پروردگار سوا تیرے          |
| فَقَدْ نِي إِلَى هَذَاكَ                        | وَلَا تُغْنِي رِدَاكَ                  |
| پس کچھ تو مجھ طرف راہ راست کے                   | اور نہ پہنچا مجھ کو چادر ہلاکت اپنی کی |
| بِتَوْفِيقِكَ الْعَصُومِ                        |  |
| اپنی توفیق سے کہ بچانے والا ہے                  |  |
| وَيَا مَعْدَنًا بَجَلَالِ                       | وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ            |
| اور اے پروردگار صاحب جلال                       | اور صاحب بزرگی اور جمال کا             |
| وَذَا الْكَيْدِ وَالْمِحَالِ                    | وَذَا الْمُجْدِّ وَالْمَعَالِ          |
| اور صاحب اپنی قوت و قدرت کا                     | اور صاحب بزرگی اور معال کا             |
| تَعَالَيْتَ مِنْ رَحِيمٍ                        |  |
| بزرگ ہے تو رحم کرنے والا                        |  |
| أَعِزَّنِي مِنَ الْحَيِّمِ                      | وَمِنْ هَوْمِ الْعَظِيمِ               |
| رہائی دے مجھ کو دوزخ سے                         | اور اس کے ہونے سے کہیتا بڑا ہے         |

|                                     |                                      |
|-------------------------------------|--------------------------------------|
| وَمِنْ عَيْشِهَا الذَّوِيمِ         | وَمِنْ خَرِّهَا الْمُقِيمِ           |
| اور زندگانی دوزخ سے کہ بدتر ہے      | اور گرمی اس کی سے کہ ہمیشہ ہے        |
| وَمِنْ مَاءِهَا الْحَمِيمِ          |                                      |
| اور پانی اس کے سے کہ کھولتا ہوا ہے  |                                      |
| وَأَصْحَبِ الْقُرْآنِ               | وَأَسْكِنِي الْجَنَّاتِ              |
| اور مصاحب بنا میرا قرآن کو          | اور آرام دے مجھ کو بہشت میں          |
| وَزَوْجِي الْحَسَنِ                 | وَنَاوِلْنِي الْأَمَانِ              |
| اور کہ خدائی کر میری ساتھ جو دون کے | اور پہنچا مجھ کو مقام امان           |
| إِلَى جَنَّةِ النَّعِيمِ            |                                      |
| نزد بہشت نعمت والی کے               |                                      |
| إِلَى نِعْمَةٍ وَلَهُو              | بِغَيْرِ اسْتِمَاءٍ لَعَوُ           |
| نزد نعمتوں عیش و لعب کے             | بغیر سننے باتوں بیہوشہ کے            |
| وَلَا يَذْكُرُ شَيْئًا              | وَلَا يَأْتِدَادُ شَكْوًا            |
| اور نہ ساتھ یاد کرنے خرابی و غم کے  | اور نہ حد سے گزرنے شکایتوں کے        |
| سَقِيمٍ وَلَا كَلِيمٍ               |                                      |
| بیمار ہوں اور نہ مرضی ہوں           |                                      |
| إِلَى الْمَنْظَرِ الْتَرِيهِ        | لَذِي لَا لُغُوبَ فِيهِ              |
| طرف اس مکان کے کہ پاک ہے            | اور وہ مکان کہ نہیں ہو ماندگی اس میں |

|  |                                       |
|--|---------------------------------------|
| هَذَا يَسَاكِينُهُ                         | فَطُوبَى لِعَامِرِيهِ                 |
| خوشگوار ہوا اس کے رہنے والوں کو            | پس مبارکی ہو واسطے قیام کرنے والوں کی |
| ذَوِ الْمَدْخَلِ الْكَرِيمِ                |                                       |
| صاحب بزرگ مرتبہ کے ہیں                     |                                       |
| إِلَى مَنْزِلِ تَعَالَى                    | بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَا                |
| طرف مکان کے کہ بزرگ ہو                     | جو اپنی خوبی کی وجہ سے روشن ہے        |
| بِالنُّورِ قَدْ تَوَلَّى                   | تَلَقَّى بِهِ الْجَلَّالَ             |
| ساتھ نور کے کہ جو پے درپے ہے               | ملاقات کرتے ہیں میں سے صاحب بزرگی کے  |
| مَنْ بَارِئُ النَّسِيمِ                    |                                       |
| منافق نسیم سے                              |                                       |
| إِلَى الْمَفْرَشِ الْوَحْيِ                | إِلَى الْمَلْبَسِ الْيَهْيِ           |
| طرف فرش پہنچے ہوئے کے                      | طرف لباس کے کہ روشن ہے                |
| إِلَى الْمَطْعَمِ الشَّهِي                 | إِلَى الْمَشْرَبِ الْهَنِي            |
| طرف کھانوں لذیذ کے                         | طرف شراب کے کہ گوارا ہے               |
| مِنْ السَّسَلِ الْخَتِيمِ                  |                                       |
| اس خوشگوار پانی سے جس پر مہر لگی ہوئی ہوگی |                                       |
| يَا وَالِى الْعَوَالِي                     | صَلِّ عَلَى الْبَقِي                  |
| اے دارث ہر دلی کے                          | رحمت نازل کرو پر نبی مسلم کے          |



وَالِلهِ التَّيَقُّنُ

اور آلِ انبی کے کہ پاک ہیں

ارْحَمَ عَلَى الْعَلَّ

رحم کرتو اوپر علی کے

بِإِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ

ساتھ احسان اپنے کے کہ قدیم ہے

بیان اسماءِ اعظم

کتاب فصل الدعائیں غار نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسمِ اعظم ہے اور اسی کتاب میں ابی حمزہؑ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اسمِ اعظم بیچ سورۃ فاتحہ الکتاب یعنی سورہ حمد میں مذکور ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اسے اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسمِ اعظم قدیس تکویناؤں صحابہ نے عرض کی ہے امام نے فرمایا کہ سورہ حمد اور قل ہوا امت اور آیت الکرسی اور انا انزلنا منہ طرف قبلہ کی کر کے پڑھو اور جو حاجت چاہو خدا سے طلب کرو کہ استجاب ہو اور سلمان بن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح کے سورۃ بسمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ابتداءً) ساتھ نام اللہ رحم کر نوا لے مہربان کے نہیں ہے طاقت اور قوت مگر واسطے اللہ بزرگ برتر کے) کہ یہ اسمِ اعظم نزدیک تر ہے سیاہی چشم سے ساتھ سفیدی کے اور حضرت امام رضاؑ سے روایت ہے کہ کیا سحی (اے زندہ) یَا قَیُّوْمُ (اے قایم) اسمِ اعظم ہے اور ازجملہ روایات کہ بیچ باب اسمِ اعظم کے ذکر کی گئی ہیں یہ ہے کہ حافظ محمد حرمی کتاب عوات میں بروایت جمدان سلم خواندہ می و بروایت انس لکھتا ہے کہ حضرت رسول خدا نے ہنگام گذرنے ابی عباس یزید بن صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا ۞ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَكَ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا بَارِعُ الدِّينِ يَا خَلْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا مُسْتَجِيبُ الدُّعَاءِ

مگر تو اے احسان کرنے والے اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے صاحب  
 بزرگی و بخشش کے فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ مرد کونسی دعا پڑھتا ہے لوگوں کو عرض کی کہ خدا  
 و رسول بہتر جانتے ہیں حضرت نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو بواسطہ اس دعا کے خدا سے  
 طلب کرو کہ دعا عطا کرتا ہے اور جو کچھ دعا مانگو خدا مستجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے پیغمبر  
 خدا سے التماس کیا کہ اسم اعظم تعلیم فرمائیں حضرت نے فرمایا کہ وضو کر اور جو کچھ کہتا دل سے اسکو اسطر  
 سے کہہ کر پانچ سو سنوں پڑھ پس اسے وضو کیا اور اسکو پڑھا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَسْمَعٰلِكَ بِاسْمِكَ  
 الْحُسْنٰى اَلْحَمْدُ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ  
 اَلْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ اَلْاَكْبَرُ خداوند! تحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام سے کہ نیک  
 میں ہر ایک ان میں سے اس چیز سے کہ جانتا ہوں میں ان میں سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتا  
 میں اور سوال کرتا ہوں میں تیرے نام بزرگ سے کہ نہایت بزرگ اور بڑا ہے اور وسع بڑائی  
 کے پیغمبر خدا نے فرمایا کہ پیا تو نے اسم اعظم کے تین بڑے غرض ہیں کہ جس نے میرے تین ساتھ  
 راستی پیغمبری کے بھیجے اور اس سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یوشع بن نون  
 وصی موسیٰ نے اس اسم کو پڑھا تو خدا کے تعالے نے برگت سے اس کی آفتاب کو  
 ٹھہرا رکھا یہاں تک کہ انہوں نے نماز ادا کی وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ  
 یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ  
 خداوند! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

اے اللہ نہیں کوئی سجدہ مگر وہ کہ بدوردگار عرش عظیم ہے۔

حضرت نے فرمایا کہ تم مجھے اور یاد کیا یا پھر اسکو کہوں انہی نے عرض کی کہ پھر ارشاد  
 کیجئے مگر حضرت نے اس دعا کو فرمایا یہاں تک کہ میں نے یاد کر لیا۔  
 آتش کہتا ہے کہ جب میں نے اس دعا کو پڑھا دعا مستجاب ہوئی۔

صالح نے حکایت کی ہے کہ خواب میں دیکھا میں نے کہ کوئی شخص یہی کہتا ہے کہ تجھ کو  
 اسم اعظم تعلیم کروں کہ جب تو اس کو پڑھا کرے تو تیری دعا مستجاب ہو میں نے کہا کہ  
 تعلیم کرو اس نے کہا کہ کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْحَمْدُ وَ  
 الْمَکْتُوْبِ الْمَطْہَرِ الْمَقْدَسِ سمدہ نہ! تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں

ہوں تجھ سے تیرے نام امانت رکھتے کئے پوشیدہ پاک پاکیزہ نہایت پاک کے، پس صالح کہتا ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دریا میں یا خشکی میں اس دعا کو پڑھ کے دعا مانگی ہو اور وہ دعا مستجاب نہ ہوئی ہو۔ صاحب مہج الدعوات نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص تھا غالب نام کہ اُس نے میں برس دعا مانگی کہ بارخدا یا مجھ کو اسم اعظم عظیم کہہ کر ایسا اسم اعظم ہو کہ اس کی برکت سے جو دعا مانگوں مستجاب ہو اور جو چاہوں میں تجھ سے وہ مجھے تو بخشا کرے پس ایک شب حالت نماز میں اُس نے شاہ کوئی شخص کہتا ہے کہ میں آغالب پس سنا تو بعد اسکے غالب کہتا ہے کہ میں سو گیا خواب میں دیکھا کہ میں پٹھانوں میں ہوں یا میں نے کوئی کہتا ہے کہ کہو یا قاریج القہر ویا کاشف الغم ویا موفی العہد ویا نسی لا الہ الا انت (اے دو رکرنے والے رہبر کے، وراے کھولنے والے غم کے اور اراز و فاکر نوالے عہد کے اور اے زندہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو) حضرت امام زین العابدین حضرت ام سلمہ زوجہ رسول خدا سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک روز پیغمبر خدا سے سوال کیا میں نے اسم اعظم سے سنتے ہی حضرت نے منہ پھیر لیا اور کچھ جواب نہ دیا بعد کسی دن کے پیغمبر خدا ام سلمہ کے گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ ام سلمہ مسجد میں اس دعا کو پڑھتی تھیں اللھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمَائِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا اُجِیْعَتْ بِہِ اجْبَنْتَ وَاِذَا سُئِلَتْ بِہِ اَعْطِیْتَ فَاِنِّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لِلْمَنَانِ سَبْدِ یُعْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا اَلْجَلَّالَ وَالْاَکْرَمَ

زخداوند با تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری نام نیک کے جو جانتی ہوں میں اس میں سے اور جو نہیں جانتی اور سوال کرتا ہوں تیرے نام بزرگ کے ایسا نام کہ جب دعا کی جاوے ساتھ اس کے قبول کرے اور جب سوال کیا جاوے ساتھ اسکے عطا کرے تو پس تحقیق تیرے واسطے ہے تعریف نبین کوئی معبود مگر تو صاحب جود و احسان پیدا کرتے والا آسمانوں کا اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے)

**صاحب مہج الدعوات** کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن زید بن امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنے جد بزرگوار یعنی علی ابن الحسین سے

روایت کی ہے کہ مدت تک میں خدا سے طلب اسم اعظم کی کرتا رہا کہ خدا مجھ کو اسم اعظم تسلیم فرمائے ناگاہ ایک شب حالت نماز میں آنکھ میری لگ گئی خواب میں دیکھا کہ جناب رسول خدا تشریف لاتے ہیں جب میرے برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے میں نے عرض کی اے جد بزرگوار میں طالب اسم اعظم ہوں حضرت نے فرمایا کہ لکھ میں نے عرض کی کہ کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ انگلی سے اپنے گت دست پر لکھ اسم اعظم یہ ہے **يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ**

اے اللہ اے اللہ اے اللہ واحد ہی تو نہیں شریک واسطے تیری بہت بَدِ نِعَمِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ اَنْتَ اَنْتَ الْمَنَّانُ انسان کو نہ والا پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا صاحب بزرگی اور ذُو الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَ ذُو الْعِزِّ الدِّينِ لَا يَرَامُ وَلَا يُفَكَّرُ بخشش کا اور صاحب ناموں بزرگ کا اور صاحب کہ نہیں تاہد رکھیکا اور معبود **اِلَهٍ وَّاحِدٌ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَصَلَّى** تنہا معبود بکتا ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی کہ رحمن اور رحیم ہے اور درود **اَللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ**

اس کا اوپر محمد اور آل کے سب پر۔

یہ لکھو اگر حضرت نے فرمایا کہ مانگ خدا سے جو مراد کہ چاہتا ہو حضرت تمام بن العابدین نے فرمایا کہ قسم اس خدا کی جس نے محمد کو بنی ساتھ ہدایت کبھیجا ہو کہ آزمانیا میں نے کہ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اسی طرح سیرج الاجابت پایا صاحب بیج الدعوات لکھتے ہیں کہ ایک دعائیت اور اسم اعظم کے باب میں عطا سے بیان کی جاتی ہے کہ اسکو تحریر کیا ہے کہ وہ اسم اعظم یہ ہے :- **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ**

**يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ** اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمن کرنے والے اور رحیم کرنے والے اے رحیم کرنے والے **يَا مُنَوَّرُ يَا مُنَوَّرُ يَا مُنَوَّرُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ**

اے نور اے نور اے نور اے صاحب مرتبہ بلند اے صاحب بزرگی و بخشش کو

## در بیان خواص بعض اسماء حسنہ

جان تو کہ جو شخص سو مرتبہ **الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ** بعد ہر قریضہ کے پڑھے لطف الہی شامل حال ہو **الْمَلِکُ** پڑھے ہمیشہ ملک اُس کے قبضہ میں بیگا۔ اور جو شخص کہ ستر بار **الْقُدُّوسُ** (اے پاک) پڑھے باطن اس کا آلودگی ہدی سے پاک ہو اور جو شخص کہ **السَّلَامُ** کہے امراض سے شفا پاوے اور آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم کو سو مرتبہ پڑھیں شفا پاوے اور جو شخص کہ ایک سو چھتیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَانِ** پائے گا شرجین و انس سے آدر جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ کہے **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَانِنِیْہَا** کے صفائی باطن اور اطلاع اوپر اسرار حقایق کے حاصل ہو اور جو شخص کہ ۹۴ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے **اَلْحَسْبُ کُزِّرْ** (اے صاحب عزت) کہے اس پر علم کیا اور دنیا منکشف ہو اور اگر ہر روز چالیس مرتبہ پڑھا کرے تو پھر محتاج نہ ہو جو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے **اَلْحَبَّتْ** کو ایمن رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص کہ **اَلْحَبَّتْ** کو ظالم و جابر کے نزدیک پڑھے وہ جابر ذلیل ہو اور عاجزی اور انکساری سے پیش آئے اور جو شخص کہ اکثر **اَلْخَالِقُ** (اے پیدا کرنے والے) کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی و روشن کرے گا خدا قلب اس کا اور جو شخص کہ جو وہ مرتبہ حالت سجدہ میں **اَلْوَهَّابُ** (جو بخشنے والے) کہے حق تعالیٰ اُسے غنی کریگا اور اگر آخر شب کو برہنہ سر سو مرتبہ دونو ہاتھ **اَلْوَهَّابُ** پڑھے حق تعالیٰ اُسکے فقر کو دور کرے اور اُسکی حاجت کو بر لاوے اور جو شخص کہ **اَلْکَرِیْمُ اَلْوَهَّابُ ذُو الطَّوْلِ** کو اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اس کو اس قدر روزی عطا فرماوے کہ اس کے گمان میں نہ ہو اور جو شخص کہ بکثرت **اَلْوَازِیْطُ** پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے برکت عطا فرمائے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستر بار **اِسْمُ اَلْفَتْحِ** (اے کھولنے والے) اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھے حق تعالیٰ اسکے سامنے سے پیوے اٹھا دیوے یعنی حق اُس پر ظاہر ہووے اور جو شخص کہ **اَلْحَکِیْمُ اَلْعَلِیْمُ** (اے صاحب حکمت جاننے والے) کو پڑھے جو ہمہ درپیش ہو حق تعالیٰ کشادہ طلب کی

کرے اور اس طرح سے ہے خواص **الْحَفِیْظُ الْعَلِیْمُ** کا اور جو شخص کہ چالیس دفعہ چالیس  
 لغویں پر **الْقَرِیْضُ** کو چالیس روز لکھ سکے۔ ہم روز تک نوش کیا کرے حق تعالیٰ اس کو  
 عذاب جوع و عار نہ بھجویں گے تمام عمر محفوظ رکھے اور جو شخص کہ آفریقہ کو دو نو ہاتھ  
 اٹھائے اور دس مرتبہ **الْبَاسِطُ** (اے ناز کرنے والے) کہے اس شخص کو کسی سے سوال  
 کرنے کی حاجت نہ رہے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ **عَالِمُ الْغَیْبِ** کہے تو اس پر  
 اشیائے غیبہ منکشف ہوں اور جو شخص کہ ستر مرتبہ **الْخَافِضُ** (پست و خوار کرنے والے)  
 جباروں کے پڑے دفع کرے حق تعالیٰ اس سے شر ظالمین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے  
 سو مرتبہ **الرَّافِعُ** (اوپر بلند مرتبہ) کی دعا دست کرے حق تعالیٰ اس کی رشت کو زیادہ کرے اور  
 جو شخص کہ بکثرت **الْمُتَمِیْعُ** (اے سننے والے) کہے دعا اس کی مستجاب ہو کرے اور جو  
 شخص کہ اکثر **الْمُعِزُّ** (اے عزت دینے والے) کہے حق تعالیٰ اس کو مہبت و عجب عطا  
 فرماوے اور جو شخص شب تا کی میں بیشائی کو خاک پر رکھے دو ہزار مرتبہ **الْمُتَّئِلُ**  
 کو کہے اور اس دعا کو پڑھے **يَا مُدِلَّ الْجَنَّارِیْنَ وَ مُبِیِّنَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فَلَاحًا**  
**اَدْلٰکِیْ فَمُحَمَّدٌ لِّیْ حَسْبِیْ وَنَهْ** (اے دولت دینے والے سرکشوں کے اور سرنگون کرنے والے  
 ظالموں کے تحقیق فلاں شخص نے ذیل کیا مجھ کو پس لے حق میرا اس سے) پس خشتی اسی  
 وقت اس کے دشمن سے مواخذہ کر لیا اور جو شخص کہ بچپن مرتبہ **الْمُتَّئِلُ** کو پڑھ کرے  
 سجدہ میں کہے **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مِنْ فَلَانٍ** (بار الہا امان دے مجھ کو فلاں شخص سے) اسے  
 ذلیل کرنے والے) پس حق تعالیٰ اس کو امان دیوے اور جو شخص کہ ہر جمعہ میں **بِکَثْرَتِ الْبَصَائِرِ**  
 پڑھے حق تعالیٰ اس کو مخصوص بعنایت اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ در بیان  
 راتوں کے **الْحُکْمُ الْعَدْلُ** اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے اپنے لطف کیساتھ مخصوص کرے  
 اور خزانہ اسرار باطنی عطا فرماوے اور **الْطَّیِّبُ** (اے لطف کرنے والے) وقت نماز کے  
 پڑھنا واسطے دفع مکر و ہات کے سیرین الاثر ہے اور جو شخص خائف ہو تو کہے **اَللّٰهُمَّ**  
**اَلْحَکِیْمُ الْمَنَّانُ** (اے مہربان حکیم صاحب احسان) پڑھنے والا اس اسم کا امان پائے گا خوف  
 سے اور جو شخص کہ **اَلْحَکِیْمُ** لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ  
 بحیث پاک و پاکیزہ رہے اور جو شخص کہ اکثر **الْغَفُوْرُ** (اے بخشنے والے) پڑھا کرے وہ اس

اس کا دفع ہوا اور جو شخص پانی پر ۴۰ بار اَلشَّكُورُ (اے خزاںِ نوحاے) پڑھو اور اس پانی سے آنکھوں کو دھو کر مدینہ آنکھ دھنے کا عارضہ دفع ہوا اور جو شخص کہ اسم اَلْعَلَّی (اے بزرگ کو بہت پڑھے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے) حق تعالیٰ اس کو جوان و روبرو میان لوگوں کے کرے اور جو شخص کہ اَلْجَلِيلُ (اے بزرگ) بہت پڑھے جو اس سے ملاقات کر لگا توقیر و تعظیم سے پیش آئے گا اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْکَرِیْمُ (اے صاحب بخشش) پڑھے سو کہ حق تعالیٰ ملائکہ کو حکم فرمائیگا کہ اس کیلئے دعا کے خیر کرو اور کہو کہ جبکہ امان ہو اور جو شخص کہ اَلْقَرِیْبُ (اچھا قریب) (اے نزدیک) (اے دعا قبول کرنے والے) بہت پڑھے خدا اس کو امان میں رکھے اور جو شخص اَلْوَاسِعُ (اے کشادہ) بہت پڑھے حق تعالیٰ وسعت و رزق کرے اور جو شخص کہ عام پیر ہزار بار اَلْوَدُودُ پڑھے اور اس کو جن دوا دمیوں میں کہ دشمنی ہو کھلاوے تو باہم دونوں میں محبت ہو اور جو شخص اَلْجَبِيْدُ (اے بزرگ مرتبہ) بہت پڑھے جمیع آلام سے شفا پاوے اور جو شخص کہ وقت خواب سو بار اَلْبَارِعُ (اے اٹھانے والے) کہے اور اپنی سینہ پر ہاتھ پھیرے خدا اس کے باطن کو زندہ اور اسکے دل کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو اور نہ ملتی ہو تو اسم اَلشَّهِیْدُ اَلْحَقُّ کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں نام شے ضائع شدہ کا لکھے اور نصف شب کو زیر آسمان نگاہ کر کے ستر مرتبہ اَلشَّهِیْدُ اَلْحَقُّ (اے گواہ راستی) کو کہے پس اس شخص کو حال اس چیز کا معلوم ہو جاوے اور جو شخص اَلْوَكِيْلُ (اے ضامن کار) کو ورد کرے خدا اس کو جلنے اور غرق سے محفوظ رکھے اور جس کو خوف دشمن ہو ہزار گولیاں آٹے کی بناوے اور ہر گولی پر یا قُوْمُ پڑھ کر پند چاند نور و ن کو کھلاوے ستر و شمس سے محفوظ ہو اور جس کو عبادت خدا سے نفرت ہو جی عبادت خدا میں نہ لگتا ہو وہ شخص سوتے وقت ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (زندہ کرنے والے مروتے کے) اطاعت خدا پر راغب ہوگا اور جو کوئی مریض اور صاحب تعد پر ۱۹ مرتبہ اس نام کو پڑھے اَلْحَمْدُ (زندہ کرنے والا) مریض شفا پاوے اور جو شخص کہ اَلْقُدُّوْمُ بہت پڑھے تصفیہ قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کہانے پر اَلْوَاجِدُ پڑھے کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن میں نور پائیگا اور ذکر اَلْمَسْجِدُ خلوت میں باعث نورانیت کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا اَلصَّحْدُ (اے پاک) کا کبھی بھوکا نہیں رہتا اور جو کہ وقت وضو کے اَلْعَادِیْمُ (اے قدرت رکھنے والے) بہت پڑھے وہ دھام



دشمن پر غالب بیگا اور جو اَلْبَرُّ (اے صاحبِ ایمان) بہت تلاوت کرے اس کا رُکابِ مرغِ تک  
 آفات سے سالم رہے اور جو شخص کہ اَلتَّوَّابُ (اے توبہ قبول کرنے والے) بہت پڑھے  
 خدا اُس کی توبہ قبول فرمائے اور جو شخص بمقابلہ ظالم اَلرَّءُوفُ (اے مہربان) پڑھو  
 ظالم باخدا پیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص اَلشَّابُّوحُ (اے لائق تعریف) روتی پر لکھے  
 بعد نماز جمعہ کے اور اسے کھاوے وہ شخص موش تہ خلت ہووے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ  
 بہت کہے حق تعالیٰ اُس کی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ اَمَّا لَکَ الْمُلُکُ (اے الملک  
 ملک کے) بہت کہے خدا دونوں جہان میں غنی کرے اَلْعِیْضُ الْمُنْعٰی کو جو شخص ہر جمعہ  
 اس ترکیب سے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے اور دس جمعہ تک ترک حیثیات بھی کرے خدا اُس کو  
 بہت جلد غنی کرے گا اور اگر ہر اور اسی اسم کے سورہ حم کو بھی اسی طرح پڑھے تو یقیناً غنی  
 ہوگا کذا فی المصباح اور جو شخص کہ پڑھے اِسْمِ عَظَم کو توجہ دل یَا مُعْطٰی السَّالِکِیْنَ  
 (صحا کرنے والے سوال کرنے والوں کے) تو خدا اُس کو غنی کرے سوال کرنے سے اور جو شخص  
 کہ سوئے وقت اَلْمَنَافِعُ (اے منع کرنے والے) بہت کہے خدا اُس کے قرض کو ادا کرے  
 اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ اَلْکُوْرُ (اے روشن) پڑھے خدا اُس کو نورِ ظاہری و باطنی عطا کرے اور  
 جو شخص کہ اَلْهَادِیْ (اے ہدایت کرنے والے) بہت کہے اُس کو معرفتِ خدا حاصل ہو اور  
 جو شخص کہ ہزار بار اَلْبَدِیْعُ (اے پیدا کرنے والے) کہے حق تعالیٰ اُس کی حاجت دعا  
 کرے اور جو شخص کہ ہزار بار اَلْقَوُوْرُ (اے جہوں) کہے حق تعالیٰ اُس کی حاجت میں عطا  
 فرمائے اور جو کہ ہزار بار اَلْوَارِثُ (اے وارث) پڑھے وہ شخص ہدایتِ نیک پاوے  
 اور جو شخص کہ سات ہفتہ تک خَیْرِی اللہ اَلْحَمِیْدُ (کافی ہے اس حساب کرنے والا) پائے  
 طریقِ کُشْبندہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے حق تعالیٰ بے  
 مشقت اس کے مطلب کو عطا فرماوے اور جس چیز سے خائف ہو نجات عطا کرے  
 اور جو شخص کہ اَلْمُوْطِیُّ پر اَلْحَمْدُ اَلْقَیُّوْمُ (اے زندہ اور قائم) کندہ کرے اپنے ہاتھیں  
 رکھے نامورِ خلایق ہو اور آفات سے امن میں رہے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ  
 (اے نگہبان) بعد از اعداد و حروف اسم کے پڑھے نہ ڈرے کسی سے اگر وہ تمام  
 روئے زمین پر پھرے اور غرق و حرق و غیرہ سے امن میں رہے اور واسطے خائفین  
 کے میرے الاجابت ہے +

اور جو شخص کَالْقَهَّارِ (اے قہر کرنے والے) پڑھے حق تعالیٰ محبت دنیا کی اس کے دل سے دھک کرے۔ اور جو شخص کہ آخر شب کو ایام محاق میں یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اَنْتِقَامُ (اے قہر کرنے والے اے قہار صاحب قوت بزرگ کے تو ایسا ہے کہ نہیں ہے طاقت انتقام اس کے کی) پڑھے اور دشمن کے حق میں دُعائے بد کرے خدا قہر و غضب اپنا اس کے عہد پر نازل کرے اور شر دشمن سے ایمن رہے +

## اسناد و دعا مدد سبحان

سیدنا بن طاووس نے کتاب معجم الدعوات میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فضائل و خواص بہت سے روایت کی ہے اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب حج و عمرہ کا اس کے نامہ اعمال میں تحریر فرمائے اور اس کو حارث بن عسکریؒ اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عطا کرے اور جو شخص یہ دعا میں مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز غلاب محروم نہ رہے کہ گناہ اس کے شمار میں قطرات باطن و برگ ہائے درختاں اور ستارہ ہائے آسمان کے برابر ہوں اور اس کو شتر آفت دنیا اور سات سو آفات آخرت سے نجات دے اور اگر بندہ بقصد آزادگی کے پڑھے آنا دہو او جو صاحب حاجت بقصد حاجت کے پڑھے حاجت اس کی روا ہو اور علی بن اقیاس فضائل اس دعا کے بے شمار ہیں بسبب طوالت کے اسی پر اکتفا کیا گیا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان جسے

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَهُ مِنْ إِلَهٍ

پاک ہے اللہ صاحب عظمت و بزرگی کا بسبب حمد اپنی کے پاک ہے وہ مہبود کیا

مَا قَدَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَدِيرٍ مَا عَظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ

تو وہ ہے اور پاک ہے اور قدرت رکھنے والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ

مِنْ عَظِيمٍ مَا أَجَلَهُ وَسُبْحَانَهُ جَلِيلٍ مَا أَجْمَدَهُ وَ

بزرگ کیا صاحب جلال ہے وہ اور پاک ہے وہ صاحب جلال کیا بزرگ ہے وہ

سُبْحَانَهُ مِنْ فَاجِدٍ مَا أَرَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِنٍ

اور پاک ہے صاحب مجد کیا مہربان ہے وہ اور پاک ہے وہ مہربانی کرنے والا

مَا أَعَزَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَزِيزٍ مَا أَكْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

کیا عزت والا ہے وہ اور پاک ہے وہ عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ

كَبِيرٍ مَا أَقْدَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَدِيمٍ مَا أَعْلَاهُ وَ

بڑا کیا قدیم ہے وہ اور پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا کیا بڑا ہے وہ اور

سُبْحَانَهُ مِنْ عِلٍّ مَا أَسْنَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَنِيٍّ مَا

پاک ہے وہ بڑا کیا پائند اسے وہ اور پاک ہے وہ پائند کیا

أَيُّهَا وَسُبْحَانَهُ مِنْ يَحْيٍ مَا أَنْوَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

یحییٰ تر ہو جس سے اور پاک ہے وہ از روئے سخاوت کے اس نیر کے روشن ہو جس سے اور پاک ہے وہ از روئے روشنی کے

مُنِيرًا أَظْهَرَ وَسُبْحَانَهُ مَنْ ظَاهِرًا خَفَاءً وَسُجَّانًا

اس چیز سے گناہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ اندر سے ظاہر ہو لیکن چھپے ہو اس سے اور پاک ہو وہ

مِنْ خَفِيَ مَا أَعْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مَنْ عَلِيمًا خَبِيرًا وَ

از روئے پوشیدگی کے اس چیز سے سچا والا زیدہ جو اس سے پاک ہو وہ از روئے کچھ پچھاننے کے اس چیز سے کھبردار تر اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ خَيْرٍ يَارَكُّمَهُ وَسُبْحَانَهُ مَنْ كَرِيمًا

پاک ہو وہ از روئے نیکو کے اس چیز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو

الطَّيِّفَ وَسُبْحَانَهُ مَنْ كَاطِفًا أَبْصَرَ وَسُبْحَانَهُ مَنْ

اس سے اور پاک ہو وہ از روئے پاکیزگی کے اس چیز سے کہ بنیاد پر اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بینائی کے

بَصِيرًا أَسْمَعُهُ وَسُبْحَانَهُ مَنْ سَمِيعًا الْخَفِظَةَ وَسُبْحَانَهُ

اس چیز سے کہ سننے والا ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے سننے کے اس چیز سے کہ گھیبان تر ہو اس سے اور

مِنْ خَفِظَةٍ مَا أَوْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مَنْ بَلِيٍّ مَا أَوْفَاهُ

پاک ہو وہ از روئے گھیبائی کے اس چیز سے کہ مہربان تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے مہربانی کے اس چیز سے

وَسُبْحَانَهُ مَنْ وَفَىٰ مَا أَعْنَاهُ وَسُبْحَانَهُ مَنْ عَنَىٰ

کہ وفا کر جو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے وفا کے اس چیز سے کہ غنی تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے غنیائی کے

مَا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مَنْ مُعْطٍ مَا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ

کے اس چیز سے کہ بخشنے والا ہے اس سے اور پاک ہو وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ کشادہ تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ

مِنْ أَوْسَعٍ مَا أَجْوَدُهُ وَسُبْحَانَهُ مَنْ جَوَادٍ مَا أَفْضَلُهُ

از روئے وسعت کے اس چیز سے کہ زیادہ بخشنے والا ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُفْضِلٍ مَا أَلْعَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْعَمٍ

اور پاک ہو از روئے بزرگی کے اپنی عزت کے صاحب نعمت ہو اس سے اور پاک ہو از روئے نعمت کے اس چیز سے

مَا أَسَّيَكَ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيِّدٍ مَا أَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ

کہ بزرگو اس سے اور پاک ہے وہ اندوئے برتری کے اس چیز سے کہ مہربان تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از

مِنْ رَحِيمٍ مَا أَشَدَّكَ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيدٍ مَا أَقْوَاهُ

وہ سے مہربانی کے اس سے کہ سخت تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے طاقت کے اپنی عزت کے توفی رہا اس

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمِيدٍ مَا

اور پاک ہو وہ از روئے قوت کے اپنی عزت کے کبیک زیادہ ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے تعریف کے اس چیز سے

أَكْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَبْطَشَهُ وَسُبْحَانَهُ

کہ دانا تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے حکمت کے اپنی عزت کے گرفت کی جاتے اس سے اور پاک ہو وہ از روئے

مِنْ بَاطِشٍ مَا أَقْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِّهِ مَا أَدْوَمَهُ

گرفت کے اپنی عزت کے قایم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے قایم رہنے کے اپنی عزت کے ہمیشہ ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِمٍ مَا أَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ

اور پاک ہے وہ از روئے ہمیشگی کے اس چیز سے کہ باقی ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے بقا کے اس چیز سے

مَا أَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَا أَوْحَدَهُ وَسُبْحَانَهُ

کہ بیک ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے یگانگی کے اپنی عزت کے قاعد ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

وَاحِدٍ مَا أَحْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمْدٍ مَا أَكْمَلَهُ وَ

توحید کے اپنی عزت کے بے نیاز ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے بے نیازی کے اپنی عزت کے ماک ہو اس سے

سُبْحَانَكَ مِنْ مَلَائِكَةِ مَا أُولَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ وَلِيِّ مَا

پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اس سے اور پاک ہی وہ از روئے وساحت کے اچیز سے

أَعْظَمُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ عَظِيمِ مَا أَجْمَلَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ كَلِمٍ

کہ بزرگتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی اس چیز سے کہ لال تر ہو اس سے اور پاک ہی وہ از روئے کمال کے

مَا أَمَّا وَسُبْحَانَكَ مِنْ تَأَمَّرٍ مَا عَجَبَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ

اس چیز سے کہ تمام تر ہو اس سے اور پاک ہی وہ از روئے تمام کے اچیز سے کہ عجب تر ہو اس سے اور پاک ہی وہ از

عَجِيبٍ مَا أَفْتَرَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ فَاحِشٍ مَا أَبْعَدَهُ

روئے عجب کے اچیز سے کہ فاحش تر ہو اس سے اور پاک ہی وہ از روئے فحش کے اچیز سے کہ دور ہو اس سے

وَسُبْحَانَكَ مِنْ يَبِيدٍ مَا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَرِيبٍ

اور پاک ہے وہ از روئے بید کے اس چیز سے کہ قریب تر ہو اس سے اور پاک ہی وہ از روئے قریب کے اچیز سے کہ

مَا أَمْنَعُهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ مَانِعٍ مَا أَغْلَبَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ

مانع ہو ہنکو اور پاک ہے وہ از روئے منع کے اچیز سے کہ غالب تر ہو اس سے اور پاک ہی وہ از روئے

غَالِبٍ مَا أَعْفَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ عَفْوٍ مَا أَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَكَ

غلبہ کے اچیز سے کہ عفو کر نوالی ہو اس سے اور پاک ہی وہ از روئے عفو کے اچیز سے کہ بہتر ہو اور پاک ہی وہ از روئے

مِنْ حُسْنٍ مَا أَجْمَلَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ جُلٍّ مَا أَقْبَلَهُ

احسان کے کہ خوبتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے نوبی کے اس چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَكَ مِنْ قَابِلٍ مَا أَشْكَرَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ

اور پاک ہے وہ از روئے قبولیت کے اس چیز سے کہ شاکر ہے وہ اور پاک ہے وہ از روئے

شَكَوْهُمَا غَفَرَهُ وَسُبْحَانَ مَنْ عَافَاهُمَا أَصْبَرَهُ وَ

شکر کے ایجنے کی بخشش والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہو بے وہ از روئے بخشنے کے ایجنے کے عافیت ہو اس سے اور

سُبْحَانَ مَنْ صَبَّرَهُمَا أَجْبَرَهُ وَسُبْحَانَ مَنْ جَعَلَهُ

پاک ہو وہ از روئے صبر کے ایجنے کے بزد گتر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے بزدگی کے اس چیز سے

مَا أَدِينَهُ وَسُبْحَانَ مَنْ يَأْتِي مَا أَقْضَاهُ وَسُبْحَانَ

کہ جزا دے انکو اور پاک ہو وہ از روئے جزا کے ایجنے کے حکم کرنیوالی ہو اس سے اور پاک وہ از روئے

مَنْ قَاضٍ قَاضٍ أَمْضَاهُ وَسُبْحَانَ مَنْ قَاضٍ قَاضٍ

حکم کے ایجنے کے جاری تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے جاری کر دینے کے ایجنے کے جاری کرے وہ

وَسُبْحَانَ مَنْ تَأْتِي مَا أَحْمَلَهُ وَسُبْحَانَ مَنْ حَلِمَ

اور پاک ہو وہ از روئے جاری کر دینے کے ایجنے کے بردبار تر ہو اس سے اور پاک ہو از روئے بردباری کے ایجنے کے

مَا أَخْلَقَهُ وَسُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ مَا أَرْزَقَهُ وَسُبْحَانَ

پیدا کرنیوالی ہو اس سے اور پاک ہو از روئے پیدائش کے ایجنے کے کدوری و نیوالی ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے

مِنْ أَرْزَقَ مَا أَفْقَرَهُ وَسُبْحَانَ مَنْ قَرِهَ مَا أَنْشَأَهُ

روزی دینے کے ایجنے کے گھنٹہ کرنے والی ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے تہر کے ایجنے کے پیدا کرنیوالی ہو اس سے

وَسُبْحَانَ مَنْ فَتَشَى مَا أَمْلَكَ وَسُبْحَانَ مَنْ قَالَتْ

اور پاک ہو وہ از روئے پیدائش کے ایجنے کے مالک تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ

مَا أَوْلَاهُ وَسُبْحَانَ مَنْ وَابَا أَرْفَعَهُ وَسُبْحَانَ مَنْ

وارث تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از روئے



رَفِيعَ مَا اشْرَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيفٍ مَا ابْسَطَهُ وَ

رفعت کے اچیز سے کہ بزرگتر ہو اس سے اور پاک ہو وہ اندوے بزرگی کے کہ بیط ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَا اقْبَضَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ

پاک ہو وہ اندوے کشادگی کے اچیز سے کہ قابض ہو اس سے اور پاک ہو وہ اندوے قبضہ کے اچیز سے

مَا اَبْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا اَقْدَسَ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

کہ پہلی ہو اس سے اور پاک ہے وہ اندوے بقا کے اچیز سے کہ پاک ہو اس سے اور پاک ہو وہ اندوے

قُدُّوسٍ مَا اَظْهَرَ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَاهِرٍ مَا اَزْكَاهُ وَ

پاکگی کے اچیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ اندوے بزرگی کے اچیز سے کہ نفیس زیادہ ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ رُكْبِي مَا اَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ هَادٍ

پاک ہو وہ اندوے نفاست کے اچیز سے کہ ہدایت کرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہو وہ اندوے

مَا اَصْدَقَ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَادِقٍ مَا اَعُوذُ

ہدایت کے اچیز سے کہ سچی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہو وہ اندوے صدق کے اچیز سے کہ پیر نیوالی زیادہ ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَوَاجِدٍ مَا اَفْطَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاطِرٍ

اور پاک ہو وہ اندوے پیر کرنے کے اچیز سے کہ جبر کرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہو وہ اندوے جبر کرنے کے اچیز سے

مَا اَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ اِعْرَافٍ مَا اَعُوْنَهُ وَسُبْحَانَهُ

کہ رعیت کرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہو وہ اندوے رعایت کے اچیز سے کہ اعانت کرنے والی زیادہ ہو اس سے اور

مِنْ مُعِينٍ مَا اَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَهَّابٍ مَا

پاک ہو وہ اندوے اعانت کے اچیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہو وہ اندوے بخشش کے اچیز سے کہ

اَتُوْبُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَوَابِهَا اسْتَحَاةٌ وَسُبْحَانُ مَنْ

توبہ کی جاوے اس سے اور پاک ہو وہ از رو سے توبہ قبول کرنے کے پیچھے کہ غنی تر ہو اس کو پاک ہو وہ

سَبَّحْنِي مَا اَنْصَرُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَصِيْرٍ مَا اَسْلَمُ وَسُبْحَانُ

انہ سے شفا دے کہ پیچھے کہ قدرت دیکھاوے اسکو اور پاک ہو وہ از رو سے مدد کے پیچھے کہ سالم تر ہو اس سے اور

مِنْ سَلَامٍ مَا اَشْفَاةٌ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَافٍ مَا

پاک ہو وہ از رو سے سلامتی کے پیچھے کہ شفا دینوالی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہو وہ از رو شفا دینے پیچھے

اَيُّجَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْجٍ مَا اَبْرَأُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ يَارُو

کہ نجات دینوالی بھروسہ کو اور پاک ہو وہ از رو سے نجات کے پیچھے کہ احسان کیا جاوے اسکو اور پاک ہو وہ از

اَطْلَبُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَلِبٍ مَا اَدْرِكُهُ وَسُبْحَانُ مَنْ

میرے احسان کے پیچھے کہ طلب کرے اسکو اور پاک ہو وہ از رو سے طلب کے پیچھے کہ اور رک کرے اسکو اور پاک ہو وہ از رو

مُدْرِكٍ مَا اَرْشَدُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيْدٍ مَا اَعْطَفَهُ

اور رک کے پیچھے کہ زندگی دی اسکو اور پاک ہو وہ از رو سے ارشاد کے پیچھے کہ ہدایت کیا جاوے وہ اور پاک ہو وہ از رو نہرانی کے

وَسُبْحَانَهُ مُتَعَطِّفٍ مَا اَعْدَلُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَدْلٍ

اس پیچھے کہ نصف تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از رو سے انصاف کے اس پیچھے کہ یقین تر ہو اس سے

مَا اَلْقَنَّا وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتَقِنٍ مَا اَحْكَمُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

اور پاک ہو وہ از رو سے متقین کے پیچھے کہ حکیم تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از رو سے

حَكِيْمٍ مَا اَكْفَلُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَفِيْلٍ مَا اَشْهَدُهُ

حکمت کے پیچھے کہ کفیل تر ہو اس سے اور پاک ہو وہ از رو سے گواہ کے اس پیچھے کہ گواہ زیادہ ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مَنْ شَهِدَ مَا أَحَدٌ وَسُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ

اور پاک ہو وہ از روئے گناہی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ اللہ

الْعَظِيمُ وَبِحَمْدِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

صاحب بزرگی بسبب حمد اپنی کے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں اور نہیں ہو کوئی معبود مگر عزائے احد

الْكَبِيرُ وَالْأَحُولُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور ماحد بزرگتر ہے اور نہیں طاقت اور نہیں قوت مگر واسطے اللہ بزرگ کے

دَافِعُ كُلِّ بَلَاءٍ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

دفع کرنے والا ہر ایک ہلاک اور وہی کافی ہے مجھ کو اور بہترین نگاہبان ہے۔

## دعاے ہلال

وقت دیکھنے ماہ نو کے اگشت شہادت سے اشارہ طرف چاند کے کرے اور یہ دعا پڑھے  
اول بعد دیکھنے ہلال کے نقوش ذیل اور ان اشیاء کو جو وقت دیکھنے ماہ نو کے متعلق ہیں دیکھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کر بخشنے والا مہربان ہے۔

إِيَّاهَا الْخَلْقُ الْمُطِيعُ الدَّائِبُ السَّرِيعُ الْمُرْدِدُ دُنَى

اے پیدا کئے گئے تابع اور سختی سمجھنے والا تیز رفتار ترو کرنے والا

مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ الْمَتَصَرِّفِ فِي فَلَكِ التَّابِيرِ

پنج منزلوں مقرر کی ہوئی کے تصرف کرنے والا آسمان تدبیر میں

أَمَنْتُ بِمَنْ تَوَرَّيْتُكَ الظُّلْمَ وَأَوْصَيْتُكَ الْبِرَّ وَ

ایمان لایا میں ساتھ اس کے کہ روشن کیا تجھ سے تاریکی کو اور ظاہر کیا ساتھ تیرے امور شہید کو اور

جَعَلْتُكَ آيَةً مِّنْ آيَاتِ مُلْكِهِ وَعَلَامَةً مِّنْ عِلْمَاتِهِ

کیا تجھ کو نشان نشانوں بادشاہی اپنی سے اور علامت علامتوں سلطنت

سُلْطَانِهِ وَأَمْتَهُنَّكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنَّقْصَانِ وَالظُّلْمِ

اپنی سے اور خوار کیا تجھ کو ساتھ زیادہ ہونے اور کم ہونے کے اور نقصان کے

وَالْأَقُولِ وَالْإِنَارَةِ وَالْكَسُوفِ فِي كُلِّ ذِيكَ أَنْتَ

اور ڈوبنے کے اور روشن ہونے کے اور سیاہ ہونے کے ان سب باتوں میں تو ہے

لَهُ مُطِيعٌ وَالْإِلَهِ إِلَى إِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ مَا يَجِبُ مَا

واسطے اس کے فرمانبردار اور طاعت خواہش اس کی کے دوڑنے والا پاک ہے وہ کیا تعجب ہو جو

ذَبَّرَنِي أَفْرَكَ وَالطَّفَ قَاصِعَةً فِي شَأْنِكَ جَعَلْتُكَ

بچو کہ مصلحت دیکھے تیرے کام میں اور مہربان تر ہے جو کچھ کیا ہے تیرے حق میں کیا ہے تجھ کو

مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِأَمْرِ حَادِثٍ فَاسْأَلِ اللَّهَ

بجی مہینہ نوکی واسطے کام تازہ کے پس طلب کرتا ہوں میں اللہ سے

رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِي

کہ پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اور خالق میرا اور خالق تیرا اور اندازہ کر نیوالا میرا اور

وَمُقَدِّرَكَ وَمَصْرُورِي وَمَصْرُوكَ أَنْ تَصِلَ عَلَيَّ

اندازہ کر نیوالا تیرا اور بنایا میرا اور بنانے والا تیرا ہے یہ کہ رحمت بھیجے اور

مُحَمَّدٌ وَإِلَهُ وَأَنْ يُجْعَلَ لِمَلَالٍ بَرَكَةٌ لَا تُخْفَرُهَا

محمد اور آل ان کی ہے اور یہ کہ کیا محمد کو ہاند بركت کا کہ نہ پیرے اس کو

الْيَوْمَ وَطَهَارَةٌ لَا تَدْثُرُهَا إِلَّا قَامُ مَلَالٍ أَمِنْ

دن اور پاکیزہ کہ آلودہ نہ کریں اسکو گناہ بلال امن کا

مِنْ الْأَفَاتِ وَسَلَامَةٌ مِنَ السَّيِّئَاتِ مَلَالٍ أَسْعِدِ

آفتوں سے اور سلامتی کا جیوں سے بلال نیک

لَا تُخَسِّرْ فِيهِ وَتَمِنْ لَا تَكِدْ مَعَهُ وَيُؤَيِّرُ كَيْمَارِجُهُ

کہ خوشست نہیں اس میں اور مہارک کہ نہیں سچ ساتھ اس کے اور آسان کہ نہیں ملی ہے کیس

وَوَخَيْرٌ لَا يَشُوْبُهُ شَرٌّ مَلَالٍ أَمِنْ وَإِيمَانٍ وَ

سمتی اور بلال نیک کہ نہیں شامل ہے اس میں جی بلال امن اور ایمان کا اور

نِعْمَةٍ وَإِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَإِسْلَامٍ اللَّهُمَّ صَلِّ

نعمت کا اور احسان کا اور سلامتی کا اور اسلام کا خداوند رحمت صبح

عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضِي مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ

محمد اور ان کی آل پر اور کہ محمد کو رضاستد تراں شخص سے کہ طلوع کیا ہے اور اس کے

وَأَزْكَى مَنْ نَظَرَ إِلَيْهِ وَأَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لِكُفْيِهِ

اور پاکیزہ تراویں شخص سے کہ نظر کی ہے ان کے اور نیک بہت تراں شخص کا کہ عبادت کی ہے تیری اس میں

وَوَقَّافِيهِ لِلتَّوْبَةِ وَأَعِصْمَانِيهِ مِنَ التَّوْبَةِ

اور توقف دے ہم کو اس میں توبہ کی اور نگاہ رخصت ہم کو اس میں گناہ سے

وَلَحَقْنَا فِيهِ مِنْ مُبَاشَرَةٍ مَعْصِيَتِكَ وَأَوْرَعْنَا

اور محفوظ رکھو ہمسو اس ماہ میں آمادگی نافرمانی اپنی سے اور توفیق دے ہم کو

فِيهِ سُكْرٌ نَعْمَتِكَ وَالسُّنَافِيهِ جَنَّ الْعَافِيَةِ وَ

اس لمہ شکر نعمت اپنی کی اور پہنا ہم کو اس ماہ میں لباسِ عافیت کا اور

اَللّٰهُمَّ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيهِ الْمُنَّةَ

نام کر ہم پر سبب مومن کرنے بندگی تیری کے بیچ اس کے فتنوں پر دستگیر

اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللهُ عَلَیْكَ

تو بہت نعمت دینے والا تعریف کیا گیا ہے اور رحمت نازل ہووے

وَالِیُّ الطَّاهِرِیْنِ ط

محمد اوداں پاک اون کی

[illegible]

[illegible]

جدول اول واسطے دیکھنے اشیا مرقومہ کے جو مناسب ہر ماہ کے ہیں

|             |                                  |   |                              |                              |                              |
|-------------|----------------------------------|---|------------------------------|------------------------------|------------------------------|
| اسما سہو    | نول باغض صاف<br>علیٰ علیہ السلام | نول باغض صاف<br>خواجہ نعم الدین<br>قوسی | نول باغض صاف<br>نول باغض صاف | نول باغض صاف<br>نول باغض صاف | نول باغض صاف<br>نول باغض صاف |
| محرم الحرام | پسران زمان<br>خمشرو              | سبزہ                                    | سونہ پاندی                   | سورہ کہف                     | فیروزہ یا آب<br>رواں         |
| ضم المظفر   | آئینہ<br>یا چاندی                | آئینہ                                   | سوخمعشق                      | بیتھیل یا پاک<br>گوزن        | آئینہ یا سونا<br>یا چاندی    |
| ربیع الاول  | آب رواں<br>یا بخیر وزہ           | روم و جوان                              | آب رواں                      | قد سمع اللہ                  | ساق پا روئے<br>مرد جوان      |
| ربیع الثانی | روم و جوان                       | آب رواں                                 | آب رواں                      | تبارک المذنی                 | آب رواں                      |



|                 |                  |              |               |             |                   |
|-----------------|------------------|--------------|---------------|-------------|-------------------|
| دی اول          | قرآن ناطق        | آب رواں      | سوپہ یا چاندی | سورۃ المزمل | روئے پسران        |
| دی الآخر        | جواہر یا روپیہ   | ہتھیلی       | بھترسم        | سورۃ مدثر   | زمین و آسمان      |
| بالمحرب         | قرآن و دوات      | فیروزہ       | سخت ناطق      | سورۃ یسین   | ہتھیلی یا قرآن    |
| المعظم          | فیروزہ یا مرادید | عورت خوبصورت | پھول          | سورۃ جن     | روئے علماء        |
| بصان المبارک    | سخت و علماء      | سخت ناطق     | شمشیر         | سورۃ محمد   | اہل و عیال        |
| نول الکرم       | زنان             | سبزہ یا باغ  | سبزہ          | سورۃ فتح    | آب رواں یا فیروزہ |
| ایقعدہ الحرم    | جامہ رنگیں       | پسر خود      | طفل           | سورۃ نساء   | آئینہ یا پشیمہ    |
| بی الحجۃ الحرام | اسپ یا گوسفند    | مروارید      | زینارہ زیبا   | سورۃ حجر    | قفل               |

## ترکیب ختم سورہ مبارکہ فاتحہ بعد ادا اعداد حروف

|     |    |    |     |     |      |     |
|-----|----|----|-----|-----|------|-----|
| ا   | ل  | ح  | م   | د   | ذ    | ر   |
| ۱   | ۳۰ | ۸  | ۴۰  | ۴   | ۵    | ۲۰۰ |
| ب   | ع  | ی  | ن   | ک   | و    | س   |
| ۲   | ۷۰ | ۱۰ | ۵۰  | ۲۰  | ۶    | ۶۰  |
| ت   | ص  | ط  | ق   | ذ   | ع    | ض   |
| ۴۰۰ | ۹۰ | ۹  | ۱۰۰ | ۷۰۰ | ۱۰۰۰ | ۸۰۰ |

اسطے دفع سختی و آفات دنیوی و دُشمن و ترقی رزق و دفع عُشرت و حصول دولت کے  
 اہل سورۃ فاتحہ حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے اور یہ ترکیب خاص اسطے متنبان  
 بیست علیہم السلام کے ہے۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں طہارت کرے

لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے اور روزی حلال اور صدق مقال بھی مغزی ہے  
بعد اس کے درود شریف اقول یا خدایک بار پڑھے اور جب نفل ایتاتکے بعد  
قرآناکے تسبیحین اُمیدنا الصراط المستقیم پڑھوئے اپنا طلب  
جناب اقدس الہی میں عرض کرے اور اس سوئے متبرکہ کو اکیس روز تک پڑھے اور  
موافق عددوں حروف کے مثلاً پہلا دن آلف کا ہے ایک بار دوسرا لام کا ہے  
تیس بار غے ہذا القیاس جس حروف کا دن ہو ایسی حروف کے عدد کے موافق  
تلاوت کرے انشاء اللہ تمام مطالب و مراد حسب دلخواہ حاصل ہوں مجرب ہے  
وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ وَعَلِیْهِ التَّکْلَانِ

## اعلانِ اجبِ اذعان

کتاب ہذا وظائف البراء اور دیگر تمام کتب مطبوعہ مطبع یوسفی دہلی کے  
حقوق ترجمہ و طباعت بحق مطبع یوسفی دہلی محفوظ ہیں۔ اسلئے  
تمام ناشرانِ کتب و اہل مطابع کو قانوناً اطلاع دی جاتی ہے کہ جو  
کتب چاہیں ہم سے براہ راست تاجرانہ مراعات حاصل کر کے  
خرید سکتے ہیں۔ جو صاحب بغیر حصول اجازت ہماری کسی کتاب کے طبع  
کرنے کی جرات کرے وہ فائدہ کے عوض نقصان اٹھائیں گے۔

سید میر حسن متیر زیدی الواسطی مالک مطبع یوسفی دہلی۔

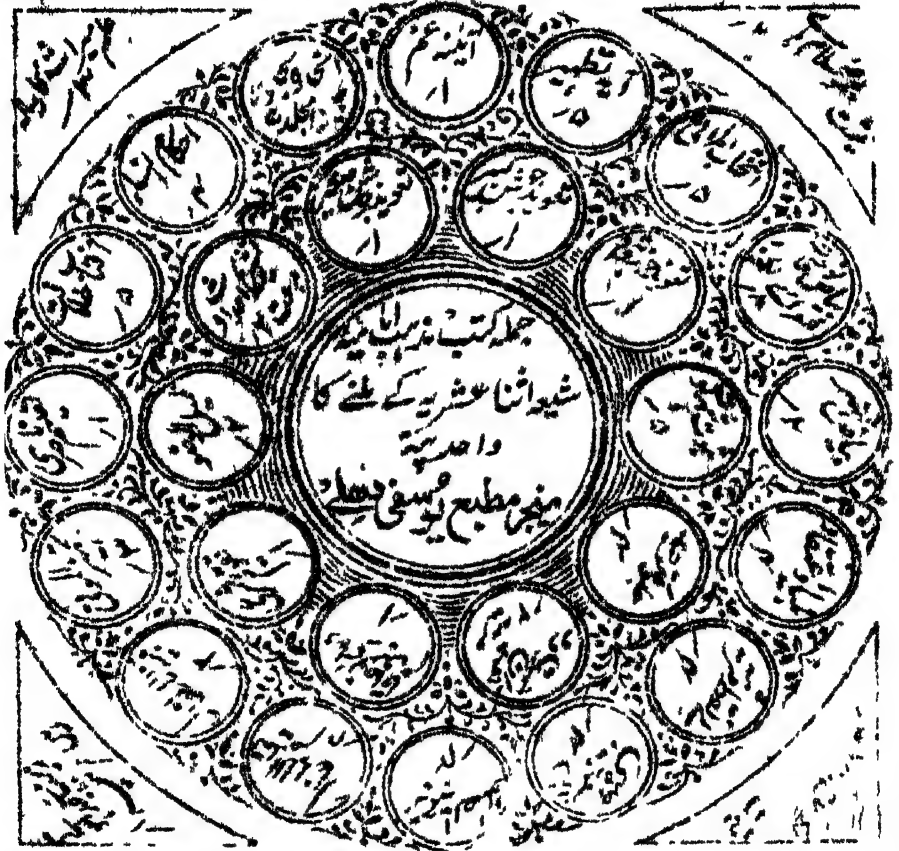




تیرنگ نیک فصاحت  
 بیخ ایلانہ کا کل سلیک  
 رجبہ میں باب یہ علم کے  
 علمات ملطظ غزین  
 اور دھیال شامل ہے

صحیفہ کا طہ سبحا و یہ  
 حضرت امام زین العابدین کی  
 انام عارف کا مجموعہ ہے  
 عاشق جو بد معنوں کا بطن  
 پیرا کی یہ نجلد سے

تاریخ اعظم کو فی ترجمہ  
 وفات رسول ماہ شوال  
 سے لیکر خلافت اولیٰ اور  
 شہادت مظلوم کریم علیہ السلام  
 واقعات قیمت لاکھ



قرآن  
 شہداء سن و دھال  
 اور انجیل  
 اور انجیل  
 اور انجیل  
 اور انجیل

الوار الہدی  
 قصہ مجتہدین  
 سلف احمدیوں  
 معارف  
 حق قبول

نور الہدی  
 یک عالم  
 سفر  
 یہاں  
 یہاں









